بارہ ہزار ۱۲
اقوالِ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
پر مشتمل نادر و نایاب کتاب
غرر الحکم و درر الکلم
تالیف:
علامہ آمدی علیہ الرحمۃ
المتوفیٰ سنہ ۵۱۰ھ
یعنی:
"حکمتِ بوتراب"
ترجمہ و تحقیق
علامہ سیّد جاوید جعفری
جلد دوّم

(تقریباً)

۱۲۰۰۰ ہزار

اقوالِ امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام

پر مشتمل نادر و نایاب کتاب

غُرَرُ الحِکَم وَ دُرَرُ الکَلِم

تالیف

علامہ آمدی علیہ الرحمۃ المتوفی ۵۱۰ھ

اصل عربی متن اور اعراب کے ساتھ

"حکمتِ بوتراب ع"

جلد دوّم

تحقیق و ترجمہ

علامہ سید جاوید جعفری

ادارۂ فروغِ علمِ معصوم

R-184 گلشنِ وسیم - A-16 بفرزون نارتھ کراچی

نامِ کتاب ——— حکمتِ بوتراب
تحقیق و ترجمہ ——— علامہ سید جاوید جعفری
کتابت ——— سید جعفر صادق
ناشر ——— ادارۂ فروغِ علمِ معصوم
طبع اول ——— ۱۴۰۹ھ
تعداد ——— ۱۰۰۰ ہزار
مہتمم طباعت ——— انعام اللہ خان
مطبع ——— مائیکرو پرنٹنگ ایجنسی
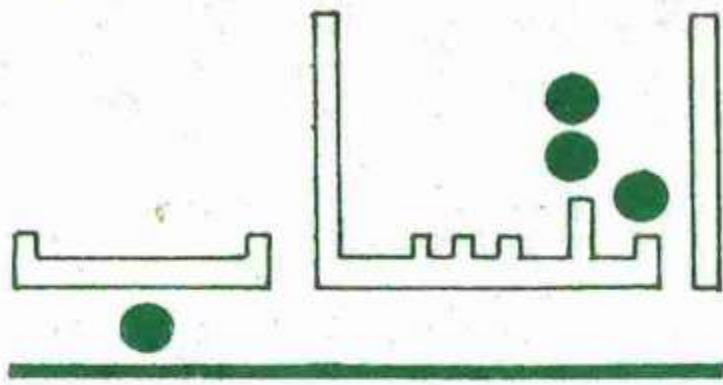
محترمہ کلثوم بائی شیر علی صبور بھائی

والدۂ

محترم حسینی صاحب

کی

روحِ پُرفتوح کے نام

شکرانۂ کریمانہ

ربّ الارباب کا صد در صد شکر و سپاس گزاری ہے کہ جس نے اپنی مرحمت و توفیق اور جُود و کرم کے سبب یہ سعادت بخشی کہ کتاب "حکمتِ بوتراب" کی دوسری جلد طباعت کے زیور اور اشاعت کے جوہر سے آراستہ ہوگئی۔

اس کتاب کی تمام جلدیں حروفِ تہجّی کے اعتبار سے مؤلف مرحوم (علامہ آمدی علیہ الرحمۃ) نے ترتیب دی تھیں۔ کتاب کی جلد اوّل حرفِ الف سے شروع ہو کر حرفِ الف ہی پر ختم ہوئی ہے مگر حرفِ الف کا سلسلہ ختم نہیں ہوا تھا۔ جلدِ اوّل تعداد کے اعتبار سے دو ہزار ایک سو ترپن (۲۱۵۳) اقوال پر مشتمل ہے۔

زیرِ نظر جلد (یعنی جلد دوم) تین ہزار پانچ سو اڑتالیس (۳۵۴۸) کے شمار پر ختم ہوئی ہے۔ تو گویا اس حساب سے پہلی جلد کے مقابلے میں دوسری جلد

میں ایک ہزار تین سو پچانوے (۱۳۹۵) اقوال مندرج ہو پائے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری جلد میں آنے والے اقوال پہلی جلد کے مقابلے میں طویل بیان اور متعدد فقروں پر مشتمل ہیں جس کے سبب دوسری جلد میں چھپنے والے اقوال کی تعداد نسبتاً کم رہی۔

اس بات کا گواہ اس عظیم کتاب سے تعلق رکھنے والا ہر فرد ہے کہ اُسے اس کتاب کی خدمت کرنے سے فیض ملا اور برکت و فلاح نصیب ہوئی۔ ایسے لوگوں میں سب سے اوّلین گواہ میں خود ہوں اور اس کی کتابت، طباعت و اشاعت میں میری اعانت فرمانے والے میرے دیگر ساتھی بھی۔

اس کتاب کی خوشنویسی کی سعادت حاصل کرنے والے میرے محترم دوست جناب سید جعفر صادق ادام اللہ توفیقاتہٗ خصوصاً اس بات کے مستحق ہیں کہ اُن کا تذکرہ پرنٹ لائن کے علاوہ اِس ذکرِ شکرانہ میں کیا جائے۔ محترم نے نہ صرف اپنی خطّاطی کی نکہت بکھیری بلکہ اس کی ترتیب و تنظیم اور طباعت کے معیار کو بلند رکھنے میں اپنے تجربات کی بصیرت کے ساتھ مفید مشوروں سے بھی نوازا۔

اعترافات کی اس منزل پر میں مولانا قمر رضا کاظمی صاحب مدظلہ العالی کا شکرگزار ہوں کہ جنھوں نے تصحیح کتابت کے سلسلے میں میرے ساتھ تعاون فرمایا اور بعض مقامات پر مجھے ترجمے کے سلسلے میں نفیس مشورے دیے۔

ذکر کے اس محل پر میں اپنے مہتمم طباعت اور با اخلاص دوست جناب انعام اللہ خان کا بھی شکرریز ہوں جنھوں نے نہ صرف یہ کہ ایک پرنٹر (طابع) ہونے کا کماحقہٗ حق ادا کیا بلکہ اس پر مستزاد یہ کہ انھوں نے ایک ناشر (پبلشر) کی ذمہ داریوں میں بھی میری یاوری فرمائی۔

یہ اعترافات کا سلسلہ تشنہ رہ جائے گا اگر ہم پروفیسر ایس۔ وی۔ ڈی۔ زیدی

کا ذکر نہ کریں جنھوں نے اس ترجمے کے تخلیقی مراحل میں میری رفاقت فرمائی۔

میرے نزدیک ہر وہ فرد کہ جس نے اس عبادتِ عظمیٰ میں میری دستگیری کی، اخلاقی پسندیدگی، نیک آرزوئی اور وسائل کی فراہمی میں جانفشانی فرمائی ربِّ دوجہاں اس کتاب کے صفحات پر جتنے حروف ہیں اور وہ جتنے نقطوں سے مل کر بنے ہیں ان کو ضرب در ضرب دے کر دنیا و عقبیٰ کی فلاح اور امن و اطمینان و سلامتی و رحمت و برکت سے بہرہ مند فرما۔

گفتگو کے آخری مرحلے پر، میں محترم قارئینِ ذی وقار سے یہ التماس کروں گا کہ وہ اپنے اخلاص و خلوص کی گھڑیوں میں میرے لیے نیک خواہشات اور دعاءِ خیر سے دریغ نہ کریں۔

شوخیٔ عرضِ مطالب میں ہے گستاخ طلب
ہے ترے حوصلۂ فضل پہ از بسکہ یقیں

ذاکرِ ذکرِ ذبحِ عظیم

سید جاوید جعفری ولد سید سعید احمد جعفری مرحوم

۱۰ رجمادی الاوّل ۱۴۰۹ھ

۲۱ ردسمبر ۱۹۸۸ء

حقیقت و بصیرت

از: حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علاّمہ السیّد علی شرف الدین الموسوی مدظلہ العالی

کتاب "حکمت بوتراب" مایۂ ناز تالیف "غرر الحکم و درر الکلم" کا نہایت سلیس اور بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ دین اسلام کی ایک ایسی خدمت ہے جس کے لیے کتاب کے مترجم جناب مستطاب علامہ سید جاوید جعفری دام توفیقہ لائق تحسین و آفرین ہیں۔

ایسے علوم و فنون کے حصول کے لیے جو دوسری زبانوں میں موجود ہوں، دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ علم و فن کے حصول کے لیے پہلے اس زبان کو سیکھا جائے جس میں مطلوبہ علم و فن موجود ہے اور پھر زبان پر قدرت کے حصول کے بعد اس علم کی تعلیم کا آغاز کیا جائے۔

اپنے مشاہدہ اور خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں اپنے تجربہ کی بنا پر

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ طریقہ بڑی حد تک ناکام ثابت ہوا ہے کیونکہ ہم نے مغربی علوم و فنون اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے اپنی تمام طاقتیں انگریزی زبان کے حصول پر صرف کر دیں جس کے نتیجے میں ہم انگریزی زبان و ادب پر تو حاوی ہو گئے لیکن علوم و فنون کا حصول اور ٹیکنالوجی کے معاملہ میں ہم کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔

اسی طرح اسلام کے پھیلنے پھولنے اور اسلامی علوم و فلسفہ کی سربلندی کے بعد اس کے حصول کے لیے بعض غیر عرب اقوام خصوصاً افریقی اقوام نے عربی زبان کے حصول پر بھرپور توجہ دی۔ اس طرح انھوں نے عربی زبان و ادب پر تو عبور حاصل کر لیا اور حد تو یہ ہے کہ انھوں نے عربی کو اپنے ممالک کی سرکاری زبان بھی قرار دے دیا۔ لیکن اسلام اور علومِ اسلامی سے خاطر خواہ معرفت حاصل نہ کر پائے۔

علوم کے حصول اور افکار سے آگاہی کے لیے دوسرا اور مناسب طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ علوم و افکار کو اپنی زبان میں ترجمہ کیا جائے تاکہ کثیر افراد کی طاقت مطلوبہ زبان کو سیکھنے پر صرف نہ ہو۔ تراجم کے ذریعہ علوم و افکار سے آشنائی کے بعد جو لوگ اس میدان میں مزید کام کرنا چاہیں اور تحقیق و تدقیق کا ارادہ رکھتے ہوں ان کا اس زبان کو سیکھنا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنا ایک احسن عمل ہے جس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

ان کلمات کے بعد ایک مرتبہ پھر ہم علامہ موصوف کی سعی و کوشش کو سراہتے ہوئے بارگاہِ احدیت میں ان کی توفیقات میں اضافہ کے لیے دعاگو ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ دیگر اہلِ علم حضرات سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی متونِ اسلامی کو اردو کے قالب میں ڈھال کر۔ علومِ اسلامی کی ترویج و اشاعت کی اس سعادت میں شامل ہوں گے

———— ☼ ————

مُعلّمِ کتاب وحکمت کے
حضرت علی مرتضیٰ علیہ السّلام کے بارے میں ارشادات

مندرجہ ذیل مضمون برِصغیر کے نامور عالم اور اپنے وقت کے نابغہ واپنے زمانے کے عظیم محقق حضرت علامہ سیّد سبط الحسن الہنسوی کی کتاب" منہاجِ نہج البلاغہ" سے اخذ کیا گیا ہے تاکہ گزشتہ زمانوں میں کلامِ علیؑ کی خدمت کرنے والوں کی خدمات اور ان کے کارناموں کو نئی زندگی مل سکے۔ ربِ رحمت وکرم، مرحوم کو کلامِ امامؑ کی خدمت کرنے والوں کی سی جزا جزیل عطا فرمائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

① —— اَنَا مَدِینَۃُ العِلمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ العِلْمَ فَلْیَاتِهٖ مِنْ بَابِهٖ

"میں شہرِ علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں، پس جو شہر میں آنا چاہتا ہے وہ دروازے سے آئے۔"

صحیح ترمذی جلد ۲ ص ۲۱۴، استیعاب ابن عبدالبر برحاشیہ اصابہ جلد ۳ ص ۲۸، اسد الغابہ ابن اثیر الجزری جلد ۴ ص ۲۲ الریاض النضرہ جلد ۱ ص ۱۹۲ و ذخائر العقبیٰ لمحب الطبری ص ۷۷ الکفایۃ لمحمد بن یوسف الکنجی الشافعی ص ۹۸، ۱۰۲، صواعق محرقہ ص ۷۳ طبع مصر۔ تقریباً ۱۴۱ اعلام محدثین اہلسنت نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

(۲) —— "اَنَا دَارُ الْحِکْمَۃِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا"

"میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ ہیں۔"

صحیح ترمذی جلد دوم ص ۲۱۴، حلیۃ الاولیاء حافظ ابونعیم جلد اوّل صفحہ ۶۴ طبع مصر، مصابیح السنۃ امام بغوی جلد ۲ ص ۲۷۵ صواعقِ محرقہ ابن حجر مکی ص ۷۳ طبع مصر۔ اس حدیث کو بھی تقریباً ۶۰ اعلام محدثینِ اہلسنت نے نقل کیا ہے۔

(۳) —— "اَنَا دَارُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا"

"میں علم کا گھر ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ ہیں۔"

مصابیح السنۃ امام بغوی و ذخائر العقبیٰ لمحب الطبری ص ۷۷

(۴) —— "اَنَا مِیْزَانُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ کَفَّتَاہُ"

"میں علم کا ترازو ہوں اور علیؑ اس کے پلڑے ہیں۔"

فردوس الاخبار الدیلمی کشف الخفا العجاونی جلد ۱ ص ۲۰۴

⑤ —— "انا میزان الحکمۃ وعلیؑ لسانہ"

ت "میں حکمت کا ترازو ہوں اور علی اس کی لسان ہیں"

شرح دیوان امیر المومنینؑ علامہ میبذی و الرسالۃ العقلیہ لامام الغزالی۔

⑥ —— "انا مدینۃ الفقہ وعلیؑ بابہا"

ت "میں شہرِ فقہ ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ"

تذکرہ خواص الامہ ابوالمظفر سبط ابن الجوزی، ص ۲۹۔

⑦ —— "فی حدیث: فھو باب مدینۃ علمی"

ت "پس علیؑ میرے شہرِ علم کے دروازہ ہیں"

ینابیع المودت الشیخ سلیمان القندوزی ص ۷۱ والمناقب ابن المغازلی والمناقب ابن ابوالموید الخوارزمی۔

⑧ —— "علیؑ اخی ومنی وانا من علیؑ فھو باب علمی ووصی"

ت "علیؑ میرے بھائی مجھ سے ہیں اور میں علیؑ سے ہوں اور وہی میرے شہرِ علم کے دروازہ اور میرے وصی ہیں۔"

⑨ —— علیؑ باب علمی ومبین لامتی ما

أُرْسِلْتُ بِهٖ مِنْ بَعْدِیْ "

" علیؑ میرے علم کے باب ہیں اور جس امر کی رسالت میں نے کی ہے اس کی وضاحت میرے بعد کرنے والے ہیں "

کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۵۶ القول الجلی فی فضائل علی السیوطی حدیث ۳۸ ۔

(۱۰) ——— قَالَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ بَابُ عِلْمِیْ "

" اے علیؑ تم میرے علم کے دروازہ ہو "

اخرجہ الحافظ ابونعیم فی الحلیہ والدیلمی فی الفردوس، والخوارزمی فی المناقب والشہاب الدین فی توضیح الدلائل والقندوزی فی الینابیع المودۃ ؛

(۱۱) ——— یَا اُمَّ سَلَمَہ اِشْہَدِیْ وَاسْمَعِیْ ھٰذَا عَلِیٌّ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَیْبَۃُ عِلْمِیْ (وِعَاءُ عِلْمِیْ) وَبَابِیَ الَّذِیْ اُوْتِیَ مِنْہُ "

" اے ام سلمہ سنو اور گواہ رہو یہ علیؑ مومنین کے امیر مسلمانوں کے سردار اور میرے علم کے مظروف و محافظ ہیں اور میرے ایسے دروازہ ہیں جس کے ذریعہ مجھ تک پہنچتے ہیں ۔"

اخرجہ ابونعیم فی الحلیہ والخوارزمی فی المناقب، والرافعی فی التدوین والکنجی فی المناقب، والحموی فی فرائد السمطین وحسام الدین الحلی، وشہاب الدین فی توضیح الدلائل والشیخ محمد الحفنی فی شرح الجامع الصغیر۔

علامہ مناوی "عَیْبَۃُ عِلْمِیْ" کی شرح میں لکھتے ہیں :

"عَیْبَہ" کہتے ہیں اس ظرف کو جس میں انسان نفیس و عمدہ چیزوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

"عَلِیٌّ عَیْبَۃُ عِلْمِیْ اَیْ مَظِنَّۃُ اِسْتِفْصَاحِیْ وَخَاصَّتِیْ وَمَوْضِعُ سِرِّیْ وَمَعْدِنُ نَفَائِسِیْ وَالْعَیْبَۃُ مَا یُحْرِزُ الرَّجُلُ فِیْہِ نَفَائِسَہٗ قَالَ ابْنُ دُرَیْدٍ وَھٰذَا مِنْ کَلَامِہِ الْمُوْجَزِ الَّذِیْ لَمْ یُسْبَقْ ضَرْبُ الْمَثَلِ بِہٖ فِیْ اِرَادَۃِ اِخْتِصَاصِہٖ بِاُمُوْرِ الْبَاطِنَۃِ الَّتِیْ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْہَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ وَذٰلِکَ غَایَۃٌ فِیْ مَدْحِ عَلِیٍّ وَقَدْ کَانَتْ ضَمَائِرُ اَعْدَائِہٖ مَنْطُوِیَۃٌ عَلٰی اِعْتِقَادِ تَعْظِیْمِہٖ"

"آنحضرت صلعم کی مراد یہ ہے کہ علی میرے علم کے مظروف ہیں

یعنی میری باتوں کو سمجھنے والے اور ان کو محفوظ رکھنے والے، محلِ راز اور میرے نفائس و علوم کے معدن ہیں۔ ابن درید کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کا یہ ایسا موجز کلام ہے کہ اس سے پہلے کسی نے بھی اس مطلب کو یوں ادا نہیں کیا جس میں آنحضرتؐ یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ علیؑ آپؐ کے امورِ باطن کے ایسے راز دار ہیں کہ آپؐ کے سوا کوئی دوسرا اس پر مطلع نہیں ہے اور علیؑ کی یہ انتہائی مدح ہے جس کی وجہ سے دشمنوں کے دل بھی آپؑ کی عظمت کے مقر ہیں۔

فیض القدیر للحافظ المناوی جلد ۴ صد ۳۰۶

شیخ محمد الحفنی حاشیہ شرح العزیزی جلد ۲ صد ۴۱۷ پر لکھتے ہیں:

"حَدِیْثُ الْعَیْبَۃِ اَیْ وِعَاءِ عِلْمِی الْحَافِظُ لَہٗ فَاِنَّہٗ مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَلِذَا کَانَتِ الصَّحَابَۃُ تَحْتَاجُ اِلَیْہِ فِیْ تِلْکَ الْمُشْکِلَاتِ"

"حدیث عیبہ" سے مراد ہے کہ آپؑ آنحضرتؐ کے علم کے ظروف و محافظ ہیں کیونکہ آنحضرتؐ شہرِ علم ہیں (اور آپؑ اس کے دروازہ) اسی بنا پر صحابہ مشکلاتِ علوم میں حضرت علیؑ کے محتاج رہا کرتے تھے۔"

(۱۲) ——— "اَعْلَمُ اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ"

"میری اُمّت میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے میرے بعد علیؑ بن ابی طالب ہیں"
منتخب کنز العمال ص۳۳ ، مناقب اخطب خوارزمی ص۴۸۔

(۱۳) —— عَلِیُّ ابْنُ اَبِی طَالِبٍ اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰہِ وَالنَّاسِ "

"علیؑ اَعلمِ ناس ہیں خدا اور انسانوں کے متعلق"
منتخب کنز العمال ص۳۳

(۱۴) —— "اَقْضَاکُمْ عَلِیُّ ابْنُ اَبِی طَالِبٍ"

"علی بن ابی طالبؑ تم میں زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والے ہیں"۔
استیعاب جلد سوم ص۳۸

(۱۵) —— "لِیَھْنَکَ الْعِلْمُ اَبَا الْحَسَنِ لَقَدْ شَرِبْتَ الْعِلْمَ شُرْبًا وَنَھَلْتَہٗ نَھْلًا"

"اے ابوالحسن تم کو علم گوارا ہو، بے شک علوم و معارف سے تم یوں سیراب ہوئے جو حق ہے سیراب ہونے کا"
حلیۃ الاولیا ابونعیم جلد اوّل ص۶۰ طبع مصر۔ مناقب اخطب خوارزمی۔

(۱۶) —— قُسِّمَتِ الْحِکْمَۃُ عَشَرَۃَ اَجْزَاءٍ فَاُعْطِیَ عَلِیٌّ تِسْعَۃَ اَجْزَاءٍ وَالنَّاسُ جُزْءً وَاحِدًا

وَعَلِیٌّ اَعۡلَمُ بِالۡجُزۡءِ الۡوَاحِدِ مِنۡهُمۡ"

"علم و حکمت کو دس حصّوں میں تقسیم کیا گیا، نو حصّے تو سب کے سب علیؑ کو ملے اور تمام انسانوں کو صرف ایک حصّہ، لیکن اس میں سے بھی علیؑ کو سب سے زیادہ عطا ہوا۔"

منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند احمد بن حنبل جلد ۵ ص۴۳ و حلیۃ الاولیاء جلد اوّل ص۶۰ طبع مصر۔

خود علیؑ کے معاصرین کا اُن کی عظمتِ علمی کا اعتراف

علیؑ کی عظمتِ علمی کا اعتراف ان کے زمانے والے بھی برابر کرتے رہے ہیں۔ عبداللہ بن مسعودؓ رسول اللہؐ کے مشہور صحابی جن کو مسلمانوں نے "اَوۡعِیَۃُ الۡعِلۡمِ" کا لقب دیا ہے (تذکرۃ الحفاظ۔ علامہ ذہبی جلد اوّل ص۱۵ حیدر آباد) وہ کہتے ہیں:

"اِنَّ الۡقُرۡاٰنَ اُنۡزِلَ عَلٰی سَبۡعَةِ اَحۡرُفٍ مَا مِنۡهَا حَرۡفٌ اِلَّا لَهٗ ظَهۡرٌ وَّبَطۡنٌ وَاِنَّ عَلِیَّ بۡنَ اَبِیۡ طَالِبٍ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الظَّاهِرِ وَالۡبَاطِنِ"

"قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے اور ہر حرف ظاہر و باطن

پر مشتمل ہے اور صرف علیؑ ہی کی ذات ہے جو علم ظاہر و باطن سے واقف ہے۔

حلیۃ الاولیاء حافظ ابونعیم جلد اول صـ ۶۵ طبع مصر۔

عبداللہؓ ابن عباسؓ فرماتے ہیں:

"وَاللّٰہِ لَقَدْ اُعْطِیَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ تِسْعَۃَ اَعْشَارِ الْعِلْمِ وَاَیْمُ اللّٰہِ لَقَدْ شَارَکَکُمْ فِی الْعُشْرِ الْعَاشِرِ"

"علم کے دس حصے ہیں، نو حصے تو علیؑ کو ملے اور دسواں حصہ ایسا ہے جس میں تمام مخلوق کو عطا ہوا لیکن اس دسویں حصے میں بھی علیؑ کو سب سے زیادہ ملا۔"

عبداللہ بن عباس وہ بزرگ ہیں جو مسلمانوں میں "مُحِیْطُ الْعِلْمِ بَیْنَ الصَّحَابَۃ" "حَبْرُ الْاُمَّۃِ" "ترجمان القرآن" کے القاب سے مشہور ہیں۔ ایک مرتبہ ان سے پوچھا گیا کہ:

"آپ کا علم "علیؑ" کے علم کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے؟"

"کَنِسْبَۃِ قَطْرَۃِ الْمَطَرِ اِلَی الْبَحْرِ الْمُحِیْطِ"

"جیسے بارش کا ایک قطرہ بے پناہ سمندر کے مقابلہ

میں حقیر اور بے مایہ ہے ویسے ہی میرا علم علیؑ کے
مقابلہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔"

ترجمہ علیؑ ابن ابی طالب۔ احمد زکی صفوت ص۹ طبع مصر، ابن ابی الحدید جلد اوّل ص۔ طبع مصر۔

یہ علیؑ ہی ہیں جنھوں نے مشکلاتِ علوم میں خلفاء کی مشکل کشائی فرمائی۔ جس کی بنا پر خلیفۂ ثانی حضرتِ عمر کہا کرتے تھے:

۲۔ "لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ"

"اگر علیؑ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔"

ترجمہ علیؑ بن ابی طالب۔ احمد زکی صفوت ص۹، تذکرہ خواص الامۃ سبط ابن الجوزی ص۸۷۔

کبھی یہ کہتے ہیں:

"لَا اَبْقَانِيَ اللهُ لِمُعْضِلَةٍ لَيْسَ لَهَا اَبُوالْحَسَنِ"

۳۔ "جس عقدۂ لاینحل کی گرہ کشائی کے لیے علیؑ نہ ہوں اس وقت خدا مجھے باقی نہ رکھے۔"

ریاض النضرۃ لمحب الطبری جلد دوم ص۱۹۶، ۱۹۷، فیض القدیر شرح جامع الصغیر للحافظ الشیخ عبدالرؤف المناوی جلد۳ ص۴۶

اسی طرح خلیفۂ دوم نے حضرتؑ کے متعلق یہ گواہی دی ہے:

"هٰذَا اَعْلَمُ نَبِيِّنَا وَبِكِتَابِ نَبِيِّنَا"

"یہ علیؑ ہمارے رسولؐ اور قرآن کے سب سے زیادہ جاننے والے ہیں"

زین الفتیٰ فی شرح سورۃ ہل اتی لابو محمد احمد بن محمد بن علی العاصمی۔

امیر معاویہ نے بھی اقرار کیا:

"کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَعِزُّہٗ بِالْعِلْمِ عِزًا"

"رسول اللہؐ نے معزز کیا علیؑ کو علم سے جو حق معزز کرنے کا ہے"۔

صواعق محرقہ ابن حجر ص ۱۰۷ طبع مصر، ذخائر العقبی لمحب الطبری ص ۷۹۔

جب حضرت علیؑ کی شہادت کی خبر امیر معاویہ کو ملی تو اس وقت زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکل پڑا تھا:

"ذَھَبَ الْفِقْہُ وَالْعِلْمُ بِمَوْتِ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ"

"علیؑ کی موت سے علم و فقہ کا خاتمہ ہو گیا"۔

استیعاب ابن عبدالبر۔ جلد ۳۔ ص ۴۵

رسول اللہؐ کے دو معجزے

دراصل رسول اللہؐ کے دو باقی رہنے والے معجزے "علی" اور "قرآن" ہیں جو پیغمبرؐ کی صداقتِ نبوت کے ثبوت ہیں۔ قرآن اپنی فصاحت و بلاغت و اعجاز کے اعتبار سے اس پر دلیل ہے کہ وہ وحیٔ ربِّ جلیل ہے اور علیؑ اپنے علم و فضل و عظمت و کرامت اور متضاد محاسنِ اخلاق کے مظہر ہو کر اس کا ثبوت ہیں کہ یہ تلمیذِ پیغمبر آخر الزمانؐ ہیں۔

اسی لیے قرآن اور "علیؑ" یہ دونوں ساتھ ہی ساتھ ہیں ایک دوسرے سے جُدا نہیں ہوسکتے، جیسا کہ خود پیغمبرؐ کا ارشاد ہے:

"عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ مَعَ عَلِیٍّ لَا یَفْتَرِقَانِ حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ"

"علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس وارد ہوں۔

صواعقِ محرقہ ابن حجر مکی ص۷۴ طبع مصر۔

ایک عالم کی علیؑ کے متعلق گواہی

امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے کمال علم وفضل کا اقرار صرف شیعوں ہی کو نہیں ہے اہلسنت اور غیر مسلم بھی کرتے ہیں چنانچہ مشہور عالم اہلسنت علامہ مصطفےٰ بک نجیب مصری "علیؑ" کی محیر العقول شخصیت کے متعلق لکھتے ہیں:

"مَاذَا یَقُوْلُ الْقَائِلُ فِیْ هٰذَا الْاِمَامِ؟ وَکُلُّ وَصَّافٍ مَنْسُوْبٌ اِلَی الْعَجْزِ لِتَقْصِیْرِهٖ عَنِ الْغَایَةِ مَهْمَا انْتَهٰی بِهِ الْعُقُوْلُ وَکَفٰی بِشَهَادَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

سَلَّمَ بِاَنَّہٗ بَابُ مَدِیْنَةِ الْعِلْمِ دَلِیْلًا
عَلٰی مَکْنُوْنِ السِّرِّ الَّذِیْ فِیْہِ فَھُوَ
اَوَّلُ فِی الْعُلُوْمِ، اَوَّلُ فِی الشَّجَاعَةِ،
اَوَّلُ فِی السَّخَاءِ، اَوَّلُ فِی الْحِلْمِ وَالصَّفْحِ،
اَوَّلُ فِی الْفَصَاحَةِ، اَوَّلُ فِی الزُّھْدِ،
اَوَّلُ فِی الْعِبَادَةِ، اَوَّلُ فِی التَّدْبِیْرِ وَالسِّیَاسَةِ
اَشَدُّ النَّاسِ رَایًا وَاَصَحُّھُمْ تَدْبِیْرًا
لَوْلَا تُقَاہُ لَکَانَ اَدْھَی الْعَرَبِ، کَاَنَّمَا
اُفْرِغَ مِنْ کُلِّ قَلْبٍ فَھُوَ مَحْبُوْبٌ اِلٰی
کُلِّ نَفْسٍ ظَھَرَ مِنْ حِجَابِ الْعَظْمَةِ بِمَالِیْہِ
فَاسْتَوْلَی الْاِضْطِرَابُ عَلَی الْاَذْھَانِ
وَالْمَدَارِکِ وَذَھَبَ النَّاسُ فِیْہِ مَذَاھِبُ
خَرَجَتْ بِھِمْ عَنْ حُدُوْدِ الْعَقْلِ وَالشَّرِیْعَةِ
اَھْلُ الذِّمَّةِ تُحِبُّہٗ، وَالْفَلَاسِفَةُ تُعَظِّمُہٗ

ق

وَمُلُوكُ الرُّومِ تُصَوِّرُهُ فِي بُيُوتِهَا وَبِيَعِهَا وَرُؤُسَاءُ الْجُيُوشِ نَكْتُبُ اِسْمَهُ عَلٰى سُيُوفِهَا كَاَنَّمَا فَالُ الْخَيْرِ وَاٰيَةُ النَّصْرِ وَالظَّفَرِ ؎

" کہنے والا ، اس امامؑ کے متعلق آخر کیا کہے ، ثنا وصفت بیان کرنے والا آپؑ کے کمالِ ثنا وصفت کو بیان کرنے سے عاجز و قاصر ہے ۔ رسول اللہؐ کا یہ ارشاد کہ آپؑ مدینۂ علم کے در ہیں آپؑ کے کمالِ فضل و شرف کے لیے کافی ہے آپؑ ہی علوم میں سب سے اوّل ، شجاعت میں سب سے اوّل ، جود و سخا میں سب سے اوّل ، حلم اور درگزر کرنے میں سب سے اوّل ، فصاحت و بلاغت میں سب سے اوّل ، زہد وریاضت میں سب سے اوّل ، بندگی وعبادت میں سب سے اوّل ، تدبیر و سیاست میں سب سے اوّل ، آپؑ کمالِ صحت ولقین کی وجہ سے اپنی رائے و تدبیر پر قائم رہنے والے تھے ، سب سے بہتر آپ کی فکر و تدبیر تھی ، اگر خوفِ خدا اور پرہیز گاری کا خیال نہ ہوتا تو آپؑ عرب کے سب سے بڑے ڈپلومیٹ ہوتے ، ہر قلب میں آپؑ کے لیے جگہ ہے اور ہر ایک آپ کو دوست رکھتا ہے ، آپؑ حجابِ عظمت میں ایسی بزرگیوں کے ساتھ جلوہ نما ہوئے کہ بہت سے لوگ آپؑ کے متعلق حیرانی میں مبتلا ہو گئے اور حدودِ عقل و شریعت سے

نکل کر آپؑ کو معبود سمجھنے لگے ، اہلِ ذمہ (یہود و نصاریٰ) آپؑ کو دوست رکھتے ہیں ، فلاسفہ آپؑ کی عظمت و بزرگی کے سامنے سرنگوں ہیں ، شاہانِ روم اپنے محلوں اور عبادت گاہوں میں آپؑ کی تصویر بناتے تھے اور لشکر کے سردار آپ کے مبارک نام کو تلوار پر کندہ کراتے ہیں اور اس کو اپنے لیے خیر اور فتح و نصرت کا سبب سمجھتے ہیں ۔"

علیؑ کے متعلق ایک مستشرق کی گواہی

مستشرقِ شہیر "گابریل انگیری" اپنی قابلِ قدر کتاب "شہسوارِ اسلام" میں جو فرانسیسی زبان میں امیرالمومنینؑ کے حالات میں اس نے لکھی ہے ، لکھتا ہے :

" علیؑ کی شخصیت میں دو صفتیں "علیٰ حدِ کمال" ایسی پائی جاتی ہیں کہ جن کا ایک مقام پر جمع ہونا سمجھ سے باہر ہے ۔ اور تاریخِ عالم میں سوائے علیؑ کے اور کوئی دوسری مثال نہیں ملتی ۔ علیؑ ہی کی ذات ہے جو قہرمانِ جنگ ، فاتح اور جنرل ہونے کے ساتھ ہی ساتھ ایک زبردست عالم و فصیح ترین خطیب بھی تھی کیا "رولنڈ"[1] یا "بایارڈ"[2] کے متعلق یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ وہ تورات اور انجیل کی تشریح و تفسیر کر سکتے ہیں یا بالائے منبر فصیح و بلیغ تقریر کر کے قانونِ مدنی و قانونِ تعزیرات کے عقدوں کی

---

[1] یورپ کا مشہور بہادر شمشیر زن

[2] مشہور فرانسیسی جنگ جو سردار

گرہ کشائی کر سکتے ہیں یا یہ ممکن ہے کہ مقدس تھامس ڈاکن[1] و مقدس جان کریسوٹوم[2] یا بشپ (اسقف) بوسویٹ[3] میدانِ جنگ میں ایک جانباز سپاہی کی حیثیت سے شمشیر بکف دشمنوں پر حملہ کرتے اور ان کی صفوں کو خاک و خون میں ملاتے نظر آئیں یہ تو صرف علیؑ ہی کی ایک مثال ہے جن کو تاریخ ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔"

جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا کہ علیؑ اپنی ان صفات کے لحاظ سے پیغمبر اسلامؐ کے ایک زندہ معجزہ تھے۔ یہ شیعی رجحان و عقیدت کا مظاہرہ نہیں ہے بلکہ علمائے اہلسنت بھی یہی بتلاتے ہیں چنانچہ علامہ شیخ شہاب الدین احمد الاشبھی لکھتے ہیں:

"اَمِیرُالمُؤمِنِینَ عَلِیُّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَکَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ اٰیَۃٌ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ وَمُعْجِزَۃٌ مِنْ مُعْجِزَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُؤَیَّدٌ بِالتَّاْیِیْدِ الْاِلٰہِیْ کَاشِفُ الْکُرُوْبِ وَمُجَلِّیْہَا وَ مُثَبِّتُ قَوَاعِدِ الْاِسْلَامِ وَمُرْسِیْہَا۔"

---

[1] عیسائی مذہب کا ایک مشہور قدیس، مرتاض عابد

[2] دنیائے عیسائیت کا مشہور زاہد تارک الدنیا عبادت گزار

[3] فرانس کا مشہور و معروف بشپ اور کامیاب مصنف و مقرر

"امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجہہ ایک آیت ہیں آیاتِ خدا میں سے اور معجزہ ہیں رسول اللہ کے معجزات میں سے آپ کے ساتھ تائیدِ الہٰی شامل حال تھی، غم واندوہ کو آپ دُور کرنے والے تھے، ستونِ اسلام کو آپ ہی نے محکم کیا اور آپ ہی کشتیٔ اسلام کے لنگر تھے۔

مستطرف جلد اوّل ص۱۹۱ طبع مصر۔

علیؑ نے رسول اللہ کی تحریکِ علمی کو آگے بڑھایا

دراصل پیغمبرِ اسلامؐ کے بعد علیؑ ہی کی تنہا وہ ذات تھی جس نے رسول اللہ کی تحریک علمی کو آگے بڑھایا اور دنیا سے جہل ونادانی کو دور کیا۔ آپؑ نے علوم ومعارف کی اشاعت کی، تعقّل وتفکّر پر زور دیا، تحقیق وتنقید کے دروازوں کو کھولا، آپؑ ہی نے عقل کی رہبری کے ساتھ شریعت پر عمل پیرا ہونے کی تعلیم دی، آپؑ کے اقوال و خطبات ورسائل ہمارے اس بیان پر دلیل ہیں۔

آپؑ کی تقریروں وخطبوں سے عربوں میں علمی بیداری پیدا ہوئی، عربوں کی بول چال کو زندہ علمی زبان بنانے کا شرف آپ ہی کو ہے۔ اور آپ ہی نے سب سے پہلے عربی علم نحو وقواعدِ زبان کی ایجاد کی اور اس کے اصول وقواعد کو اپنے مشہور شاگرد ابوالاسوّد الدئلی البصری کو نہ صرف زبانی تعلیم دی بلکہ لکھوا بھی دیا اور اس کے بعد ان کو لسانی تحقیقات کے لیے مقرر فرما کر مستقل ایک کتاب لکھنے پر مامور فرمایا۔

مراتب النحویین ابوالطیب اللغوی، محاضرات راغب اصفہانی، نزہتہ الالبا عبدالرحمٰن بن محمد الانباری، کتاب الاوائل ابوہلال العسکری، اصابہ ابن حجر عسقلانی، ارشاد القاصد السنجاری، معجم الادبا یاقوت الحموی جلد ۱۴، تاریخ الخلفا، جلال الدین السیوطی،

کتاب المزہر السیوطی، ترجمہ علی بن ابی طالب احمد زکی صفوت، عبقریۃ الامام العقاد وغیر ذلک۔

عربی زبان کو علیؑ نے زندگی بخشی
اور اس کو علمی مرتبہ دیا

ابو الاسود الدئلی کو امیر المومنینؑ سے بہت فیض پہنچا، جس کی وجہ سے

"كَانَ اَعْلَمُ النَّاسِ بِكَلَامِ الْعَرَبِ وَزَعَمُوْا اَنَّهٗ يُجِيْبُ فِيْ كُلِّ لُغَةٍ"

"وہ ماہرِ لسانیات تھے اور تمام لوگوں میں کلامِ عرب کے سب سے بڑے عالم اور ہر لغت کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ اس میں بات چیت کرتے تھے۔"

کتاب المزہر سیوطی جلد دوم صنہ ۲ طبع مصر۔

قواعدِ عربیہ کی ایجاد سے علیؑ بن ابی طالب نے عربوں اور ان کی زبان کو حیاتِ جاودانی بخشی۔ اس کا اقرار خود ابو الاسود کو بھی تھا جنھوں نے امیر المومنینؑ سے یہ عرض کیا تھا:

"اَحْيَيْتَنَا وَبَقَيْتَ فِيْنَا هٰذِهِ اللُّغَةِ"

"ہم عربوں کو آپؑ نے زندہ کر دیا اور ہماری زبان کو آپؑ نے بقائے دوام بخشا۔"

معجم الادبا ریاقوت الحموی جلد چہاردہم صنہ ۴۸، ۴۹ طبع مصر تاریخ الخلفا سیوطی صنہ

غیر عربی الفاظ کو استعمال کرنے میں علیؑ کا رجحان

حضرتؑ نے زبانِ عرب میں نہ صرف بہت سے الفاظ و کلمات، تراکیب، محاورات و ضرب الامثال کا اضافہ فرمایا بلکہ غیر زبان کے الفاظ کو بھی عربی میں شامل کرنے کا عملی ثبوت دیا۔

ایک مرتبہ مشہور قاضی شریح سے حضرتؑ نے کچھ دریافت فرمایا۔ قاضی نے صحیح جواب دیا۔ حضرت نے بجائے "اَصَبْتَ" یا "جَیِّدٌ" ارشاد فرمانے کے اسی کے ہم معنی رومی زبان کے لفظ کو استعمال فرمایا۔ "قَالُوْنَ" یعنی درست ہے۔

کتاب المزہر السیوطی جلد اول ص ۱۳۴ طبع مصر، شفاء العلیل شہاب الدین الخفاجی ص ۱۵۷۔ طبع مصر۔ اسی وجہ سے اہلِ لغت اس لفظ کو ذکر کرنے پر مجبور ہوئے۔" قاموس جلد رابع"۔

ظاہر ہے کہ قاضی شریح بن حارث بن قیس الکندی الکوفی خالص عرب تھے اور ان کی زبان بھی عربی تھی۔ ان سے گفتگو کرنے میں امیر المومنینؑ کا غیر عربی رومی لفظ استعمال کرنا اس امر کو صاف ظاہر کر رہا ہے کہ حضرت کا رجحان غیر عرب الفاظ استعمال کرنے میں کیا تھا۔ اور یہ رجحان حضرت کا کیوں نہ ہوتا جبکہ قرآن حکیم میں طور، ربانیون، صراط، قسطاس، فردوس، مشکاۃ، سجل، تنور، سراب، وغیر ذلک کے سے غیر عربی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

ذ

انوار مجھے تول رہے ہیں، خاموش!
اسرار زباں کھول رہے ہیں، خاموش!
اے پیکِ محل شناس جبریلِ امین!
اِس وقت علیؑ بول رہے ہیں، خاموش!

(جوشؔ)

ہمزہ سے شروع ہونے والے اقوال

۲۱۵۴ —— اَلْکَرِیْمُ مَنْ صَانَ عِرْضَهُ بِمَالِهِ وَاللَّئِیْمُ مَنْ صَانَ مَالَهُ بِعِرْضِهِ۔

مردِ کریم اپنی آبرو کو اپنے مال سے بچاتا ہے اور پست اپنے مال کو اپنی آبرو کے ذریعے۔

۲۱۵۵ —— اَلْمُؤْمِنُ مَنْ وَقٰی دِیْنَهُ بِدُنْیَاهُ وَالْفَاجِرُ مَنْ وَقٰی دُنْیَاهُ بِدِیْنِهِ۔

مومن وہ ہے کہ جس نے اپنے دین کو اپنی دنیا کے

کے عوض بچایا اور فاجر وہ ہے کہ جس نے اپنی دنیا کو اپنے دین کے مقابلے میں محفوظ رکھا۔

۲۱۵۶ —— اَلْوَرَعُ الْوُقُوْفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ

پرہیز گاری شبہات کے موقعوں پر ٹھہر جانے کا نام ہے۔

۲۱۵۷ —— اَلتَّقْوٰی اَنْ یَتَّقِیَ الْمَرْءُ کُلَّمَا یُؤْثِمُهٗ

تقویٰ یہ ہے کہ انسان ہر اس چیز سے بچے جو اُسے گناہ گار کر دے۔

۲۱۵۸ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ لَا یُضِیْعُ لَهٗ نَفْسًا فِیْمَا لَا یَنْفَعُهٗ وَلَا یَقْتَنِیْ مَا لَا یَصْحَبُهٗ۔

عقل مند وہ ہے کہ جو اپنے نفس کو ان چیزوں میں ہرگز ضائع نہیں کرتا جو اسے نفع نہ پہنچائیں اور ایسی چیزوں کا ذخیرہ (بھی) نہیں کرتا جو اس کا ساتھ نہ دیں۔

۲۱۵۹ —— اَلْغَضَبُ یُثِیْرُ کَوَامِنَ الْحِقْدِ۔

غضب پوشیدہ کینے کو ظاہر کر دیتا ہے۔

۲۱۶۰ ——— اَللَّھْوُ یُفْسِدُ عَزَائِمَ الْجِدِّ

لہو و لعب، کوشش کرنے کے عزم کو فاسد کر دیتا ہے۔

۲۱۶۱ ——— اَلْمَرْءُ بِفِطْنَتِہٖ لَا بِصُوْرَتِہٖ

آدمی اپنی سمجھ سے (آدمی کہلاتا) ہے نا کہ اپنی صورت سے۔

۲۱۶۲ ——— اَلْمَرْءُ بِھِمَّتِہٖ لَا بِقُنْیَتِہٖ

آدمی اپنی ہمت سے (آدمی کہلاتا) ہے نا کہ اپنے ذخیرہ انبار سے۔

۲۱۶۳ ——— اَلْبِشْرُ مَنْظَرٌ مُوْنِقٌ وَخُلُقٌ مُشْرِقٌ

شگفتہ روئی ایک خوش آئند منظر اور ایک درخشندہ خو ہے۔

۲۱۶۴ ——— اَلسَّخَاءُ وَالْحَیَاءُ اَفْضَلُ الْخُلُقِ

سخاوت اور حیا افضل ترین خلق ہے۔

۲۱۶۵ ——— اَلْفُتُوَّۃُ نَائِلٌ مَبْذُوْلٌ وَاَذًی مَکْفُوْفٌ۔

جوانمردی ایک عطا کردہ عطیہ اور قابو کردہ آزاری ہے۔

۲۱۶۶ —— اَلْمُرُوَّۃُ بَثُّ الْمَعْرُوْفِ وَقِرَی الضُّیُوْفِ۔

آدمیت احسان کی نچھاوری اور مہمانوں کی پذیرائی کا نام ہے۔

۲۱۶۷ —— اَلنَّاسُ مِنْ خَوْفِ الذُّلِّ مُتَعَجِّلُوا الذُّلَّ۔

انسان ذلّت کے خوف سے ذلّت کی طرف تیز قدم ہیں۔

۲۱۶۸ —— اَللَّجَاجُ اَکْثَرُ الْاَشْیَاءِ مَضَرَّۃً فِی الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ۔

ہٹ دھرمی دنیا اور آخرت میں از لحاظ نقصان سب سے بڑھ کر ہے۔

۲۱۶۹ —— اَلْعِلْمُ اَکْثَرُ مِنْ اَنْ یُحَاطَ بِہٖ فَخُذُوْا مِنْ کُلِّ عِلْمٍ اَحْسَنَہٗ۔

علم اس سے بڑھ کر ہے کہ اس کا احاطہ کیا جاسکے لہٰذا ہر علم سے اس کے بہترین حصّے کو حاصل کرو۔

۲۱۷۰ — اَلرَّجُلُ السُّوْءُ لَا یَظُنُّ بِاَحَدٍ خَیْرًا لِاَنَّہٗ لَا یَرَاہُ اِلَّا بِوَصْفِ نَفْسِہٖ

بُرا شخص کسی کے بارے میں نیک گمانی نہیں رکھتا اس لیے کہ وہ کسی کو نہیں دیکھتا مگر اپنے ہی نفس کی صفت کے ساتھ

۲۱۷۱ — اَلشُّکْرُ اَعْظَمُ قَدْرًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ لِاَنَّ الشُّکْرَ یَبْقٰی وَالْمَعْرُوْفُ یَفْنٰی۔

احسان کے مقابلے میں شکر از لحاظِ قدر عظیم تر ہے کیونکہ شُکر باقی رہنے والا ہے اور احسان فنا ہو جائے گا۔

۲۱۷۲ — اَللُّؤْمُ مُضَادٌّ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَ جَامِعٌ لِجَمِیْعِ الرَّذَائِلِ وَالسَّوْاٰتِ وَالدَّنَایَا

کمینہ پن تمام فضیلتوں کی ضد ہے اور ہر بُری صفت بُرائی اور پستیوں کو جمع کر دیتی ہے۔

۲۱۷۳ — اَلْمُرُوءَةُ اِسْمٌ جَامِعٌ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ۔

مردانگی، تمام فضائل اور خوبیوں کو جمع کرنے والی (صفت) کا نام ہے۔

۲۱۷۴ — اَلْحَازِمُ مَنْ يُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ فِي سُلْطَانِ الْغَضَبِ وَيُعَجِّلُ مُكَافَاةَ الْإِحْسَانِ اغْتِنَامًا لِفُرْصَةِ الْإِمْكَانِ۔

دُور اندیش وہ ہے جو غصّے کے غلبے کے وقت سزا کو تاخیر میں ڈالتا ہے اور فرصت کے موقع کو غنیمت جان کر احسان کا بدلہ چکانے میں جلدی کرتا ہے۔

۲۱۷۵ — اَلْكَيِّسُ مَنْ مَلَكَ عِنَانَ شَهْوَتِهِ

ہوشیار وہ ہے کہ جس کی شہوت کی لگام اس کے قابو میں ہے۔

۲۱۷۶ — اَلْعَاقِلُ مَنْ غَلَبَ نَوَازِعَ اَهْوِيَتِهِ

عقلمند وہ ہے کہ جو اپنی جبر کرنے والی خواہش پر قابو پالے۔

۲۱۷۷ — اَلْكَلامُ كَالدَّوَاءِ قَلِيْلُهُ يَنْفَعُ وَكَثِيْرُهُ قَاتِلٌ۔

گفتگو دوا کی مانند ہے کہ جس کی قلیل مقدار فائدہ دیتی ہے اور زیادہ مقدار قتل کردیتی ہے۔

۲۱۷۸ — اَلْمَنْعُ الْجَمِيْلُ اَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ الطَّوِيْلِ۔

حُسنِ انکار طولانی وعدوں سے بہت اچھا ہے۔

۲۱۷۹ — اَلْمَكَانَةُ مِنَ الْمُلُوْكِ مِفْتَاحُ الْمِحْنَةِ وَبَذْرُ الْفِتْنَةِ۔

حاکموں کی قربت محنت کی کنجی اور فتنہ کا بیج ہے۔

۲۱۸۰ — اَلتَّسَلُّطُ عَلَى الضَّعِيْفِ وَالْمَمْلُوْكِ مِنْ لُؤْمِ الْقُدْرَةِ۔

کمزور اور غلاموں پر تسلّط قدرت و توانائی کا لازمی نتیجہ ہے۔

۲۱۸۱ ــــــ اَلضَّمَائِرُ الصِّحَاحُ اَصْدَقُ شَهَادَةً مِنَ الْاَلْسُنِ الْفِصَاحِ۔

درست ضمیروں کی گواہی فصاحت والی زبان سے زیادہ سچّی ہوتی ہے۔

۲۱۸۲ ــــــ اَلرِّفْقُ لِقَاحُ الصَّلَاحِ وَعُنْوَانُ النَّجَاحِ۔

مہربانی مصلحت آمیزی اور فتح مندی کی شہ سُرخی ہے۔

۲۱۸۳ ــــــ اَوْقَاتُ الدُّنْيَا وَاِنْ طَالَتْ قَصِيْرَةٌ وَالْمُتْعَةُ بِهَا وَاِنْ كَثُرَتْ يَسِيْرَةٌ۔

دنیا کے اوقات اگر طویل بھی ہو جائیں تو وہ چھوٹے ہیں اور اس کا مزہ اٹھانا کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو بہت کم ہے۔

۲۱۸۴ ــــــ اَلصَّنِيْعَةُ اِذَا لَمْ تُرَبَّ اَخْلَقَتْ كَالثَّوْبِ الْبَالِيْ وَالْاَبْنِيَةِ الْمُتَدَاعِيَةِ۔

نیکی کی اگر نگہداشت نہ کی جائے تو وہ پرانے کپڑے کی طرح بوسیدہ اور شکستہ بنیادوں کی طرح ہو جاتی ہے۔

۲۱۸۵ —— اَلشَّرُّ کَامِنٌ فِیْ طَبِیْعَةِ کُلِّ اَحَدٍ فَاِنْ غَلَبَهٗ صَاحِبُهٗ بَطَنَ وَاِنْ لَمْ یَغْلِبْهُ ظَهَرَ۔

شر ہر ایک کی طبیعت میں پوشیدہ ہے اگر اس کا صاحب غالب آجائے تو وہ چھپا رہتا ہے اور اگر وہ اس پر غالب نہ آسکا تو وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

۲۱۸۶ —— اَلْغَدْرُ یُعَظِّمُ الْوِزْرَ وَیُزْرِیْ بِالْقَدْرِ۔

بے وفائی (گناہ کے) بوجھ کو عظیم تر کر دیتی ہے اور قدر و منزلت کو گھٹا دیتی ہے۔

۲۱۸۷ —— اَلْمَقَادِیْرُ تَجْرِیْ بِخِلَافِ التَّقْدِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ۔

(دوسروں کی) تقدیریں (ایک کی) تقدیر اور تدبیر کے خلاف رواں دواں ہیں۔

۲۱۸۸ —— اِنْجَازُ الْوَعْدِ مِنْ دَلَائِلِ الْمَجْدِ۔

وعدے کی وفا بلند مرتبہ کی دلیلوں میں سے (ایک) ہے۔

۲۱۸۹ —— اَلتَّشَمُّرُ لِلْجِدِّ مِنْ سَعَادَةِ الْجَدِّ۔

جدوجہد کی کمر بستگی نصیب کی سعادت ہے۔

۲۱۹۰ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ سَلَّمَ اِلَى الْقَضَاءِ وَعَمِلَ بِالْحَزْمِ۔

عقلمند وہ ہے جو (اللہ) کے فیصلے کو تسلیم کرچکا ہے اور دور اندیشی کے ساتھ عمل کر رہا ہے۔

۲۱۹۱ —— اَلْكَيِّسُ مَنْ تَجَلْبَبَ الْحَيَاءَ وَادَّرَعَ الْحِلْمَ۔

ہوشیار وہ ہے کہ جس نے حیا کو اپنی پوشاک اور حلم کو اپنی زرہ قرار دیا ہے۔

۲۱۹۲ —— اَلْكَامِلُ مَنْ غَلَبَ جِدُّهُ هَزْلَهُ۔

کامل وہ ہے کہ جس کا وقار اس کی فضولیات پر غالب آگیا ہے۔

۲۱۹۳ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ قَمَعَ هَوَاهُ بِعَقْلِهِ۔

عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنی خواہشاتِ نفس کو اپنی عقل سے کچل دیا ہے۔

۲۱۹۴ — اَلدَّهرُ ذُوحَالَتَیْنِ اِبَادَۃٍ وَاِفَادَۃٍ فَمَا اَبَادَہٗ فَلَا رَجعَۃَ لَہٗ، وَمَا اَفَادَہٗ فَلَا بَقَاءَ لَہٗ۔

دہر کی دو حالتیں ہیں۔ برباد کرنے والی اور فائدہ دینے والی، پس جو اس نے برباد کیا اس کے لیے دوبارہ واپسی ممکن نہیں اور جو کچھ اس نے فائدے میں پہنچایا اس میں بقاء و دوام نہیں ہے۔

۲۱۹۵ — اَلْاِسْتِطَالَۃُ لِسَانُ الْغَوَایَۃِ وَالْجَہَالَۃِ۔

سرکشی اور سربلندی، گمراہی اور جہالت کی زبان ہے۔

۲۱۹۶ — اَلْاِفْتِخَارُ مِنْ صِغَرِ الْاَقْدَارِ۔

فخر و مباہات کرنا چھوٹی قدروں میں سے ایک ہے۔

۲۱۹۷ — اَلْحِقْدُ مِنْ طَبَائِعِ الْاَشْرَارِ۔

کینہ شر پسند طبیعتوں کا جزو ہے۔

۲۱۹۸ — اَلْحِقْدُ نَارٌ لَا تَطْفَیءُ اِلَّا بِالظَّفَرِ۔

کینہ ایسی آگ ہے جو (کبھی) نہیں بجھتی مگر فتح مندی کے بعد۔

۲۱۹۹ —— اَلْمُؤْمِنُ اَمِیْنٌ عَلٰی نَفْسِہٖ مُغَالِبٌ لِھَوَاہُ وَحِسِّہٖ۔

مومن اپنے نفس پر امانتدار، اپنی خواہشِ نفس اور حواس (اعصاب) پر غلبہ پا لینے والا ہوتا ہے۔

۲۲۰۰ —— اَلْحَسَدُ عَیْبٌ فَاضِحٌ وَشُحٌّ فَادِحٌ لَایَشْفِیْ صَاحِبَہٗ اِلَّا بُلُوْغُ آمَالِہٖ فِیْمَنْ یَحْسُدُہٗ

حسد ایک رسوا کرنے والا عیب اور وہ سنگین بخیلی ہے کہ جو اپنے صاحب کو (اس بیماری سے) شفا نہیں دیتی مگر اُن تمام آرزوؤں کی تکمیل کے بعد کہ جو وہ محسود کے بارے میں رکھتا ہے۔

۲۲۰۱ —— اَلْاَلْفَاظُ قَوَالِبُ الْمَعَانِیْ۔

الفاظ معانی کے پیکر ہیں۔

٢٢٠٢ —— اَلْاِعْتِرَافُ شَفِيْعُ الْجَانِیْ۔

اعتراف گناہگار کی شفاعت کردیتا ہے۔

٢٢٠٣ —— اَلْاِیْثَارُ سَجِیَّۃُ الْاَبْرَارِ وَشِیْمَۃُ الْاَخْیَارِ۔

ایثار نیکی کرنے والوں کی خوبی اور اچھے لوگوں کا شیوہ ہے۔

٢٢٠٤ —— اَلسَّبَبُ الَّذِیْ اُدْرِكَ بِہِ الْعَاجِزُ بُغْیَتَہٗ ھُوَ الَّذِیْ اَعْجَزَ الْقَادِرَ عَنْ طَلِبَتِہٖ۔

وہ سبب کہ جس کے ذریعے ایک ناتواں اپنی پونجی پاتا ہے وہی ہے جو ایک قدرت والے کو اس کے مقصد سے عاجز اور ناکام بنادیتا ہے۔

٢٢٠٥ —— اَلسُّجُوْدُ الْجِسْمَانِیُّ ھُوَ وَضْعُ عَتَائِقِ الْوُجُوْہِ عَلَی التُّرَابِ وَ اسْتِقْبَالُ الْاَرْضِ بِالرَّاحَتَیْنِ

وَالْکَفَّیْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَیْنِ
مَعَ خُشُوْعِ الْقَلْبِ وَاِخْلَاصِ النِّیَّۃِ۔
جسم کا سجدہ خاک پر چہرے کے بہترین حصّوں کو رکھنے
اور دونوں ہتھیلیوں، زانوؤں اور قدموں کے سِروں
کو دل کے خشوع اور نیّت کے اِخلاص کے ساتھ زمین
کی طرف جھکا دینے کا نام ہے۔

۲۲۰۶ —— وَالسُّجُوْدُ النَّفْسَانِیُّ فَرَاغُ الْقَلْبِ مِنَ
الْفَانِیَاتِ وَالْاِقْبَالُ بِکُنْہِ الْھِمَّۃِ
عَلَی الْبَاقِیَاتِ وَخَلْعُ الْکِبْرِ وَ
الْحَمِیَّۃِ وَقَطْعُ الْعَلَائِقِ الدُّنْیَوِیَّۃِ
وَالتَّحَلِّیْ بِالْخَلَائِقِ النَّبَوِیَّۃِ۔
اور نفس کا سجدہ دل کا فنا ہونے والی چیزوں سے
خالی ہونا اور اصلِ ہمّت کا باقی رہنے والی چیزوں
کی طرف رُخ رکھنے اور تکبّر و حمیّت سے عاری ہونے،
دنیاوی تعلقات کو توڑنے اور نبوی اخلاق سے آراستہ
ہونے کا نام ہے۔

۲۲۰۷ —— اَلصَّلوٰۃُ حِصْنٌ مِّنْ سَطَوَاتِ الشَّیْطَانِ۔
نماز شیطان کے غلبے اور حملوں سے بچنے کا قلعہ ہے۔

۲۲۰۸ —— اَلصَّلوٰۃُ حِصْنُ الرَّحْمٰنِ وَمِدْحَرَۃُ الشَّیْطَانِ۔
نماز رحمٰن کا قلعہ اور شیطان کو بھگانے کا آلہ ہے۔

۲۲۰۹ —— اَلصَّلوٰۃُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَۃَ
نماز رحمت کے نازل ہونے کا ذریعہ ہے۔

۲۲۱۰ —— اَلصَّدَقَۃُ تَسْتَدْفِعُ الْبَلَاءَ وَالنِّقْمَۃَ۔
صدقہ بلاؤں اور سزاؤں کو دفع کرنے کی (کامیاب کوشش ہے)

۲۲۱۱ —— اَلْبَطَرُ یَسْلُبُ النِّعْمَۃَ وَیَجْلِبُ النِّقْمَۃَ۔
رنگ رلیاں نعمت کو تلف کرتی ہیں اور سزا کو بلا لیتی ہیں۔

۲۲۱۲ —— اَلْھَوٰی اِلٰہٌ مَعْبُوْدٌ۔

خواہش نفس (بمنزلہ) پرستش کیے جانے والے خدا (کے) ہے۔ (یعنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے والوں کے لیے وہ ایسا بُت ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں۔)

۲۲۱۳ —— اَلْعَقْلُ صَدِيْقٌ مَحْمُوْدٌ۔

عقل ایک لائقِ ستائش دوست ہے۔

۲۲۱۴ —— اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ دَائِبَانِ فِيْ طَيِّ الْبَاقِيْنَ وَمَحْوِ آثَارِ الْمَاضِيْنَ۔

رات اور دن دو متحرک چیزیں ہیں کہ جو باقی رہنے والوں کو لپیٹ رہے ہیں اور گزرنے والوں کے آثار مٹا رہے ہیں۔

صیغۂ امرِ واحد سے وارد ہونیوالی حکمتیں

(۲)

۲۲۱۵ —— اَسْلِمْ تَسْلَمْ
تسلیم کر (تاکہ) تُو سلامت رہے۔

۲۲۱۶ —— اِسْأَلْ تَعْلَمْ
سوال کرکہ تُو علم پالے۔

۲۲۱۷ —— اَطِعْ تَغْنَمْ
اطاعت کر تُو فائدہ اُٹھالے۔

۲۲۱۸ —— اِعْدِلْ تَحْكُمْ
عدالت کر تُو محکم بن جائے۔

۲۲۱۹ —— اِسْمَحْ تُكْرَمْ

بخشش کر کہ تُو بلند مرتبہ ہو جائے۔

۲۲۲۰ —— اُفْكُرْ تُفِقْ

فکر کر تا کہ تُو ہوشمند ہو جائے۔

۲۲۲۱ —— اُرْفُقْ تُوَفَّقْ

مہربانی کر کہ تُو توفیق پائے۔

۲۲۲۲ —— اَحْسِنْ تُسْتَرَقَّ

احسان کر کہ تُو لوگوں کو غلام بنائے۔

۲۲۲۳ —— اِسْتَغْفِرْ تُرْزَقْ

استغفار کر کہ تجھے رزق دیا جائے۔

۲۲۲۴ —— اُحْلُمْ تُكْرَمْ

حلم اختیار کر کہ تُو مکرّم ہو جائے۔

۲۲۲۵ —— اَفْضِلْ تُقَدَّمْ

احسان کر کہ تجھے سب پر مقدم کیا جائے۔

۲۲۲۶ — اُصْمُتْ تَسْلَمْ
خاموش رہ کہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۲۷ — اِصْبِرْ تَظْفَرْ
صبر کر کہ تُو کامیابی پائے۔

۲۲۲۸ — اُعْفُ تُنْصَرْ
معاف کر کہ تیری مدد کی جائے۔

۲۲۲۹ — اِرْهَبْ تُحْذَرْ
ڈرتا رہ کہ تجھ سے ڈرا جائے۔

۲۲۳۰ — اَحْسِنْ تُشْكَرْ
احسان کر کہ تیری شکرگزاری کی جائے۔

۲۲۳۱ — اِعْمَلْ تَدَّخِرْ
عمل کر کہ تیرا ذخیرہ بن جائے۔

۲۲۳۲ — اِعْتَبِرْ تَزْدَجِرْ
عبرت حاصل کرتا کہ تُو باز آجائے۔

۲۲۳۳ —— اِصْحَبْ تَخْتَبِرْ

ہمراہی اختیار کرتا کہ تُو آزمائش کرسکے۔

۲۲۳۴ —— اُفْکُرْ تَسْتَبْصِرْ

فکر کرتا کہ تُو بینا ہوجائے۔

۲۲۳۵ —— اُحْلُمْ تُوَقَّرْ

حِلم اختیار کرتا کہ تُو توقیر پائے۔

۲۲۳۶ —— اَطِعْ تَرْبَحْ

فرمانبرداری کرتا کہ تُو نفع پائے۔

۲۲۳۷ —— اَیْقِنْ تُفْلِحْ

یقین رکھ کہ تُو فلاح پائے۔

۲۲۳۸ —— اِرْضَ تَسْتَرِحْ

راضی رہ کہ تُو راحت پائے۔

۲۲۳۹ —— اُصْدُقْ تُنْجَحْ

سچ بول کہ تو کامیابی پائے۔

۲۲۴۰ —— اُخْبُرْ تُقْلُ

آگاہی حاصل کرتا کہ تو بولے۔

۲۲۴۱ —— اِصْبِرْ تَنَلْ

صبر کرتا کہ تو مقصد کو پائے۔

۲۲۴۲ —— اَقِلْ تُقَلْ

درگزر کر کہ تو درگزر کیا جائے۔

۲۲۴۳ —— اَخْلِصْ تَنَلْ

اخلاص اختیار کرتا کہ تو پہنچ جائے (منزل تک)

۲۲۴۴ —— اِنْسَ رِفْدَكَ اُذْكُرْ وَعْدَكَ

اپنی عطا کو بھول جا اپنے وعدے کو یاد رکھ۔

۲۲۴۵ —— اِتَّضِعْ تَرْتَفِعْ

انکساری کرتا کہ تو بلندی پائے۔

۲۲۴۶ —— اَعْطِ تَسْتَطِعْ

عطا کرتا کہ تو استطاعت پا جائے۔

۲۲۴۷ —— اِعْتَبِرْ تَقْتَنِعْ

عبرت حاصل کر کہ تُو قناعت پائے۔

۲۲۴۸ —— اِعْدِلْ تَمْلِكْ

عدالت اختیار کر کہ تُو مالک بن جائے۔

۲۲۴۹ —— اِعْقِلْ تُدْرِكْ

عقل استعمال کر کہ تُو ادراک پائے۔

۲۲۵۰ —— اِسْمَحْ تَسُدْ

عطا کر کہ تُو مضبوط ہو جائے۔

۲۲۵۱ —— اُشْكُرْ تُزَدْ

شُکر کر کہ تیرے لیے اضافہ ہو۔

۲۲۵۲ —— اَنْعِمْ تُحْمَدْ

نعمت دے کہ تیری تعریف کی جائے۔

۲۲۵۳ —— اُطْلُبْ تَجِدْ

طلب کر کہ تُو پائے۔

۲۲۵۴ — اِتَّقِ تَفُزْ

پرہیزگاری کر کہ تُو فائز ہو جائے۔

۲۲۵۵ — اِقْنَعْ تَعُزَّ

قناعت کر کہ تُو عزّت والا ہو جائے۔

۲۲۵۶ — آمِنْ تَأْمَنْ

ایمان لا کہ تُو امان میں آجائے۔

۲۲۵۷ — اَعِنْ تُعَنْ

مددگاری کر کہ تیری مددگاری کی جائے۔

۲۲۵۸ — اَطِعِ الْعَاقِلَ تَغْنَمْ

عقل والے کی اطاعت کر کہ تُو نفع اُٹھائے۔

۲۲۵۹ — اِعْصِ الْجَاهِلَ تَسْلَمْ

جاہل کی نافرمانی کر کہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۶۰ — اِعْدِلْ فِيمَا وُلِّيتَ، اُشْكُرْ لِلّٰهِ فِيمَا اُولِيتَ

عدل کر اُن چیزوں کے بارے میں جن کا تو والی ہے
شکر کر اللہ کا ان چیزوں پر جو تجھے دی گئی ہیں۔

۲۲۶۱ — اُبْذُلْ مَعْرُوفَكَ وَكُفَّ أَذَاكَ
اپنی نیکیوں کو نچھاور کر اور اپنی اذیّت رسانی کو روک دے۔

۲۲۶۲ — أَطِعْ أَخَاكَ وَإِنْ عَصَاكَ وَصِلْهُ وَإِنْ جَفَاكَ
اپنے بھائی کی اطاعت کر اگرچہ وہ تیری نافرمانی کرے اور اس کی قربت اختیار کر اگرچہ وہ تجھ پر جفا کرے۔

۲۲۶۳ — أَكْرِمْ وُدَّكَ وَاحْفَظْ عَهْدَكَ
اپنی دوستی کی قدر کر اور اپنے عہد کی حفاظت کر۔

۲۲۶۴ — أَبْقِ يُبْقَ عَلَيْكَ
بقا دے کہ تیری بقا ہوتی رہے۔

۲۲۶۵ — أَحْسِنْ يُحْسَنْ إِلَيْكَ
احسان کر کہ تیرے ساتھ احسان کیا جائے۔

۲۲۶۶ — اِلْزَمِ الصَّمْتَ يَسْتُرْ فِكْرَكَ

خاموشی کو لازمی قرار دے کہ تیری فکر پوشیدہ رہے۔

۲۲۶۷ — اِغْلِبِ الشَّهْوَةَ تَكْمُلْ لَكَ الْحِكْمَةُ

جسمانی خواہشات پر غلبہ پا کہ تیرے لیے حکمت کی تکمیل ہو جائے گی۔

۲۲۶۸ — اَحْسِنْ اِلَى الْمُسِيْءِ تَمْلِكْهُ

قصور والے کے ساتھ احسان کر کہ تو اس کا مالک بن جائے۔

۲۲۶۹ — اِسْتَدِمِ الشُّكْرَ تَدُمْ عَلَيْكَ النِّعْمَةُ

دائمی شکر کر کہ تجھ پر نعمتیں دائمی رہیں گی۔

۲۲۷۰ — اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا تَتَنَزَّلْ عَلَيْكَ الرَّحْمَةُ

دنیا میں زہد اختیار کر کہ تیرے اوپر رحمت نازل ہو۔

۲۲۷۱ — اُطْلُبِ الْعِلْمَ تَزْدَدْ عِلْماً

علم کو طلب کر کہ تیرے علم میں اضافہ ہو جائے گا۔

۲۲۷۲ — اِعْمَلْ بِالْعِلْمِ تُدْرِكْ غُنْمًا
علم کے ساتھ عمل کر کہ عمدہ نفع پائے۔

۲۲۷۳ — اِكْظِمِ الْغَيْظَ تَزْدَدْ حِلْمًا
غیظ کو کچل کہ تیرے حلم میں اضافہ ہوگا۔

۲۲۷۴ — اُصْمُتْ دَهْرَكَ يَجِلَّ اَمْرُكَ
اپنے دھر پر خاموش رہ کہ تیرا امر بزرگ ہوگا۔

۲۲۷۵ — اَفْضِلْ عَلَى النَّاسِ يَعْظُمْ قَدْرُكَ
لوگوں کے ساتھ فضل واحسان سے پیش آ تیری قدر و منزلت عظیم تر ہوگی

۲۲۷۶ — اَعِنْ اَخَاكَ عَلٰى هِدَايَتِهٖ
اپنے بھائی کی، اُس کی ہدایت کے سلسلہ میں مدد کر۔

۲۲۷۷ — اَحْيِ مَعْرُوفَكَ بِاِمَاتَتِهٖ
اپنی نیکی کو مُردہ جان کر اُس کو زندہ کر۔

۲۲۷۸ — اَقْلِلِ الْكَلَامَ تَاْمَنِ الْمَلَامَ
کلام میں کمی اختیار کر کہ تو ملامت سے محفوظ رہے۔

۲۲۷۹ —— اِحفظ بطنك وفرجك من الحرام

اپنے پیٹ اور اپنی شرم گاہ کو حرام سے حفاظت میں رکھ۔

۲۲۸۰ —— اِعدِل تدم لك القدرة

عدالت سے کام لے کہ تیری قدرت دائمی رہے۔

۲۲۸۱ —— اَحسِن العِشرة واصبر علی العسرة وانصف مع القدرة

معاشرت میں حسن اختیار کر، تنگی میں صبر سے کام لے اور قدرت کے وقت انصاف کر۔

۲۲۸۲ —— اَحسِن اِلی من اَساءَ اِلیك واعف عمّن جنی علیك

جس نے تیرے ساتھ بدی کی اس کے ساتھ احسان سے اور جس نے تیرے ساتھ زیادتی کی اس کو معاف کر دینے سے کام لے۔

۲۲۸۳ —— اِجْعَلْ هَمَّكَ وَجِدَّكَ لِآخِرَتِكَ

اپنی سوچ اور اپنی کوشش کو اپنی آخرت کے لیے قرار دے۔

۲۲۸۴ —— اِحفَظْ بَطْنَكَ وَفَرجَكَ فَفِيهِمَا فِتْنَتُكَ

اپنے پیٹ اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر کیونکہ ان دونوں میں تیری آزمائش ہے۔

۲۲۸۵ —— اُستُرْ عَورَةَ اَخِيكَ لِمَا تَعلَمُهُ فِيكَ

اپنے بھائی کی کمزوریوں کو چھپا اس وجہ سے (کبھی) کہ تو اپنے اندر ان کمزوریوں کو جانتا ہے۔

۲۲۸۶ —— اَقِمِ الرَّغبَةَ اِلَيكَ مَقَامَ الحُرمَةِ بِكَ

اپنی طرف لوگوں کی رغبت کو بجائے محرومی کے قائم رکھ۔

۲۲۸۷ —— اِغْتَفِرْ زَلَّةَ صَدِيقِكَ يَرْكَبْكَ عَدُوُّكَ

اپنے دوست کی لغزش کو معاف کر کہ وہ تیرے دشمن کے

کے سامنے تجھ کو بری رکھے گا۔

۲۲۸۸ —— اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهِ مِنْ صَدْرِكَ
اپنے غیر کے سینے میں شر کو کاٹ دے اپنے سینے کے شر کو اکھاڑ کے۔

۲۲۸۹ —— اِرْفَعْ ثَوْبَكَ فَاِنَّهُ اَنْقَى لَكَ وَ اَتْقَى لِقَلْبِكَ وَ اَبْقَى عَلَيْكَ
اپنے کپڑوں کو اونچا رکھ کیونکہ یہ تیرے لیے پاکیزہ تر، تیرے دل کے لیے زیادہ پرہیزگاری اور تیری زیادہ بقا کا باعث ہے۔

۲۲۹۰ —— اُخْزُنْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَكَ وَ وَرِقَكَ
اپنی زبان کی حفاظت اسی طرح کر جس طرح تو اپنے سونے اور روپیوں کی حفاظت کرتا ہے۔

۲۲۹۱ —— اِغْتَفِرْ مَا اَغْضَبَكَ لِمَا اَرْضَاكَ

اپنے آپ کو راضی رکھنے والے کی خاطر تُو اس کو معاف کر دینا جو تجھ کو غضبناک بنادے۔

۲۲۹۲ —— اِرْكَبِ الْحَقَّ وَاِنْ خَالَفَ هَوَاكَ وَلَاتَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ

حق پر سوار ہو جا ہر چند کہ وہ تیری خواہش کے خلاف ہو اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے نہ بیچ۔

۲۲۹۳ —— اِعْزِفْ عَنْ دُنْيَاكَ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ وَتُصْلِحْ مَثْوَاكَ

اپنی دنیا سے بے رغبت ہو جا تاکہ تیرے لوٹنے کا مقام سعادت مند اور تیری (آخری) منزل صالح بن جائے۔

۲۲۹۴ —— اِسْمَعْ تَعْلَمْ وَاصْمُتْ تَسْلَمْ

سُن تاکہ تجھے علم آئے اور خاموش رہ تاکہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۹۵ —— اِرْهَبْ تَحْذَرْ وَلَاتَهْزِلْ فَتُحْتَقَرْ

ڈرتا رہ تاکہ تو بچا رہے اور بے ہودگی نہ کر کہ کہیں تُو حقیر نہ ہو جائے۔

۲۲۹۶ — أُمْحُ الشَّرَّ مِنْ قَلْبِكَ تَتَزَكَّ نَفْسُكَ وَيُتَقَبَّلْ عَمَلُكَ۔

اپنے دل سے شر کو مٹادے تیرا نفس پاک ہو جائے گا اور تیرا عمل قبول کیا جائے گا۔

۲۲۹۷ — اِجْعَلْ رَفِيقَكَ عَمَلَكَ وَعَدُوَّكَ أَمَلَكَ

اپنے عمل کو اپنا رفیق اور اپنی امید کو اپنا دشمن قرار دے۔

۲۲۹۸ — اِقْصِرْ هِمَّتَكَ عَلٰى مَا يَلْزَمُكَ وَلَا تَخُضْ فِيمَا لَا يَعْنِيكَ

اپنی ہمت کو اپنی لازمی چیزوں تک محدود کر دے اور جو تیری مدد گار نہ ہو اس میں ہرگز مشغول نہ ہو۔

۲۲۹۹ — أَصْلِحِ الْمُسِيءَ بِحُسْنِ فِعَالِكَ وَ دُلَّ عَلَى الْخَيْرِ بِجَمِيلِ مَقَالِكَ

اپنے اچھے کاموں سے خطا کار کی اصلاح کر اور اپنے جمیل اقوال سے نیکی کی طرف رہنمائی کر۔

۲۳۰۰ — اِحْفَظْ اَمْرَكَ وَلَا تُنْكِحْ خَاطِبًا سِرَّكَ

اپنے امور کی حفاظت کر اور جو تیرے راز سے خواستگاری کرنا چاہتے ہیں اس پر اپنے راز افشا مت کر

۲۳۰۱ — اِنْفَرِدْ بِسِرِّكَ وَلَا تُوْدِعْهُ حَازِمًا فَيَزِلَّ وَلَا جَاهِلًا فَيَخُوْنَ

اپنے رازوں میں اکیلا رہ اور کسی دور اندیش کے سپرد بھی نہ کر کہ کہیں اس سے لغزش نہ ہو اور نہ ہی جاہل کو کہ وہ خیانت کر بیٹھے۔

۲۳۰۲ — اِفْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مَا اَمْكَنَ وَازْجُرِ الْمُسِيْءَ بِفِعْلِ الْمُحْسِنِ

حدِ امکان تک نیکی انجام دے اور خطا کار کو نیک کرداری کے ذریعے روک۔

۲۳۰۳ — اِجْعَلْ هَمَّكَ لِمَعَادِكَ تَصْلَحْ

اپنی سوچ کو اپنی آخرت کے لیے قرار دے تاکہ تیری اصلاح ہو جائے۔

۲۳۰۴ —— اَطِعِ الْعِلْمَ وَاعْصِ الْجَهْلَ تُفْلِحْ

علم کی اطاعت کر اور جہل کی نافرمانی تاکہ تو فلاح پائے۔

۲۳۰۵ —— اِسْتَرْشِدِ الْعَقْلَ وَخَالِفِ الْهَوٰی تُنْجِحْ

عقل سے رُشد و ہدایت حاصل کر اور خواہشِ نفس کی مخالفت کر کہ تو فتح مندی پائے۔

۲۳۰۶ —— اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ شِئْتَ وَكُنْ اَمِيْرَهٗ

جس پر تو چاہے احسان کر اور اس کا امیر بن جا۔

۲۳۰۷ —— اِسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ وَكُنْ نَظِيْرَهٗ

جس سے تو چاہے بے نیاز رہ اور اس جیسا بن جا (برابر)

۲۳۰۸ —— اِحْتَجْ اِلٰی مَنْ شِئْتَ وَكُنْ اَسِيْرَهٗ

جس سے تو چاہے اپنی حاجت بیان کر اور اس کا قیدی بن جا۔

۲۳۰۹ —— اِلْزَمِ الصَّمْتَ فَاَدْنٰی نَفْعِهِ السَّلَامَةُ

خاموشی کو لازمی قرار دے کیونکہ اس کا ادنی نفع سلامتی ہے۔

۲۳۱۰ —— اِجْتَنِبِ الْهَذرَ فَاَیسَرَ جِنَایَتِہِ الْمَلَامَۃُ
بے ہودہ گفتگو سے بچ کیونکہ اس کی معمولی سی برائی سرزنش ملامت ہے۔

۲۳۱۱ —— اِلْبَسْ مَالَا تَشْتَہِرُ بِہِ وَلَا یُزْرِیْ بِکَ
ایسا لباس پہن کہ جس سے تیری شہرت نہ ہو اور نہ ہی تیری عیب جوئی ہو۔

۲۳۱۲ —— اِمْشِ بَدَأْبِکَ مَا مَشٰی بِکَ
اپنی وہ کوشش پیہم رکھ جو تجھے (منزل تک) لے جائے

۲۳۱۳ —— اِفْرَحْ بِمَا تَنْطِقُ بِہِ اِذَا کَانَ عَرِیًّا مِنَ الْخَطَأِ
تو اس وقت اپنی گفتگو سے خوش ہو جب تیرا کلام ہر غلطی سے پاک ہو۔

۲۳۱۴ —— اَغْضِ عَلَی الْقَذٰی وَالْاَلَمْ

تَرْضَ اَبَداً

(دنیا کے) کانٹوں سے چشم پوشی اختیار کر ورنہ تو کبھی بھی خوش نہ رہ سکے گا۔

۲۳۱۵ —— اِشْتَغِلْ بِشُکْرِ النِّعْمَةِ عَنِ التَّطَرُّبِ بِهَا

نعمت پر جشن منانے کے بجائے اس پر شکر کرنے میں مصروف ہو۔

۲۳۱۶ —— اِشْتَغِلْ بِالصَّبْرِ عَلَى الرَّزِيَّةِ عَنِ الْجَزْعِ لَهَا

پریشانی پر چیخنے کے بجائے مصروفِ صبر ہو جا۔

۲۳۱۷ —— اَکْرِمْ نَفْسَکَ مَا اَعَانَتْکَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ

جب تک کہ تیرا نفس، اللہ کی فرمانبرداری میں مددگار بنے اس کو تو مکرّم رکھ۔

۲۳۱۸ —— اَهِنْ نَفْسَکَ مَا جَمَحَتْ بِکَ

اِلٰی مَعَاصِی اللّٰہِ

جب کہ تیرا نفس تجھ کو اللہ کی نافرمانی کی طرف لے جائے اس کو تو حقیر سمجھ۔

۲۳۱۹ — اِستَشعِرِ الحِکمَۃَ وَتَجَلبَبِ السَّکِینَۃَ فَاِنَّھُمَا حِلیَۃُ الاَبرَارِ

حکمت کا لباس اور سکون و وقار کی پوشاک اختیار کر کیونکہ یہ دونوں نیک افراد کا زیور ہیں۔

۲۳۲۰ — اِلزَمِ الصِّدقَ وَالاَمَانَۃَ فَاِنَّھُمَا سَجِیَّۃُ الاَبرَارِ

سچائی اور امانتداری کو اپنے ساتھ لازمی قرار دے، کیونکہ یہ دونوں نیک لوگوں کی روشیں ہیں۔

۲۳۲۱ — اِفعَلِ الخَیرَ وَلَا تَحقِّرَ مِنہُ شَیئًا فَاِنَّ قَلِیلَہُ کَثِیرٌ وَفَاعِلَہُ مَحبُورٌ

نیکی انجام دے اور تھوڑی سی نیکی کو بھی حقیر نہ جان،

کیونکہ یہ قلیل بھی کثیر ہے اور اس کا کرنے والا (ہمیشہ) شاد و آباد ہے۔

۲۳۲۲ — اَكْذِبِ الْاَمَلَ وَلَا تَثِقْ بِهٖ فَاِنَّهٗ غُرُوْرٌ وَصَاحِبُهٗ مَغْرُوْرٌ

اپنی آرزوؤں کو جھٹلا اور ان پر (ہرگز) بھروسہ نہ کر کیونکہ یہ فریب ہیں اور ان کا کرنے والا فریب خوردہ ہے۔

۲۳۲۳ — اِرْضَ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

اپنی قسمت پر راضی رہ تو مومن بن جائے گا۔

۲۳۲۴ — اِرْضَ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا

انسانوں کے لیے وہی پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے تو مسلمان بن جائے گا۔

۲۳۲۵ — اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

امانت اس تک پہنچا دے جس نے تیرے سپرد کی ہے اور

ہرگز اس کے ساتھ خیانت نہ کر جس نے تیرے ساتھ خیانت کی ہے۔

۲۳۲۶ —— اِقْتَنِ الْعِلْمَ فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ غَنِيًّا زَانَكَ وَاِنْ كُنْتَ فَقِيْرًا مَانَكَ

علم سے اپنے آپ کو سجا اس لیے کہ اگر تو دولت مند ہوگا تو وہ تجھے زینت دے گا اور اگر تو فقیر ہوگا تو تیری حفاظت کرے گا۔

۲۳۲۷ —— اِرْضَ مِنَ الرِّزْقِ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَعِشْ غَنِيًّا

جو رزق تجھے تقسیم کیا گیا ہے اس پر تو راضی رہ، غنی بن کر زندگی گزارے گا۔

۲۳۲۸ —— اِقْنَعْ بِمَا اُوْتِيْتَهُ تَكُنْ مُكْفِيًّا

جو کچھ تجھے بخشا گیا ہے اس پر قناعت کر تو کفایت کردہ ہو جائے گا۔

۲۳۲۹ —— اِصْحَبْ اَخَا التُّقٰى وَالدِّيْنِ تَسْلَمْ

وَاسْتَرْشِدْهُ تَغْنَمْ

پرہیزگار اور دیندار بھائی کی صحبت اختیار کر تو سلامت رہے گا اور اس سے رُشد و ہدایت حاصل کر تو نفع پائے گا۔

۲۳۳۰ —— اُقْصُرْ رَأْيَكَ عَلٰی مَا يَلْزِمُكَ تَسْلَمْ وَدَعِ الْخَوْضَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ تُكْرَمْ

اپنی رائے کو اپنے فرائض تک محدود رکھ تُو سلامت رہے گا اور جو چیزیں تیری مددگار نہیں ان میں غور و فکر ترک کر دے تو مُکرّم ہو جائے گا۔

۲۳۳۱ —— اَقْلِلْ طَعَامًا تَقْلِلْ سَقَامًا

کھانے میں کمی کر تیری بیماریاں کم ہو جائیں گی۔

۲۳۳۲ —— اَقْلِلْ كَلَامَكَ تَأْمَنْ مَلَامًا

اپنے کلام میں کمی کر تو ملامت سے امن میں رہے گا۔

۲۳۳۳ —— اِعْلَمْ اَنَّ اَوَّلَ الدِّيْنِ التَّسْلِيْمُ

وَآخِرُهُ الإِخْلَاصُ

یہ جان لے کہ دین کا اوّل تسلیم ہے اور اس کا آخر اخلاص ہے۔

۲۳۳۴ —— اِنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوْعِ كَمَا تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

اپنے حرص کا انتقام قناعت سے اس طرح لے جس طرح کہ اپنے دشمن سے انتقام قصاص کے ذریعے لیتا ہے۔

۲۳۳۵ —— اَبْقِ لِرِضَاكَ مِنْ غَضَبِكَ وَاِذَا طِرْتَ فَقَعْ شَكِيْراً

اپنے غضب میں سے کچھ اپنی رضا کے لیے باقی چھوڑ اور جب تو اُڑے تو زیادہ اونچا مت اُڑ۔

۲۳۳۶ —— اَكْرِمْ ضَيْفَكَ وَاِنْ كَانَ حَقِيْراً وَقُمْ عَنْ مَجْلِسِكَ لِاَبِيْكَ وَمُعَلِّمِكَ وَاِنْ كُنْتَ اَمِيْراً

اپنے مہمان کی عزت کر اگرچہ کہ وہ حقیر بھی کیوں نہ ہو

اور اپنے والد کے لیے اور اپنے استاد کے لیے اپنے مقام سے اُٹھ کر کھڑا ہو تو اگرچہ امیر ہی کیوں نہ ہو۔

۲۳۳۷ —— اَقْلِلِ الْمَقَالَ وَقَصِّرِ الْآمَالَ وَ لَاتَقُلْ مَا یَکْسِبُكَ وِزْرًا اَوْ یُنَفِّرُ عَنْكَ حُرًّا

اقوال کو قلیل کر، امیدوں کو کوتاہ کر اور وہ بات نہ کر کہ جو تیرے لیے گناہ بن جائے اور مردِ آزاد تجھ سے نفرت کرنے لگے۔

۲۳۳۸ —— اِنْدَمْ عَلٰی مَا اَسَأْتَ وَلَاتَنْدَمْ عَلٰی مَعْرُوْفٍ صَنَعْتَ

جو تو نے بدی کی ہے اس پر تُو ندامت اختیار کر اور نیکی کو جو تو نے انجام دیا ہرگز نہ پچھتا۔

۲۳۳۹ —— اَصْلِحْ اِذَا اَنْتَ اَفْسَدْتَ وَ اَتْمِمْ اِذَا اَنْتَ اَحْسَنْتَ

جب تو فساد برپا کرے تو اس کی اصلاح کر اور جب

تُو احسان کرے تو اس کو تمام کر۔

۲۳۴۰ —— اَكْثِرْ سُرُورَكَ عَلٰى مَا قَدَّمْتَ مِنَ الْخَيْرِ، وَحُزْنَكَ عَلٰى مَافَاتَ مِنْهُ

جو تو نے نیکی پہلے ہی سے آگے بھیج دی ہے اس پر مسرور ہو اور جو کچھ تجھ سے فوت ہو چکا ہے اس پر تُو رنجیدہ رہ۔

۲۳۴۱ —— اِسْتَخِرْ وَلَا تَتَخَيَّرْ فَكَمْ مَنْ تَخَيَّرَ اَمْرًا كَانَ هَلَاكُهُ فِيهِ

استخارہ کر خود مختار نہ بن کیونکہ بہت سے اختیاری کام والے ہیں کہ جن میں اُن کی ہلاکت ہوتی ہے۔

۲۳۴۲ —— اِسْتَعْمِلْ مَعَ عَدُوِّكَ مُرَاقَبَةَ الْاِمْكَانِ وَانْتِهَازَ الْفُرْصَةِ تَظْفَرْ

اپنے دشمن سے نبٹنے کے لیے امکان اور فرصت کے موقع کو نظر میں رکھ تو فتح پائے گا۔

۲۳۴۳ ——— اَنْعِمْ تُشْكَرْ وَارْهَبْ تَحْذَرْ وَلَا تُمَازِحْ فَتُحْقَرْ

نعمتیں دے تیرا شکر ادا کیا جائے گا، ڈرتا رہ کہ تو بچا رہے گا اور مزاح نہ کر کہ تیری حقارت ہو گی۔

۲۳۴۴ ——— اُذْكُرْ عِنْدَ الظُّلْمِ عَدْلَ اللّٰهِ فِيْكَ، وَعِنْدَ الْقُدْرَةِ قُدْرَةَ اللّٰهِ عَلَيْكَ۔

ظلم کے وقت تو اپنے بارے میں اللہ کے عدل کو یاد کر اور طاقت کے وقت تو اللہ کی اپنے اوپر قدرت کو یاد کر۔

۲۳۴۵ ——— اِضْرِبْ خَادِمَكَ اِذَا عَصَى اللّٰهَ وَاعْفُ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ

جب تیرا خادم اللہ کی نافرمانی کرے تو اس کو مار اور جب وہ تیری نافرمانی کرے تو اس کو معاف کر دے۔

۲۳۴۶ ——— اِصْبِرْ عَلٰى عَمَلٍ لَا بُدَّ لَكَ مِنْ

ثَوَابِہٖ، وَعَنْ عَمَلٍ لَا صَبْرَ لَکَ عَلٰی عِقَابِہٖ

اس عمل کے انجام دینے پر صبر کر جس میں تیرے لیے ثواب ہے اور اس عمل کے ترک کر دینے پر صبر کر جس میں تیرے لیے سزا ہے۔

۲۳۴۷ — اِعْمَلْ عَمَلَ مَنْ یَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ مُجَازِیْہِ بِاِسَائَتِہٖ وَاِحْسَانِہٖ

اس آدمی کا سا عمل کر جو علم رکھتا ہے کہ اللہ اس کی بدی اور اس کے احسان کی (دونوں کی) جزا دے گا۔

۲۳۴۸ — اِلْزِمِ الصِّدْقَ وَاِنْ خِفْتَ ضَرَّہٗ فَاِنَّہٗ خَیْرٌ لَکَ مِنَ الْکِذْبِ الْمَرْجُوِّ نَفْعُہٗ

سچائی کو لازمی جان اگرچہ تو اس کے نقصان سے ڈرتا ہو کیونکہ اس میں تیرے لیے خیر ہے اس جھوٹ کے مقابلے میں کہ جس سے فائدے کی تو اُمید رکھتا ہے۔

۲۳۴۹ — اُسْتُرِ الْعَوْرَۃَ مَا اسْتَطَعْتَ یَسْتُرِ

اللّٰہُ سُبحَانَہُ مِنْكَ مَا تُحِبُّ سَتْرَہُ
جس قدر تجھ سے ممکن ہو اپنا ستر پوشیدہ رکھ اللہ سبحانہٗ
جتنی تو پوشیدگی چاہتا ہے اتنا پوشیدہ رکھے گا۔

٢٣٥٠ —— اِغْتَنِمْ صَنَائِعَ الْاِحْسَانِ وَرْعَ ذِمَمَ الْاِخْوَانِ
نیک کاموں کو غنیمت جان اور بھائیوں سے کیے گئے
عہد و پیمان کی رعایت کر۔

٢٣٥١ —— اَشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوٰی وَخَالِفِ الْهَوٰی تَغْلِبِ الشَّيْطَانَ
تقویٰ کو اپنے دل کا شعار قرار دے اور نفسانی خواہشات
کی مخالفت کر کہ تو شیطان پر غالب آجائے۔

٢٣٥٢ —— اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُوْمِ بِعَزَائِمِ الصَّبْرِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ
عزم صبر اور حسنِ یقین سے، وارد ہونے والی
پریشانیوں کو اپنے آپ سے جھاڑ دے۔

۲۳۵۳ — اَحْبِبْ فِی اللہِ مَنْ یُجَاھِدُکَ عَلٰی صَلَاحِ دِیْنٍ وَیَکْسِبُکَ حُسْنَ یَقِیْنٍ

اللہ کی خاطر اس سے محبت کر جو دین کی اصلاح کے لیے تجھ سے جنگ کرے اور تجھ کو حسنِ یقین عطا کرے۔

۲۳۵۴ — اِتَّقِ اللہَ بَعْضَ التُّقٰی وَاِنْ قَلَّ وَاجْعَلْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ سِتْرًا وَاِنْ رَقَّ

اللہ سے کچھ تو تقویٰ اختیار کر اگرچہ وہ کتنا ہی قلیل کیوں نہ ہو اور اپنے اور اس کے درمیان پردہ رکھ اگرچہ وہ کتنا ہی باریک کیوں نہ ہو۔

۲۳۵۵ — اِلْزَمِ الْحَقَّ یُنَزِّلْکَ مَنَازِلَ اَھْلِ الْحَقِّ یَوْمَ لَا یُقْضٰی اِلَّا بِالْحَقِّ۔

حق کو لازم قرار دے کہ وہ تجھ کو اس دن جس میں حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اہلِ حق کی منزلوں میں اتار دے گا۔

۲۳۵۶ — اَلِنْ کَنَفَکَ وَتَوَاضَعْ لِلّٰہِ یَرْفَعْکَ

اپنی پناہوں کو نرم کر اور اللہ کے لیے تواضع اختیار کر جو

تجھے رفعت عطا کرے گی۔

۲۳۵۷ —— اِزهَدْ فِی الدُّنیا یُبَصِّرْكَ اللّٰهُ عُیُوبَهَا وَلَا تَغْفَلْ فَلَسْتَ بِمَغْفُولٍ عَنْكَ

دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تجھے اس کے عیبوں کی بصیرت عطا کرے گا اور تجھے غافل نہ ہونا چاہیے اس لیے کہ تو دنیا کے نزدیک فراموش کردہ نہیں ہے۔

۲۳۵۸ —— اِکْظِمِ الْغَیْظَ عِنْدَ الْغَضَبِ وَ تَجَاوَزْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكُنْ لَكَ الْعَاقِبَةُ

غضب کے وقت اپنے غیظ کو کچل اور توانائی کے باوجود درگزر کر انجام تیرے ہاتھ رہے گا۔

۲۳۵۹ —— اَقِلِ الْعَثْرَةَ وَادْرَأِ الْحَدَّ وَتَجَاوَزْ عَمَّا لَمْ یُصَرِّحْ لَكَ بِهِ

لغزش سے درگزر کر، اپنی تندی کا دفاع کر اور جو چیز تیرے

سامنے واضح نہیں اس سے روگردانی کر۔

۲۳۶۰ —— اِحْتَجِبْ عَنِ الْغَضَبِ بِالْحِلْمِ وَغُضَّ عَنِ الْوَهْمِ بِالْفَهْمِ

حلم کے ذریعے غضب پر پردہ ڈال اور فہم کے ذریعے وہم سے چشم پوشی اختیار کر۔

۲۳۶۱ —— اِمْلِكْ عَلَيْكَ هَوَاكَ وَشُحَّ بِنَفْسِكَ عَمَّا لَا يَحِلُّ لَكَ فَاِنَّ الشُّحَّ بِالنَّفْسِ حَقِيْقَةُ الْكَرَمِ

اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پالے اور جو چیز تیرے لیے حلال نہیں اس کے ساتھ بخیلی اختیار کر اس لیے کہ نفس کے ساتھ بخیلی حقیقت میں کرم ہے۔

۲۳۶۲ —— اَعْطِ النَّاسَ مِنْ عَفْوِكَ وَصَفْحِكَ مِثْلَ مَا تُحِبُّ اَنْ يُعْطِيَكَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ ، وَعَلٰى عَفْوٍ فَلَا تَنْدَمْ

انسانوں کو اپنے عفو اور اپنے درگزر سے اسی طرح

بخش دے جیسے کہ تُو اللہ سے اس کی عطا چاہتا ہے اور کسی بھی معافی کے بعد تُو ہرگز پشیمان نہ ہو۔

۲۳۶۳ —— اَكْرِمْ مَنْ وَدَّكَ وَاصْفَحْ عَنْ عَدُوِّكَ يَتِمَّ لَكَ الْفَضْلُ

جو تجھ سے محبّت کرے اس کو گرامی رکھ اپنے اور دشمن سے درگزر کر تیرے لیے فضل کامل ہو جائے گا۔

۲۳۶۴ —— اِحفظ رأسكَ مِنْ عثرةِ لِسانِكَ وَازْمُمْهُ بِالنُّهىٰ وَالْحَزْمِ وَالتُّقىٰ وَالْعَقْلِ

اپنے سر (ذہن) کو اپنی زبان کی لغزشوں سے بچا اور اس پر رکاوٹ، احتیاط، تقوی اور عقل کی مہار سے باندھ لے۔

۲۳۶۵ —— اِغْتَنِمْ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ فِى حَالِ غِنَاكَ لِيَجْعَلَ قَضاءَهُ فِى يَوْمِ عُسْرَتِكَ

اپنی تونگری کے وقت اسی کے (اللہ کے) قرضہ مانگنے
کو غنیمت جان تاکہ وہ تیری تنگی کے دن اس کو
ادا کر سکے۔

۲۳۶۶ —— اِرْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ يَوْمِ نُزُوْلِكَ
وَوَطِّ الْمَنْزِلَ قَبْلَ حُلُوْلِكَ
اپنے لیے پہنچنے سے پہلے ہی منزل کا تعین کرلے اور
اپنے اترنے سے قبل ہی اپنی منزل کو ہموار بنالے۔

۲۳۶۷ —— اِتَّقِ اللّٰهَ بِطَاعَتِهِ وَاَطِعِ اللّٰهَ بِتَقْوَاهُ
اللہ سے ڈر اس کی اطاعت کے ذریعے اور اس کی
اطاعت کر اس کے خوف کے ساتھ۔

۲۳۶۸ —— اِسْتَدِلَّ عَلٰى مَا لَمْ يَكُنْ بِمَا
كَانَ فَاِنَّ الْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ
جو چیز واقع نہیں ہوئی اس کے لیے استدلال ہو
جانے والے واقعہ سے قرار دے کیونکہ امور باہم
مشابہ ہوتے ہیں۔

۲۳۶۹ —— اِشْحَنِ الْخَلْوَةَ بِالذِّكْرِ وَاصْحَبِ

النِّعَمَ بِالشُّكْرِ

اپنی تنہائیوں کو (اللہ کی) یاد سے بھردے اور نعمتوں کا ساتھ شکر گزاری کے ذریعے رکھ۔

۲۳۷۰ —— اَكْثِرِ النَّظَرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ

اپنی زیادہ تر نظر اس پر رکھ کہ جس پر تجھے فضیلت حاصل ہے کیونکہ یہ شکر کے دروازوں میں سے ہے۔

۲۳۷۱ —— اَلِنْ كَنَفَكَ فَاِنَّ مَنْ يَلِنْ كَنَفَهٗ يَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ الْمَحَبَّةَ

اپنے پہلوؤں کو نرم رکھ اس لیے کہ جس کے پہلو نرم ہوں گے اس کے لیے اس کی قوم کی محبت دائمی رہے گی۔

۲۳۷۲ —— اِلْزَمِ الصَّبْرَ فَاِنَّ الصَّبْرَ حُلْوُ الْعَاقِبَةِ مَيْمُوْنُ الْمَغَبَّةِ

صبر کو لازمی قرار دے کیونکہ صبر کا انجام میٹھا اور اس کا اختتام برکت ہوا کرتا ہے۔

۲۳۷۳ — اِحْتَمِلْ مَا يَمُرُّ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْاِحْتِمَالَ سَتْرُ الْعُيُوبِ وَاِنَّ الْعَاقِلَ نِصْفُهُ اِحْتِمَالٌ وَنِصْفُهُ تَغَافُلٌ

جو کچھ تجھ پر گزر رہی ہے اس کو برداشت کر اِس لیے کہ برداشت عیبوں کا حجاب ہے اور عقلمند کی نصف (حکمت عملی) برداشت ہے نصف تغافل۔

۲۳۷۴ — اِبْدَأْ بِالْعَطِيَّةِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْكَ وَابْذُلْ مَعْرُوفَكَ لِمَنْ طَلَبَهُ وَاِيَّاكَ اَنْ تَرُدَّ السَّائِلَ

جو تجھ سے سوال نہ کرے اس کے لیے آغاز عطا کے ساتھ کر اور جو تجھ سے نیکی طلب کرے اس کو بخش دے اور خبردار اس بات سے کہ سائل کو رد کرے۔

۲۳۷۵ — اِجْعَلْ زَمَانَ رَخَائِكَ عُدَّةً لِاَيَّامِ بَلَائِكَ۔

اپنے اچھے وقت کو اپنی پریشانی کے دنوں کا ذخیرہ قرار دے۔

۲۳۷۶ —— اِرفَق بِاِخوَانِكَ وَاكفِهِم غَرَبَ لِسَانِكَ وَاَجرِ عَلَيهِم سَيبَ اِحسَانِكَ

اپنے بھائیوں کے ساتھ نرمی اختیار کر اور اپنی زبان کی تیزی سے ان کو بچا اور ان پر اپنے احسان کی بارش برساتا رہ۔

۲۳۷۷ —— اُنصُرِ اللهَ بِقَلبِكَ وَلِسَانِكَ وَيَدِكَ فَاِنَّ اللهَ سُبحَانَهُ قَد تَكَفَّلَ بِنُصرَةِ مَن يَنصُرُهُ

اللہ کی مدد کر اپنے دل اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے کیونکہ اللہ سبحانہٗ نے اس کی نصرت کی ضمانت لی ہے جو اس کی نصرت کرتا ہے۔

۲۳۷۸ —— اَطِل يَدَكَ فِي مُكَافَاةِ مَن اَحسَنَ اِلَيكَ فَاِن لَم تَقدِر فَلَا اَقَلَّ

مِنْ اَنْ تَشْکُرَہٗ
جس نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اس کے بدلے کے لیے تُو اپنے ہاتھوں کو دراز رکھ ، اگر اس کی قدرت نہیں رکھتا تو اس کی شکرگزاری میں کوتاہی نہ کر۔

۲۳۷۹ —— اُبْذُلْ مَالَكَ فِي الْحُقُوْقِ وَوَاسِ بِهٖ الصَّدِيْقَ فَاِنَّ السَّخَاءَ بِالْحُرِّ اَخْلَقُ
اپنا مال حقوق کے سلسلوں میں صرف کر اور اپنے دوست کے ساتھ اس کے ذریعے اُنسیت پیدا کر کیونکہ مردِ آزاد کے ساتھ سخاوت کرنا سب سے اچھا خُلق ہے۔

۲۳۸۰ —— اِخْلِطِ الشِّدَّةَ بِرِفْقٍ وَارْفُقْ مَا كَانَ الرِّفْقُ اَوْفَقُ
سختی کے ساتھ نرمی کو مخلوط رکھ اور مہربانی اختیار کر اس وقت تک جب تک کہ مہربانی مناسب تر رہے۔

۲۳۸۱ —— اُنْظُرْ اِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِ

اَلْمُفَارِقِ وَلَاتَنْظُرْ اِلَيْهَا نَظَرَ الْعَاشِقِ الْوَامِقِ

دنیا کی طرف کسی جدا ہونے والے زاھد کی طرح دیکھ اور ہرگز اس کی طرف کسی عاشقِ دلسوز کی طرح نہ دیکھ۔

۲۳۸۲ ـــــــ اَمْسِكْ عَنْ طَرِيْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهُ

اس راستے کی طرف نہ جا جس کی گمراہی تجھ پر مخفی ہو۔

۲۳۸۳ ـــــــ اِعْتَزِمْ بِالشِّدَّةِ حِيْنَ لَايُغْنِيْ عَنْكَ اِلَّا الشِّدَّةَ

سخت گیری پر ڈٹ جا جہاں سختی کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو۔

۲۳۸۴ ـــــــ اَلْجِئْ نَفْسَكَ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اِلٰى اِلٰهِكَ فَاِنَّكَ تُلْجِئُهَا اِلٰى كَهْفٍ حَرِيْدٍ

اپنے تمام امور میں اللہ ہی سے پناہ مانگ کیونکہ تُو

اس طرح ایک انتہائی محکم حصار میں آجائے گا۔

۲۳۸۵ —— اِعْتَصِمْ فِی اَحْوَالِكَ كُلِّهَا بِاللّٰهِ فَاِنَّكَ تَعْتَصِمُ مِنْهُ سُبْحَانَهُ بِمَانِعٍ عَزِیْزٍ

اپنے تمام احوال میں اللہ ہی کو پکڑ کیونکہ تو اس پاک ذات سے تمسک کر کے گویا ایک زبردست محافظ کو پکڑ رہا ہے۔

۲۳۸۶ —— اَحْیِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ وَاَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ وَقَوِّهِ بِالْیَقِیْنِ وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ وَقَرِّرْهُ بِالْفَنَاءِ وَبَصِّرْهُ فَجَائِعَ الدُّنْیَا

اپنے دل کو موعظہ سے زندگی دے اور اس کو زھد سے مار دے اور اس کو یقین سے قوت عطا کر اور موت کے ذکر سے اس کو جھکا دے اور اس کو فنا کے ذریعے قرار عطا کر اور دنیا کی مصیبتوں کے ذریعے بصیرت عطا کر۔

۲۳۸۷ —— اَشۡعِرۡ قَلۡبَکَ الرَّحۡمَۃَ لِجَمِیۡعِ النَّاسِ وَالۡاِحۡسَانَ اِلَیۡھِمۡ وَلَا تَنِلۡھُمۡ حَیۡفًا وَلَا تَکُنۡ عَلَیۡھِمۡ سَیۡفًا

کل انسانوں کے لیے رحمت کو اپنے دل کا شعار قرار دے اور ان پر احسان کر اور ان کو مایوسی کا شکار نہ بنا اور نہ ہی ان کے لیے شمشیر بن۔

۲۳۸۸ —— اُذۡکُرۡ اَخَاکَ اِذَا غَابَ بِالَّذِیۡ تُحِبُّ اَنۡ یَذۡکُرَکَ بِہٖ وَاِیَّاکَ وَمَا یَکۡرَہُ، وَدَعۡہُ مِمَّا تُحِبُّ اَنۡ یَدَعَکَ مِنۡہُ

اپنے دوست کو جب وہ سامنے نہ ہو ان چیزوں سے یاد کر کہ جن کے بارے میں تو یہ چاہتا ہے کہ تجھے بھی ان کے ذریعے یاد کیا جائے اور مکروہات سے پرہیز اختیار کر اور اس کے لیے اس بات سے پرہیز کر جو تو اپنے لیے نہیں کروانا چاہتا۔

۲۳۸۹ —— اِتَّقِ اللّٰہَ الَّذِی لَابُدَّ لَکَ مِنْ لِقَائِہٖ، وَلَا مُنْتَھٰی لَکَ دُوْنَہٗ

اس اللہ سے ڈر جس سے تجھے لازمی ملاقات کرنی ہے اور اس کے سوا تیرے لیے کوئی منزلِ امتحان نہیں ہے۔

۲۳۹۰ —— اَدِّ الْاَمَانَۃَ اِذَا ائْتُمِنْتَ وَلَا تَتَّھِمْ غَیْرَکَ اِذَا ائْتَمَنْتَہٗ فَاِنَّہٗ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَۃَ لَہٗ

جب تو امین بنایا جائے تو امانت ادا کر اور کسی دوسرے پر تہمت نہ باندھ کہ جب تو اسے امین بنائے اس لیے کہ جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان (بھی) نہیں۔

۲۳۹۱ —— اُحْرُسْ مَنْزِلَتَکَ عِنْدَ سُلْطَانِکَ وَاحْذَرْ اَنْ یَحُطَّکَ عَنْھَا التَّھَاوُنُ عَنْ حِفْظِ مَا رَقَاکَ اِلَیْہِ

اپنے سلطان کے سامنے اپنے مرتبے کی حفاظت کر اور اس بات سے بچ کہ کہیں سہل انگاری تجھے اس بات کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے نہ گرا دے کہ جن چیزوں نے تجھے اس

کے سامنے بلند کیا تھا۔

۲۳۹۲ —— اِصْحَبْ مَنْ لَا تَرَاهُ اِلَّا وَكَأَنَّهُ لَا غَنَاءَ بِهِ عَنْكَ وَاِنْ اَسَأْتَ اِلَيْهِ اَحْسَنَ اِلَيْكَ وَكَأَنَّهُ الْمُسِيْئُ

اس کی صحبت اختیار کر جس کو تو نہ دیکھ رہا ہو مگر یہ کہ وہ اس طرح ہے کہ وہ تجھ سے بے نیاز نہیں اور اگر تو نے اس کے ساتھ بدی کی تو وہ تیرے ساتھ اس طرح احسان کر رہا ہے گویا وہ خطا کار ہو۔

۲۳۹۳ —— اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا وَاعْزِفْ عَنْهَا وَاِيَّاكَ اَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ اٰبِقٌ مِنْ رَبِّكَ فِيْ طَلَبِهَا فَتَشْقٰى

دنیا میں بے رغبتی سے رہ اور اس سے منہ پھیرے رہ اور تو اُس بات سے بھی بچ کہ موت تجھ پر اُس عالم میں نازل ہو کہ تو اپنے رب سے دنیا کی طلب میں بھاگے ہوئے ہو اور پھر تو بدبخت قرار پائے۔

۲۳۹۴ —— اِسْتَقْبِحْ مِنْ نَفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُهُ مِنْ غَيْرِكَ وَارْضَ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ

اپنے نفس میں بھی اس بات کو بُرا جان جو تو اپنے غیر میں بُرا دیکھ رہا ہے اور انسانوں کے لیے اسی بات پر راضی رہ جو تو اپنے لیے سود مند سمجھتا ہے۔

۲۳۹۵ —— وَأَخْلِصْ لِلّٰهِ عَمَلَكَ وَعِلْمَكَ وَحُبَّكَ وَبُغْضَكَ وَأَخْذَكَ وَتَرْكَكَ وَكَلَامَكَ وَصَمْتَكَ

اپنے عمل کو، اپنے علم کو، اپنی محبت کو، اپنی نفرت کو اپنے لینے کو اور اپنے چھوڑنے کو، اپنے کلام کو اور اپنی خاموشی کو اللہ کے لیے خالص قرار دے۔

۲۳۹۶ —— اِسْعَ فِي كَدْحِكَ وَلَا تَكُنْ خَازِنًا لِغَيْرِكَ

اپنی کوششوں میں وسعت پیدا کر اور اپنے غیر کے لیے خزانہ دار نہ بن۔

۲۳۹۷ —— اَدِمْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَذِكْرَ مَا تَقْدِمُ عَلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ اِلَّا بِشَرْطٍ وَثِيقٍ

موت کی یاد دائمی رکھ موت کے بعد جن مرحلوں سے گزرنا ہے ان کو بھی ہمیشہ یاد رکھ اور موت کی تمنا کسی محکم شرط کے بغیر نہ کر۔

۲۳۹۸ —— اَنْصِفِ النَّاسَ مِنْ نَفْسِكَ وَ اَهْلِكَ وَخَاصَّتِكَ وَمَنْ لَكَ فِيهِ هَوًى وَاعْدِلْ فِي الْعَدُوِّ وَالصَّدِيقِ

انسانوں کے ساتھ انصاف کر اپنی ذات، اپنے اہل خانہ اپنے خاص لوگ اور اپنے پسندیدہ لوگوں کے ساتھ بھی اور دوست اور دشمن دونوں کے مقابلے میں عدالت سے کام لے۔

۲۳۹۹ —— اَفِقْ اَيُّهَا السَّامِعُ مِنْ سَكْرَتِكَ وَاسْتَيْقِظْ مِنْ غَفْلَتِكَ وَاخْتَصِرْ

مِنْ عَجَلَتِكَ

اے سننے والے اپنی مستی سے ہوش میں آ اپنی غفلت سے بیدار ہو اور اپنی عجلت سے باز آ۔

۲۴۰۰ —— اَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُوْرَتِكَ وَقَدِّمِ الْفَضْلَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ

اپنے مال میں سے اپنی ضرورت کے مطابق روک لے اور باقی اپنی ضرورت کے دن کے لیے آگے بھیج دے۔

۲۴۰۱ —— اَعْقِلْ عَقْلَكَ وَامْلِكْ اَمْرَكَ وَجَاهِدْ نَفْسَكَ وَاعْمَلْ لِلْاٰخِرَةِ جُهْدَكَ

اپنی عقل کو دانا کر، اپنے امر کا مالک بن، اپنے نفس سے جہاد کر اور آخرت کے لیے اپنی کوشش کو سرگرم رکھ۔

۲۴۰۲ —— اِتَّقِ اللّٰهَ فِیْ نَفْسِكَ وَنَازِعِ الشَّيْطَانَ قِيَادَكَ وَاصْرِفْ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَجْهَكَ وَاجْعَلْ لِلّٰهِ جِدَّكَ

اپنے نفس کے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہ اور اپنی ریسمان

کو شیطان سے جدا کرے، اپنا رُخ آخرت کی طرف موڑ لے اور اپنی سعی و کوشش اللہ کے لیے قرار دے۔

۲۴۰۳ — اِسْتَعِنْ عَلَى الْعَدْلِ بِحُسْنِ النِّيَّةِ فِي الرَّعِيَّةِ وَقِلَّةِ الطَّمَعِ وَكَثْرَةِ الْوَرَعِ

عدل کی مددگاری، عوام کے ساتھ حسنِ نیّت اور لالچ کی کمی و پرہیزگاری کی کثرت سے حاصل کر۔

۲۴۰۴ — اَطِعِ اللّٰهَ فِي جُمَلِ اُمُورِكَ فَاِنَّ طَاعَةَ اللّٰهِ فَاضِلَةٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَالْزَمِ الْوَرَعَ

اپنے تمام امور میں اللہ کی اطاعت کر کیونکہ اللہ کی اطاعت ہر شے سے بڑھ کر ہے اور پرہیزگاری کو لازمی قرار دے۔

۲۴۰۵ — اَجْمِلْ اِدْلَالَ مَنْ اَدَلَّ عَلَيْكَ وَاقْبَلْ عُذْرَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ وَاَحْسِنْ

اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَیْکَ
جو تیرے ساتھ دلیل اور کشادہ روئی سے پیش آئے تو
اس کے لیے اس سے بڑھ کر ہو جا اور جو تجھ سے معذرت
طلب ہو اس کے عذر کو قبول کر اور جو تیرے ساتھ بدی
کرے تو اس کے ساتھ احسان کر۔

۲۴۰۶ —— اِسْتَفْرِغْ جُهْدَكَ لِمَعَادِكَ تُصْلِحْ
مَثْوَاكَ وَلَاتَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ
اپنی طاقت کو اپنی آخرت میں جھونک دے کہ تیری
قرارگاہ کی اصلاح ہو جائے گی اور اپنی آخرت کو اپنی
دنیا کے بدلے فروخت نہ کر۔

۲۴۰۷ —— اِسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَهَا اللّٰهُ
عَلَيْكَ وَلَا تُضِعْ نِعْمَةً مِنْ نِعَمِ
اللّٰهِ عِنْدَكَ
اللہ نے جو تجھے نعمتیں بخشی ہیں ان میں اصلاح کرتا رہ
اور جو اللہ کی نعمتیں تیرے پاس ہیں ان کو ہرگز ضائع نہ کر۔

۲۴۰۸ —— وَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ

سُبحانَہُ بِہِ عَلَیکَ

اللہ سبحانہ نے تجھ پر جو انعامات کیے ہیں ان کا اثر تیری ذات پر نظر آنا چاہیے۔

۲۴۰۹ — اِملِكْ حَمِيَّةَ نَفسِكَ وَسَورَةَ غَضَبِكَ وَسَطوَةَ يَدِكَ وَغَربَ لِسَانِكَ وَاحتَرِس فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ بِتَأخِيرِ البَادِرَةِ وَكَفِّ السَّطوَةِ حَتّٰى يَسكُنَ غَضَبُكَ وَيَثُوبَ إِلَيكَ عَقلُكَ

اپنی نفس کی گرمی کا مالک بن اور اپنے غضب کی تیزی کا اور اپنی چیرہ دستی کا اپنی زبان کی تندی کا۔ ان سب کی حفاظت کر، تندی کو تاخیر میں ڈال اور اپنے حملوں کو قابو میں رکھ یہاں تک کہ تیرا غضب ساکن ہو جائے اور تیری عقل تجھ تک لوٹ آئے۔

۲۴۱۰ — اُومُر بِالمَعرُوفِ تَكُن مِن اَهلِهِ وَاَنكِرِ المُنكَرَ بِيَدِكَ وَلِسَانِكَ

وَبَایِنْ مِنْ فِعْلِهِ بِجَهْدِكَ

نیکی کا حکم دے اور اس کے اہل میں سے ہو جا، بُرائی کو روک اپنے ہاتھوں سے اپنی زبان سے اور بُرے فعل سے دور رہ اپنی کوششوں کے ذریعہ۔

۲۴۱۱ —— اِجْتَنِبْ مُصَاحَبَةَ الْكَذَّابِ فَاِنِ اضْطُرِرْتَ اِلَیْهِ فَلَا تُصَدِّقْهُ وَلَا تُعْلِمْهُ اَنَّكَ تُكَذِّبُهُ فَاِنَّهُ یَنْتَقِلُ عَنْ وُدِّكَ وَلَا یَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِهِ

دروغ گو کی صحبت سے بچ کیونکہ اگر تو اس کی طرف مضطرب ہو گیا تو اس کی تصدیق نہ کر اور نہ ہی اس کو یہ علم ہونے دے کہ تو اس کی تکذیب کر رہا ہے اس لیے کہ وہ تیری دوستی سے خارج ہو جائے گا لیکن اپنی طبیعت سے کنارہ کشی اختیار نہیں کرے گا۔

۲۴۱۲ —— اَحْسِنْ رِعَایَةَ الْحُرُمَاتِ وَاَقْبِلْ عَلٰی اَهْلِ الْمُرُوْءَاتِ فَاِنَّ

رِعَايَةُ الْحُرُمَاتِ تَدُلُّ عَلٰى كَرَمِ الشِّيمَةِ وَالْإِقْبَالُ عَلٰى ذَوِي الْمُرُوَّاتِ يُعْرِبُ عَنْ شَرَفِ الْهِمَّةِ

محرمات کی رعایت اچھی طرح سے کر اور صاحبانِ مروت کی طرف رُخ رکھ کیونکہ حُرمتوں کی رعایت کریم خُو ہونے کی دلیل اور صاحبانِ مروت کی طرف رُخ رکھنا بلند ہمتی کا صادر ہونا ہے۔

۲۴۱۳ —— اِفْعَلِ الْخَيْرَ وَلَا تَفْعَلِ الشَّرَّ فَخَيْرٌ مِنَ الْخَيْرِ مَنْ يَفْعَلُهُ وَشَرٌّ مِنَ الشَّرِّ مَنْ يَأْتِيهِ بِفِعْلِهِ

خیر پر عمل کر اور شر کے انجام دینے سے بچ کیونکہ نیکی سے اچھا وہ ہے جو اس پر عمل کر رہا ہے اور شر سے زیادہ شر وہ ہے جو اس کو فعل میں لا رہا ہے۔

۲۴۱۴ —— اَقِمِ النَّاسَ عَلٰى سُنَّتِهِمْ وَدِينِهِمْ وَلْيَأْمَنْكَ بَرِيئُهُمْ وَلْيَخَفْكَ مُرِيبُهُمْ

وَتَعَاهَدْ ثُغُورَهُمْ وَاَطْرَافَهُمْ
انسانوں کو ان کے طریقوں اور ان کے دین پر قائم رکھ اور ان کے بے گناہ تجھ سے محفوظ اور ان کے مشکوک افراد تجھ سے خوفزدہ اور ان کی سرحدیں اور ان کے گردوپیش تجھ سے محفوظ رہیں۔

۲۴۱۵ —— اِقْبَلْ اَعْذَارَ النَّاسِ تَسْتَمْتِعْ بِاِخَائِهِمْ وَالْقَهُمْ بِالْبِشْرِ تُمِتْ اَضْغَانَهُمْ
لوگوں کے عذر کو قبول کر کہ ان کی رفاقت کا مزہ اٹھا سکے اور ان کے ساتھ شگفتہ روئی سے ملاقات کر کہ ان کے کینے مر جائیں۔

۲۴۱۶ —— اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا وَاعْزِفْ عَنْهَا وَاِيَّاكَ اَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَقَلْبُكَ مُتَعَلِّقٌ بِشَيْءٍ مِنْهَا فَتَهْلِكَ
دنیا میں زہد اختیار کر اور اس سے ناخوش رہ اور اس سے بچ کہ تجھ پر موت وارد ہو اور تیرا دل دنیا کی کسی شے سے

تعلق رکھے ہوئے ہو، پس تُو ہلاک ہو جائے گا۔

۲۴۱۷ —— اِرْحَمْ مَنْ دُوْنَكَ يَرْحَمْكَ مَنْ فَوْقَكَ وَقِسْ سَهْوَهٗ بِسَهْوِكَ وَمَعْصِيَتَهٗ لَكَ بِمَعْصِيَتِكَ لِرَبِّكَ وَفَقْرَهٗ اِلٰى رَحْمَتِكَ بِفَقْرِكَ اِلٰى رَحْمَةِ رَبِّكَ

اپنے سے نیچے والوں پر رحم کر، تجھ سے برتر تجھ پر رحم کریگا اور اس کی بھول کو اپنی بھول پر قیاس کر اور اس کی تیرے لیے نافرمانی کو تیری اپنے رب سے نافرمانی پر قیاس کر، اور اس کی تیرے پاس رحم کی حاجت کو تو اپنے رب سے محتاجی پر گمان کر۔

۲۴۱۸ —— اُشْكُرْ مَنْ اَنْعَمَ عَلَيْكَ وَاَنْعِمْ عَلٰى مَنْ شَكَرَكَ فَاِنَّهٗ لَا زَوَالَ لِلنِّعْمَةِ اِذَا شُكِرَتْ وَلَا بَقَاءَ لَهَا اِذَا كُفِرَتْ

جس نے تیرے اوپر انعام کیا ہو اس کا شکر ادا کر اور جو تیرا شکر گزار ہوا سے انعام سے نواز کیونکہ اس نعمت کو کوئی زوال نہیں جس کا شکر ادا کیا جائے اور اس میں کچھ بقا نہیں جس کا کفران کیا جائے۔

۲۴۱۹ —— اِمْلِكْ عَلَيْكَ هَوَاكَ وَشَجٰى نَفْسِكَ فَاِنَّ شَجٰى النَّفْسِ الْاِنْصَافُ مِنْهَا فِيْمَا اَحَبَّتْ وَكَرِهَتْ

اپنی ہوس کا اور اپنے نفس کے غصے کا مالک بن جا کیونکہ نفس پر غیظ اس کے ساتھ انصاف ہے ان چیزوں کے بارے میں جن کو نفس نے پسند کیا ہے یا جن سے کراہت کی ہے۔

۲۴۲۰ —— اِلْصَقْ بِاَهْلِ الْخَيْرِ وَالْوَرَعِ وَرَضِّهِمْ عَلٰى اَنْ لَا يُطْرُوكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الْاِطْرَاءِ تُدْنِيْ مِنَ الْغِرَّةِ وَالرِّضَا بِذٰلِكَ يُوجِبُ مِنَ اللّٰهِ الْمَقْتَ

صاحبانِ خیر اور پرہیزگاری کے ساتھ چپک جا اور انھیں

اس بات پر راضی کر کہ وہ تجھے اتراہٹ میں نہ ڈالیں کیونکہ مدح کی کثرت دھوکے کے قریب کر دیتی ہے اور اس دھوکے سے راضی رہنا اللہ کی ناراضگی کو لازمی کر دیتا ہے۔

۲۴۲۱ —— اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيزَانًا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ غَيْرِكَ وَاَحِبَّ لَهُ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَاكْرَهْ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاَحْسِنْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُحْسَنَ اِلَيْكَ وَلَا تَظْلِمْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تُظْلَمَ

اپنے نفس کو اپنے اور اپنے غیر کے درمیان میزان قرار دے اور دوسرے کے لیے وہی پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے اور اس کے لیے وہی برا جان جو تو اپنے نفس کے لیے برا جانتا ہے ۔ اور تو وہی حسنِ عمل کر جیسا تو اپنے ساتھ کرانا چاہتا ہے اور ظلم نہ کر جس طرح کہ تو نہیں چاہتا کہ تجھ پر ظلم ہو۔

۲۴۲۲ —— اِغْتَنِمِ الصِّدْقَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ تَغْنَمْ

وَاجْتَنِبِ الشَّرَّ وَالْكِذْبَ تَسْلَمْ
ہر موقع پر صداقت کو غنیمت جان کہ تو نفع پائے اور شر اور جھوٹ سے اجتناب برت کہ تو سلامت رہے۔

۲۴۲۳ — اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَائِبِ فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ عَمَّا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضًا
اپنے نفس کو ہر پستی سے بلند کرلے اگرچہ وہ تجھے ذخیرۂ عطا تک لے جائے اس لیے کہ تُو ہرگز اس کا بدل نہیں پا سکتا کہ جس کے عوض تو اپنے نفس کو خرچ کر رہا ہے۔

۲۴۲۴ — اِجْعَلْ مِنْ نَفْسِكَ عَلٰى نَفْسِكَ رَقِيْبًا وَاجْعَلْ لِاٰخِرَتِكَ مِنْ دُنْيَاكَ نَصِيْبًا
— اپنے نفس کے حصّے کو اپنے نفس پر نگہبان قرار دے اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کا نصیب قرار دے۔

۲۴۲۵ — اِرْضَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

رَائِداً وَاِلَى النَّجَاةِ قَائِداً

(حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش رو ہونے پر راضی رہ اور نجات کے لیے انھیں قائد سمجھ۔

۲۴۲۶ — اَكْثِرْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَمَا تَهْجُمُ عَلَيْهِ وَتُفْضِي اِلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَأْتِيَكَ وَقَدْ اَخَذْتَ لَهُ حِذْرَكَ وَشَدَدْتَ لَهُ اَزْرَكَ وَلَا يَأْتِيَكَ بَغْتَةً فَيَبْهَرَكَ

موت کو کثرت سے یاد کر اور اس کو کہ جہاں اچانک تیرا پہنچنا اور موت کے بعد تیرا ٹھکانا ہوگا یہانتک کہ تجھے موت آجائے اور تو نے اپنی احتیاط مکمل کر لی ہو اور اپنی کمر کو اس کے لیے کس لیا ہو اور کہیں یہ نہ ہو کہ موت تجھ پر اچانک وارد ہو اور تجھ پر غلبہ پالے۔

۲۴۲۷ — اِجْعَلْ لِكُلِّ اِنْسَانٍ مِنْ خَدَمِكَ عَمَلاً تَأْخُذُهُ بِهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ

أَحْرٰى أَنْ لَا يَتَوَاكَلُوْا فِيْ خِدْمَتِكَ

اپنے خدمت گاروں میں سے ہر ایک کو ایک کام کے لیے مقرر کر جس کے ذریعہ مواخذہ کیا جائے کیونکہ یہ زیادہ سزاوار ہے اس سے کہ وہ سب اکٹھے تیری خدمت کے لیے وکیل قرار پائیں۔

۲۴۲۸ —— اِجْعَلِ الدِّيْنَ كَهْفَكَ وَالْعَدْلَ سَيْفَكَ تَنْجُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَ تَظْفَرْ عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ

دین کو اپنی پناہ قرار دے اور عدل کو اپنی تلوار، تُو ہر برائی سے نجات پائے گا اور ہر دشمن پر غلبہ پائے گا۔

۲۴۲۹ —— اَقْبِلْ عَلٰى نَفْسِكَ بِالْإِدْبَارِ عَنْهَا

اپنے نفس سے پیٹھ موڑ کر اس کی طرف رخ کر۔

۲۴۳۰ —— اُهْجُرِ اللَّهْوَ فَإِنَّكَ لَمْ تُخْلَقْ عَبَثًا فَتَلْهُوَ وَلَمْ تُتْرَكْ سُدًى فَتَلْغُوَ

—— کھیل کود سے دُوری اختیار کر کیونکہ تُو عبث خلق نہیں کیا گیا ہے کہ تو کھیل کرے اور تُو آسانی سے نہیں چھوڑ دیا جائے گا کہ تو ہرزہ سرائی کرے۔

۲۴۳۱ —— اِجْعَلْ جِدَّكَ لِإِعْدَادِ الْجَوَابِ لِيَوْمِ الْمَسْئَلَةِ وَالْحِسَابِ

اپنی کوشش کو سوال اور حساب کے دن جواب دینے کی تیاری پر لگا۔

۲۴۳۲ —— اِحْبِسْ لِسَانَكَ قَبْلَ اَنْ يُطِيْلَ حَبْسَكَ وَيُرْدِيَ نَفْسَكَ فَلَا شَيْءَ اَوْلٰى بِطُوْلِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ يَعْدِلُ عَنِ الصَّوَابِ وَيَتَسَرَّعُ اِلَى الْجَوَابِ

اپنی زبان کو قید کر دے اس سے پہلے کہ تیری قید طویل ہو جائے اور تیرا نفس ہلاکت میں مبتلا کر دیا جائے کیونکہ کوئی شے زبان سے بڑھ کر طویل قید کیے جانے کی سزاوار نہیں جو درستگی سے تجاوز کرتی ہے اور

جواب دینے کی طرف سرعت اختیار کرتی ہے۔

۲۴۳۳ — اِجْعَلْ كُلَّ هَمِّكَ وَسَعْيِكَ لِلْخَلَاصِ مِنْ مَحَلِّ الشَّقَاءِ وَالْعِقَابِ وَالنَّجَاةِ مِنْ مَقَامِ الْبَلَاءِ وَالْعَذَابِ

اپنی تمام سوچ اور کوششیں بدبختی اور سزا کے مکان سے بچنے اور بلا اور عذاب کے مقام سے نجات پانے میں قرار دے۔

۲۴۳۴ — اِحْفَظْ عُمْرَكَ مِنَ التَّضْيِيعِ لَهُ فِي غَيْرِ الْعِبَادَةِ وَالطَّاعَاتِ

اپنی عمر کی حفاظت عبادت اور اطاعت کے علاوہ چیزوں میں ضائع کرنے سے کر۔

۲۴۳۵ — اِمْنَعْ نَفْسَكَ مِنَ الشَّهَوَاتِ تَسْلَمْ مِنَ الْآفَاتِ

اپنے نفس کو (جسمانی) خواہشات سے روک اور آفتوں سے نجات حاصل کر۔

۲۴۳۶ ——— اِمْحَضْ اَخَاكَ النَّصِیْحَۃَ حَسَنَۃً کَانَتْ اَوْ قَبِیْحَۃً

اپنے دوست کے ساتھ نصیحت کرنے میں خلوص سے کام لے چاہے وہ نصیحت اچھی چیز (کے کرنے) کی ہو یا بُرے کام (سے روکنے کی)۔

۲۴۳۷ ——— اَکْذِبِ السَّعَایَۃَ وَالنَّمِیْمَۃَ بَاطِلَۃً کَانَتْ اَوْ صَحِیْحَۃً

چغلی اور نکتہ چینی کو جھوٹا سمجھ چاہے وہ باطل ہو یا صحیح ہو۔

۲۴۳۸ ——— اَطِعِ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ فِیْ کُلِّ حَالٍ وَلَاتُخْلِ قَلْبَکَ مِنْ خَوْفِہٖ وَرَجَائِہٖ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَالْزِمِ الْاِسْتِغْفَار

اللہ سبحانہٗ کی ہر حال میں اطاعت کر اور اپنے دل کو اس کے خوف اور اس کی اُمید سے پلک جھپکنے کی مدت تک کے لیے خالی نہ کر اور استغفار کو لازمی قرار دے۔

۲۴۳۹ ـــــ اَعْطِ مَا تُعْطِیْهِ مُعَجَّلًا مُهَنَّاً وَاِنْ مَنَعْتَ فَلْیَکُنْ فِیْ اِجْمَالٍ وَاِعْذَارٍ

دے دے جو تُو دے رہا ہے فوراً اور اچھے انداز میں اور اگر تو منع کرے تو جمیل طریقے اور معذرت کے ساتھ۔

۲۴۴۰ ـــــ اِجْعَلْ لِنَفْسِكَ فِیْمَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَفْضَلَ الْمَوَاقِیْتِ وَالْاَقْسَامِ

اپنے نفس کے لیے اپنے اور اللہ سبحانہٗ کے درمیان سب سے افضل و برتر وقت اور حصّہ قرار دے۔

۲۴۴۱ ـــــ اِحْذَرِ الْحَیْفَ وَالْجَوْرَ فَاِنَّ الْحَیْفَ یَدْعُوْ اِلَی السَّیْفِ وَالْجَوْرُ یَعُوْدُ بِالْجَلَاءِ وَیُعَجِّلُ الْعُقُوْبَةَ وَ الْاِنْتِقَامَ

— ستم و جور سے بچتا رہ کیونکہ ستم تلوار تک اور جور سرکشی تک اور سزا و انتقام تک بہت جلد پہنچادے گا۔

۲۴۴۲ — اِلْزَمِ الصَّمْتَ یَلْزَمْكَ النَّجَاةُ وَالسَّلَامَةُ وَالْزَمِ الرِّضَا یَلْزَمْكَ الْغَنَاءُ وَالْكَرَامَةُ

خاموشی کو لازمی قرار دے کہ تیری نجات اور سلامتی لازمی قرار پا جائے اور رضا کو لازمی قرار دے کہ تونگری اور کرامت تیرے لیے ضروری ہو جائیں۔

۲۴۴۳ — اَخْرِجْ مِنْ مَالِكَ الْحُقُوقَ وَاَشْرِكْ فِیْهِ الصَّدِیْقَ وَلْیَكُنْ كَلَامُكَ فِیْ تَقْدِیْرٍ وَهِمَّتُكَ فِیْ تَفْكِیْرٍ تَاْمَنِ الْمَلَامَةَ وَالنَّدَامَةَ

اپنے مال میں سے حقوق نکال اور اس میں دوست کو شریک کر اور تیرا کلام باندازِ قدر اور تیری سوچ مفکرانہ ہو تاکہ تو ملامت اور ندامت سے بچا رہے۔

۲۴۴۴ —— اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ زَوَالَهَا، وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَالَهَا، وَمَعَ كُلِّ بَلِيَّةٍ كَشْفَهَا، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَبْقٰى لِلنِّعْمَةِ وَاَنْفٰى لِلشَّهْوَةِ وَاَذْهَبُ لِلْبَطَرِ، وَاَقْرَبُ اِلَى الْفَرَجِ، وَاَجْدَرُ بِكَشْفِ الْغُمَّةِ وَدَرْكِ الْمَأْمُوْلِ

ہر لذّت کے ساتھ اس کے زوال کو، اور ہر نعمت کے ساتھ اس کے بچھڑنے کو اور ہر بلا کے ساتھ اس کے دُور ہونے کو یاد رکھ کیونکہ یہ چیز نعمت کو زیادہ بقا دینے والی، خواہشوں کو توڑنے والی اور تکبّر کو بہت دُور کرنے والی اور آسانی کو زیادہ قریب کرنے والی اور غموں کو بہت تیزی سے چھانٹنے والی اور امیدوں تک پہنچانے والی ہے۔

۲۴۴۵ —— اِحْمِلْ نَفْسَكَ عِنْدَ شِدَّةِ اَخِيْكَ عَلَى اللِّيْنِ، وَعِنْدَ قَطِيْعَتِهٖ عَلَى الْوَصْلِ، وَعِنْدَ جُمُوْدِهٖ عَلٰى

الْبَذْلِ، وَكُنْ لِلَّذِي يَبْعُدُ مِنْهُ حَمُولًا وَلَهُ وَصُولًا

اپنے نفس کو اپنے بھائی کی سختی کے وقت نرم اور اس کے قطع تعلق کے وقت ملاپ میں اور اس کے ہاتھ روک لینے پر عطا کرنے میں قرار دے اور ایسے ہو جا کہ اس کو برداشت کرنے والا اور وہ جو تعلق جوڑنے والا ہوتا ہے۔

۲۴۴۶ —— أَكْرِمْ عَشِيرَتَكَ فَإِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِي بِهِ تَطِيرُ وَاصْلُكَ الَّذِي إِلَيْهِ تَصِيرُ وَيَدُكَ الَّتِي بِهَا تَصُولُ

اپنے خاندان کی عزّت کر کیونکہ وہ ایسے پَر و بازو ہیں جن سے تو پرواز کرتا ہے اور وہ تیری ایسی جڑ ہیں کہ جن تک تجھے واپس لوٹنا ہے اور تیرے وہ ہاتھ ہیں کہ جن سے تو حملہ کرتا ہے۔

۲۴۴۷ —— إِحْمِلْ نَفْسَكَ مَعَ أَخِيكَ عِنْدَ صَرْمِهِ عَلَى الصِّلَةِ وَعِنْدَ صُدُودِهِ

عَلَى اللُّطْفِ وَالْمُقَارَبَةِ، وَعِنْدَ تَبَاعُدِهٖ عَلَى الدُّنُوِّ، وَعِنْدَ جُرْمِهٖ عَلَى الْعُذْرِ حَتّٰى كَأَنَّكَ لَهٗ عَبْدٌ وَكَأَنَّهٗ ذُوْنِعْمَةٍ عَلَيْكَ وَاِيَّاكَ اَنْ تَضَعَ ذٰلِكَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ اَوْتَفْعَلَهٗ مَعَ غَيْرِ اَهْلِهٖ

اپنے نفس کو اپنے بھائی (دوست) کی روگردانی کے وقت پیوست رکھ اور اس کے منہ پھیر لینے کے وقت لطف اور قربت کا اظہار کر، اس کے دُور ہونے پر قریب ہوجا، اس کے جُرم پر اس کو معذور سمجھ، یہاں تک کہ گویا تُو اس کا غلام ہے اور وہ تیرے اوپر نعمتیں برسانے والا ہے مگر اس بات سے بچ کہ تُو یہ فعل نامناسب مقام پر انجام دے یا نااہل کے ساتھ ایسا سلوک کرے۔

۲۴۴۸ —— اِجْعَلْ هَمَّكَ لِاٰخِرَتِكَ وَحُزْنَكَ

عَلیٰ نَفْسِكَ فَكَمْ مِنْ حَزِينٍ
وَقَدْ بِهِ حُزْنُهُ عَلیٰ سُرُورِ
الْاَبَدِ وَكَمْ مِنْ مَهْمُومٍ اَدْرَكَ
اَمَلَهُ

اپنی سوچ اور پریشانی آخرت کے لیے قرار دے اور اپنا غم اپنے نفس کے لیے قرار دے کیونکہ کتنے ہی ایسے غمگین ہیں کہ ان کا غم ان کو ابدی سرور تک لے گیا اور کتنے ہی ایسے پریشان ہیں کہ جنہوں نے اپنی امید حاصل کرلی۔

۲۴۴۹ —— اَحْسِنْ اِلیٰ مَنْ تَمْلِكُ رِقَّهُ يُحْسِنْ
اِلَيْكَ مَنْ تَمَلَّكَ رِقَّكَ۔

وہ جس کی گردن تیرے ہاتھ میں ہے اس کے ساتھ نیکی کرنا تیرے لیے اس کی طرف سے نیکی ہے جس کے ہاتھوں میں تیری گردن ہے۔

۲۴۵۰ —— اِصْحَبِ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ
يَصْحَبُوكَ تَأْمَنْهُمْ وَيَأْمَنُوكَ

لوگوں کے ساتھ ایسی صحبت اختیار کر کہ جیسی تو اپنے

لیے چاہتا ہے۔ ان کو امن میں رکھ وہ تجھے امن میں رکھیں گے۔

۲۴۵۱ — اَنْصِفْ مِنْ نَفْسِكَ قَبْلَ اَنْ يُنْتَصَفَ مِنْكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجَلُّ لِقَدْرِكَ وَاَجْدَرُ بِرِضَا رَبِّكَ

اپنے نفس کے ساتھ انصاف کر اس سے قبل کہ تجھ سے انصاف طلب کیا جائے کیونکہ یہ تیری قدر و قیمت میں اضافہ اور تیرے رب کی رضا کے لیے بہت اچھا ہے۔

۲۴۵۲ — اِبْدَءِ السَّائِلَ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّكَ اِنْ اَحْوَجْتَهُ اِلٰى سُؤَالِكَ اَخَذْتَ مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ اَفْضَلَ مِمَّا اَعْطَيْتَهُ

مانگنے والے کو قبلِ سوال عطا کرکے ابتدا کر کیونکہ اگر تو نے اس کو سوال پر مجبور کر دیا تو گویا تُو نے اس کے رُخِ آزاد سے وہ چیز چھین لی جو تیری عطا سے افضل ہے۔

۲۴۵۳ — أَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ وَوَقِّرْ حَلِيمَهُمْ وَاحْلُمْ عَنْ سَفِيهِهِمْ وَتَيَسَّرْ لِمُعْسِرِهِمْ فَإِنَّهُمْ لَكَ نِعْمَ الْعُدَّةُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

اپنے قرابت داروں کا احترام کر اور ان میں بُردباروں کی توقیر کر اور ان کے نادانوں کے ساتھ حلم کا برتاؤ کر، اور ان میں ناداروں کے ساتھ امداد کر کیونکہ یہ لوگ تیری تنگی اور اچھے حالات میں تیرے لیے بہترین ذخیرہ ہیں۔

۲۴۵۴ — أَلِقْ دَوَاتَكَ، وَأَطِلْ جِلْفَةَ قَلَمِكَ، وَفَرِّقْ بَيْنَ سُطُورِكَ، وَقَرْمِطْ بَيْنَ حُرُوفِكَ، فَإِنَّ ذٰلِكَ أَجْدَرُ بِصَبَاحَةِ الْخَطِّ

اپنی دوات کو اصلاح کے ساتھ رکھ، اپنے قلم کی نوک کو طویل رکھ، اپنی سطروں کے درمیان فاصلہ رکھ، اور حروف کو باریک اور جڑا ہوا بنا۔ کیونکہ یہ تحریر کی خوبصورتی کے لیے بہت مفید باتیں ہیں۔

۲۴۵۵ —— اِلْزَمِ الْاِخْلَاصَ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ وَالْخَشْیَۃَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ وَالْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی، وَالْعَدْلَ فِی الرِّضَا وَالسَّخَطِ

پوشیدگی اور اعلانیہ لازمی قرار دے اخلاص کو اور غیب اور شہادت میں خشیت کو اور غربت و تونگری میں میانہ روی کو اور رضامندی اور ناراضگی میں عدل کو۔

۲۴۵۶ —— اِخْتَرْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ جَدِیْدَہٗ وَمِنَ الْاِخْوَانِ اَقْدَمَھُمْ

ہر شے میں سے اس کی جدید چیز کو اختیار کر اور دوستوں میں سے پرانے دوستوں کو۔

۲۴۵۷ —— اِسْتَشِرْ اَعْدَاءَکَ تَعْرِفْ مِنْ رَاْیِھِمْ مِقْدَارَ عَدَاوَتِھِمْ وَمَوَاضِعَ مَقَاصِدِھِمْ

اپنے دشمنوں سے مشورہ لے کہ تجھ کو ان کی عداوت کی

مقدار کا اندازہ ہوگا اور ان کے مقاصد سے آگاہی ہوگی۔

۲۴۵۸ —— اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ كُلَّ الْمَوَدَّةِ
وَلَا تَبْذُلْ لَهُ كُلَّ الطُّمَانِينَةِ
وَأَعْطِهِ مِنْ نَفْسِكَ كُلَّ الْمُوَاسَاةِ
وَلَا تَقُصَّ إِلَيْهِ بِكُلِّ أَسْرَارِكَ

اپنے دوست کے لیے مکمل محبت اختیار کر لیکن اس کے لیے اپنی تمام طمانیت خرچ نہ کر اور اپنی ذات کی تمام انسیت اس کو دے دے مگر اپنے تمام راز اس کے سپرد نہ کر۔

۲۴۵۹ —— اِصْحَبِ السُّلْطَانَ بِالْحَذَرِ،
وَالصَّدِيقَ بِالتَّوَاضُعِ وَالْبِشْرِ،
وَالْعَدُوَّ بِمَا تَقُومُ بِهِ عَلَيْهِ
حُجَّتُكَ

فرمانروا کی صحبت اختیار کر احتیاط کے ساتھ اور دوست کی تواضع اور شگفتہ روئی کے ساتھ اور دشمن

کی اس طرح سے کہ تیری محبّت اس پر قائم رہے۔

۲۴۶۰ —— اِفْتَحْ بَرْيَتَهُ قَلَمِكَ وَاسْمِكْ شَحْمَتَهُ وَأَيْمِنْ قَطَّكَ يَجُدْ خَطُّكَ

اپنے قلم کی نوک کو کھلا رکھ اور چربی (سیاہی) کو موٹا رکھ اور اپنے قلم کے قط کو سیدھا رکھ کہ تیری تحریر خوشخط ہو جائے۔

۲۴۶۱ —— اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ نُصْحَكَ وَلِمَعَارِفِكَ مَعُونَتَكَ وَلِكَافَّةِ النَّاسِ بِشْرَكَ

اپنے دوست کے لیے اپنے خلوص کو خرچ کر اور اپنے جاننے والوں کو امداد سے بہرہ مند کر اور دیگر تمام انسانوں کو اپنی شگفتہ روئی سے۔

۲۴۶۲ —— اِحْتَمِلْ دَالَّةَ مَنْ أَدَلَّ عَلَيْكَ وَاقْبَلِ الْعُذْرَ مِمَّنْ اعْتَذَرَ إِلَيْكَ وَاغْتَفِرْ لِمَنْ جَنىٰ عَلَيْكَ

— اس کی ناز برداری کر جو تیری ناز برداری کرتا ہو اور اس کے عذر کو قبول کر جو تیرے عذر کو قبول کرتا ہو اور جس نے تیرے ساتھ زیادتی کی ہو اس کو معاف کر دے۔

۲۴۶۳ — اِجْعَلْ جَزَاءَ النِّعْمَةِ عَلَيْكَ الْإِحْسَانَ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ

اپنی نعمت کی جزا اپنے ساتھ بدی کرنے والے کے ساتھ احسان کر کے قرار دے۔

۲۴۶۴ — اُبْذُلْ مَالَكَ لِمَنْ بَذَلَ وَجْهَهُ فَاِنَّ بَذْلَ الْوَجْهِ لَا يُوَازِيهِ شَيْءٌ

اپنے مال کو اس کے لیے خرچ کر جس نے اپنی آبرو تیرے لیے خرچ کی ہو کیونکہ آبرو کے خرچ کے برابر کوئی شے نہیں ہو سکتی۔

۲۴۶۵ — اُبْذُلْ مَعْرُوفَكَ لِلنَّاسِ كَافَّةً فَاِنَّ فَضِيلَةَ فِعْلِ الْمَعْرُوفِ لَا يَعْدِلُهَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ شَيْءٌ

— اپنی نیکیوں کو انسانوں تک مکمل طور پر پہنچا کیونکہ فعل معروف کی فضیلت اللہ سبحانہ، کے نزدیک کسی شے کے برابر نہیں ہے۔

۲۴۶۶ — اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْعَاقِلَ وَاحْذَرْ رَأْيَ صَدِيقِكَ الْجَاهِلِ

اپنے عقلمند دشمن سے مشورہ کر اور اپنے جاہل دوست کی رائے سے بچ۔

۲۴۶۷ — اِصْبِرْ عَلٰی مَرَارَةِ الْحَقِّ وَإِيَّاكَ اَنْ تَنْخَدِعَ لِحَلَاوَةِ الْبَاطِلِ

حق کی تلخی پر صبر کر اور اس سے بچ کہ باطل کی مٹھاس تجھ کو فریب دے۔

۲۴۶۸ — اِجْعَلْ شَكْوَاكَ اِلٰی مَنْ يَقْدِرُ عَلٰی غِنَاكَ

اپنا شکوہ اس سے کر جو تیری تونگری پر قدرت رکھتا ہو۔

۲۴۶۹ — اِلْزَمِ السُّكُوتَ وَاصْبِرْ عَلَی الْقَنَاعَةِ بِاَيْسَرِ الْقُوْتِ تَعِزَّ فِيْ

دُنْيَاكَ وَتَعِزَّ فِيْ اُخْرٰيكَ

لازمی قرار دے خاموشی کو اور مقدور بھر قناعت کے لیے صبر اختیار کر تو اپنی دنیا میں بھی عزت پائے گا اور آخرت میں بھی معزز ہو گا۔

۲۴۷۰ —— اَطِعْ مَنْ فَوْقَكَ يُطِعْكَ مَنْ دُوْنَكَ وَاَصْلِحْ سَرِيْرَتَكَ يُصْلِحِ اللّٰهُ عَلَانِيَتَكَ

اپنے سے بڑے کی اطاعت کر تجھ سے چھوٹے تیری اطاعت کریں گے اور اپنے باطن کی اصلاح کر اللہ تیرے ظاہر کی اصلاح کر دے گا۔

۲۴۷۱ —— اِسْتَكْثِرْ مِنَ الْمَحَامِدِ فَاِنَّ الْمَذَامَّ قَلَّ مَنْ يَنْجُوْ مِنْهَا

قابل تعریف خصلتوں کی کثرت کر کیونکہ قابلِ مذمّت عادتوں سے بہت کم لوگ ہیں جو چھٹکارا حاصل کرتے ہیں۔

۲۴۷۲ —— اَكْرِهْ نَفْسَكَ عَلَى الْفَضَائِلِ

فَاِنَّ الرَّذَائِلَ اَنْتَ مَطْبُوْعٌ عَلَيْهَا

اپنے نفس کو فضائل کے لیے مجبور کر کیونکہ تو رذیل طبیعت پر قرار دیا گیا ہے۔

صیغۂ امر جمع سے وارد ہونے والی حکمتیں

۲۴۷۳ — اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تَرْشُدُوْا

علم کو طلب کرو کہ تم رشد و ہدایت پاؤ۔

۲۴۷۴ — اِعْمَلُوْا بِالْعِلْمِ تَسْعَدُوْا

علم پر عمل کرو کہ تم سعادت پاؤ۔

۲۴۷۵ — اَخْلِصُوْا اِذَا عَمِلْتُمْ

اخلاص پیدا کرو کہ جب تم عمل کرو۔

۲۴۷۶ — اِعْمَلُوْا اِذَا عَلِمْتُمْ

عمل کرو کہ جب تم علم حاصل کر لو۔

۲۴۷۷ — اِسمحُوا اِذا سُئِلتم

عطا کرو کہ جب تم سے مانگا جائے۔

۲۴۷۸ — اِتقُوا اللہ جِھۃ ما خلقکم لہ

اللہ سے ڈرو اس سبب کے بارے میں کہ جس پر تمھیں خلق کیا گیا ہے۔

۲۴۷۹ — اَطِیعوا اللہ حسب ما امرکم بہ رسلہ

اللہ کی اطاعت اس انداز سے کرو جیسا کہ اس کے رسولوں نے تمھیں حکم دیا ہے۔

۲۴۸۰ — اِلزموا الحق تلزمکم النجاۃ

حق کو لازمی جانو کہ نجات تمھارے لیے لازم ہو جائے۔

۲۴۸۱ — اِکتسِبوا العِلم یکسبکم الحیاۃ

علم کو کسب کرو کہ وہ تمھارے لیے زندگی مہیا کرے گا۔

۲۴۸۲ — اِستنزلوا الرزق بالصدقۃ

رزق کو نازل کرواؤ صدقہ کے ذریعہ۔

۲۴۸۳ —— اِلْزَمُوا الْجَمَاعَةَ وَاجْتَنِبُوا الْفُرْقَةَ

جماعت سے وابستہ رہو اور فرقہ بندی سے بچو۔

۲۴۸۴ —— اِمْلِكُوا اَنْفُسَكُمْ بِدَوَامِ جِهَادِهَا

اپنے نفس سے پیہم جہاد کر کے اُس کے مالک بن جاؤ۔

۲۴۸۵ —— اِعْتَصِمُوا بِالذِّمَمِ فِي اَوْتَادِهَا

عہد و پیمان کو اُس کی میخ سے پکڑ لو۔

۲۴۸۶ —— اِسْتَعِدُّوا لِلْمَوْتِ فَقَدْ اَظَلَّكُمْ

موت کے لیے مستعد رہو کہ جو تمھارے لیے مشرّف ہو گئی ہے۔

۲۴۸۷ —— اِسْمَعُوا دَعْوَةَ الْمَوْتِ آذَانَكُمْ قَبْلَ اَنْ يُدْعٰى بِكُمْ

اپنے کانوں کو موت کی آواز سنا دو اس سے قبل کہ تمھیں آواز دی جائے۔

۲۴۸۸ —— اِسْتَمِعُوا مِنْ رَبَّانِيِّكُمْ وَاَحْضِرُوهُ قُلُوبَكُمْ وَاسْمَعُوا اِنْ هَتَفَ بِكُمْ

— ربّانی نمائندے کی بات سنو اور اپنے دلوں کو اُس کے لیے حاضر کرو اور اگر وہ تمھیں آواز دے تو سُن لو۔

۲۴۸۹ — اِسْمَعُوا النَّصِيحَةَ مِمَّنْ أَهْدَاهَا إِلَيْكُمْ وَاعْقِلُوهَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ

جس نے نصیحت کا ہدیہ تمھاری طرف بھیجا ہے اس کو سنو اور اس کو اپنے نفس سے چسپاں کرو۔

۲۴۹۰ — اِتَّعِظُوا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ

اپنے سے پہلے گزر جانے والوں سے نصیحت حاصل کرو اس سے پہلے کہ تمھارے بعد آنے والے تم سے نصیحت حاصل کریں۔

۲۴۹۱ — اُرْفُضُوا هٰذِهِ الدُّنْيَا ذَمِيمَةَ فَقَدْ رَفَضَتْ مَنْ كَانَ أَشْغَفَ بِهَا مِنْكُمْ

اس مذمّت والی دنیا کو ترک کردو کیونکہ دنیا نے

ان لوگوں کو ترک کر دیا جو تم سے زیادہ اس پر فریفتہ تھے۔

۲۴۹۲ — اَسْہِرُوا عُیُوْنَکُمْ وَضَمِّرُوا بُطُوْنَکُمْ وَخُذُوْا مِنْ اَجْسَادِکُمْ تَجُوْدُوْا بِہَا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ

اپنی آنکھوں کو بیدار رکھو اپنے شکم کو لاغر کر دو اور اپنے بدن سے کچھ حصّہ نکال کر اپنے نفس کو بخش دو۔

۲۴۹۳ — اِشْغَلُوْا اَنْفُسَکُمْ بِالطَّاعَۃِ وَاَلْسِنَتَکُمْ بِالذِّکْرِ وَقُلُوْبَکُمْ بِالرِّضَا فِیْمَا اَحْبَبْتُمْ وَکَرِہْتُمْ

اپنے نفس کو اطاعت میں مشغول رکھو اور اپنی زبانوں کو ذکر میں اور اپنے دلوں کو اپنی پسند اور ناپسند چیزوں سے راضی رکھو۔

۲۴۹۴ — اِلْزَمُوا الْاَرْضَ وَاصْبِرُوْا عَلَی الْبَلَاءِ وَلَا تَحَرَّکُوْا بِاَیْدِیْکُمْ وَھَوٰی

اَلسِنَتِکُم

زمین سے وابستہ رہو بلاؤں پر صبر اختیار کرو اور اپنے ہاتھوں کے ذریعہ یا زبانوں کی لغزش کے ذریعہ اپنے آپ کو حرکت میں نہ لاؤ۔

۲۴۹۵ —— اَخرِجُوا الدُّنیَا مِن قُلُوبِکُم قَبلَ اَن تَخرُجَ مِنهَا اَجسَادُکُم فَفِیهَا اختُبِرتُم وَلِغَیرِهَا خُلِقتُم

دنیا سے اپنے دلوں کو باہر نکال لو اس سے پہلے کہ تمہارے بدن باہر نکالے جائیں پس تم اس میں آزمائے جاتے ہو اور یہاں کے علاوہ کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔

۲۴۹۶ —— اِنتَهِزُوا فُرَصَ الخَیرِ فَاِنَّهَا تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

نیکی کی فرصت کو غنیمت جانو کیونکہ یہ بادلوں کی رفتار سے گزر جاتی ہے۔

۲۴۹۷ —— اَکذِبُوا آمَالَکُم وَاغتَنِمُوا آجَالَکُم بِاَحسَنِ اَعمَالِکُم

وَبَادِرُوْا مُبَادَرَةَ اُولِی النُّهٰی وَالْاَلْبَابِ

اپنی امیدوں کو جھٹلاؤ اور اپنے بہترین اعمال کے ذریعے اپنی اجل کی مدت کو غنیمت جانو اور وہ تیزی دکھاؤ جو صاحبان عقل وفہم میں پائی جاتی ہے۔

۲۴۹۸ —— اِسْتَحْیُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّہٗ عَارٌ فِی الْاَعْقَابِ وَنَارٌ یَوْمَ الْحِسَابِ

بھاگنے سے شرم کرو کیونکہ یہ بعد والوں کے لیے ننگ و عار اور حساب کے لیے نار ہے۔

۲۴۹۹ —— اُذْکُرُوْا عِنْدَ الْمَعَاصِیْ ذَھَابَ اللَّذَّاتِ وَبَقَاءَ التَّبِعَاتِ

گناہوں کے وقت لذت کے ختم ہو جانے کو اور اس کے نتائج کی بقا کو یاد رکھو۔

۲۵۰۰ —— اُھْجُرُوا الشَّھَوَاتِ فَاِنَّھَا تَقُوْدُکُمْ اِلٰی رُکُوْبِ الذُّنُوْبِ وَالتَّھَجُّمِ عَلَی السَّیِّئَاتِ

— شہوتوں سے دوری اختیار کرو کیونکہ یہ تم کو گناہوں کی سواری تک گھسیٹنے والی اور برائیوں میں دھکیلنے والی چیز ہے۔

۲۵۰۱ — اِتَّقُوا اللهَ الَّذِي إِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَإِنْ أَضْمَرْتُمْ عَلِمَ

اس اللہ سے ڈرو کہ اگر تم کچھ کہتے ہو تو وہ سن لیتا ہے اور جو کچھ چھپاتے ہو وہ جان لیتا ہے۔

۲۵۰۲ — اِحْتَرِسُوا مِنْ سَوْرَةِ الْغَضَبِ وَاَعِدُّوا لَهُ مَا تُجَاهِدُونَهُ بِهِ مِنَ الْكَظْمِ وَالْحِلْمِ

غضب کی حالت سے بچو اور اس سے جہاد کرنے کے لیے حلم اور بردباری کو بروئے کار لاؤ۔

۲۵۰۳ — اِتَّقُوا ظُنُونَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ أَجْرَى الْحَقَّ عَلَىٰ أَلْسِنَتِهِمْ

مومنین کے گمان سے ڈرو کیونکہ اللہ سبحانہٗ حق کو ان کی

زبان پر جاری کرواتا ہے۔

۲۵۰۴ —— اِسْتَجِیْبُوا لِاَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَسَلِّمُوْا لِاَمْرِھِمْ وَاعْمَلُوْا بِطَاعَتِھِمْ تَدْخُلُوْا فِیْ شَفَاعَتِھِمْ

اللہ کے نبیوں کو قبول کرو اور ان کے احکام کو تسلیم کرو اور اپنا عمل ان کی اطاعت کے تحت رکھو کہ تم ان کی شفاعت میں داخل ہو سکو۔

۲۵۰۵ —— اِتَّقُوْا دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہٗ یَسْأَلُ اللّٰہَ حَقَّہٗ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یُّسْئَلَ حَقًّا اِلَّا اَجَابَ

مظلوم کی نفرین سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ سے اپنا حق طلب کرتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہٗ مکرم ہے کہ اس سے کسی حق کا سوال کیا جائے مگر یہ کہ وہ جواب نہ دے۔

۲۵۰۶ —— اِجْعَلُوْا کُلَّ رَجَائِکُمْ لِلّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَلَا تَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاہُ فَاِنَّہٗ مَا رَجَا

أَحَدٌ غَيْرَ اللّٰهِ تَعَالىٰ إِلَّا خَابَ

اپنی تمام امیدوں کو اللہ سبحانہ کے لیے قرار دو اور اس کے سوا کسی سے امید نہ رکھو اس لیے کہ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ امید رکھی تو وہ ناامید ہوا۔

۲۵۰۷ —— أَفِيضُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الذِّكْرِ

اللہ کے ذکر میں رواں دواں رہو کیونکہ یہ سب سے بہترین ذکر ہے۔

۲۵۰۸ —— إِقْمَعُوا نَوَاجِمَ الْفَخْرِ وَاقْدَعُوا لَوَامِعَ الْكِبْرِ

فخر و مباہات کے ستاروں کو کچل دو اور اظہار تکبّر کو پوشیدہ کر دو۔

۲۵۰۹ —— اِرْغَبُوا فِيمَا وَعَدَ اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْوَعْدِ مِيعَادُهُ

اس کی طرف رغبت اختیار کرو کہ جس کا اللہ نے متقین سے وعدہ کیا ہے کیونکہ سب سے سچّا وعدہ اللہ کا وعدہ ہے۔

۲۵۱۰ —— اِسْتَحِقُّوا مِنَ اللهِ مَا اَعَدَّ لَکُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ مِیْعَادِہٖ وَ الْحَذَرِ مِنْ ھَوْلِ مَعَادِہٖ

اللہ کی طرف سے اس چیز کے مستحق بنو جو اُس نے صدقِ عہد پر کامیاب ہونے والوں کے لیے اور قیامت کے ھَول سے بچے رہنے والوں کے لیے مہیا کی ہے۔

۲۵۱۱ —— اِتَّعِظُوْا بِالْعِبَرِ وَاعْتَبِرُوْا بِالْغِیَرِ وَانْتَفِعُوْا بِالنُّذُرِ

عبرت سے نصیحت اور تغیّرات سے عبرت اور ڈرائے جانے سے نفع اندوزی حاصل کرو۔

۲۵۱۲ —— اِمْتَاحُوْا مِنْ صَفْوِ عَیْنٍ قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْکَدَرِ

اس صاف چشمے سے پانی حاصل کرو جو تیرگی سے پاک کر دیا گیا ہے (اہلبیتؑ مراد ہیں)

۲۵۱۳ —— اِسْعَوْا فِیْ فَکَاكِ رِقَابِکُمْ قَبْلَ اَنْ

تُغْلَقَ رَهَائِنُهَا
اپنی گردنوں کو آزاد کرانے کی کوشش کرو اس سے
قبل کہ ان کا رہن ان کو جکڑ لے ۔

۲۵۱۴ —— اَحْسِنُوا جِوَارَ نِعَمِ الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
بِالشُّكْرِ لِمَنْ دَلَّ عَلَيْهَا
دین اور دنیا کی نعمتوں کی ہمسائیگی کو خوشنما کرو اس
کی شکر گزاری کے ذریعہ کہ جس نے ان نعمتوں تک پہنچایا۔

۲۵۱۵ —— اِسْتَتِمُّوْا نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِالصَّبْرِ
عَلٰى طَاعَتِهٖ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَا
اسْتَحْفَظَكُمْ مِنْ كِتَابِهٖ
اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر کر کے
تمام کر لو اور ان چیزوں کی حفاظت کر کے کہ جن کی
حفاظت اس کی کتاب میں تم سے طلب کی گئی ہے ۔

۲۵۱۶ —— اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ، وَاسْعَوْا فِيْ
مَرْضَاتِهٖ، وَاحْذَرُوْا مَا حَذَّرَكُمْ

مِنْ اَلِيْمِ عَذَابِهٖ

اللہ سے اس کے ڈرنے کے حق کے ساتھ ڈرو اور اس کی رضا کے لیے سعی کرو اور اس نے جو اپنے دردناک عذاب سے ڈرایا ہے اس سے بچو۔

۲۵۱۷ —— اِتَّقُوْا شِرَارَ النِّسَاءِ وَكُوْنُوْا مِنْ خِيَارِهِنَّ عَلٰى حَذَرٍ

شریر عورتوں سے بچو اور ان میں نیک عورتوں سے بھی ہوشیار رہو۔

۲۵۱۸ —— اِتَّقُوا الْبَغْيَ فَاِنَّهٗ يَجْلِبُ النِّقَمَ وَيَسْلُبُ النِّعَمَ وَيُوْجِبُ الْغِيَرَ

ستم گری سے ڈرو کیونکہ یہ غصّے کے نازل ہونے کا سبب، نعمتوں کے سلب ہونے کا ذریعہ اور گردشوں کو لازمی کر دیتا ہے۔

۲۵۱۹ —— اِتَّقُوْا مَعَاصِي الْخَلَوَاتِ فَاِنَّ الشَّاهِدَ هُوَ الْحَاكِمُ

تنہائی کے گناہوں سے بچو کیونکہ ان کا گواہ وہی ہے جو

حکم سُنانے والا ہے۔

۲۵۲۰ —— اُبْعُدُوْا عَنِ الظُّلْمِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ الْجَرَائِمِ وَاَكْبَرُ الْمَآثِمِ

ظلم سے دور رہو کیونکہ یہ سب سے عظیم جرم اور سب سے بڑا گناہ ہے۔

۲۵۲۱ —— اَحْيُوا الْمَعْرُوْفَ بِاِمَاتَتِهٖ فَاِنَّ الْمِنَّةَ تَهْدِمُ الصَّنِيْعَةَ

نیکی کو مُردہ کرکے (بھلا کے) اسے حیات دو کیونکہ احسان جتانا نیکی کو برباد کر دیتا ہے۔

۲۵۲۲ —— اِغْلِبُوا الْجَزَعَ بِالصَّبْرِ فَاِنَّ الْجَزَعَ يُحْبِطُ الْاَجْرَ وَيُعْظِمُ الْفَجِيْعَةَ

آہ و فغاں پر صبر کے ذریعہ غلبہ پاؤ کیونکہ نالہ و زاری اجر کو حبط کر لیتی ہے اور مصیبت کو بڑھا دیتی ہے۔

۲۵۲۳ —— اِلْتَوُوْا فِيْ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّهٗ

أَمْوَرُ لِلأَسِنَّةِ

نیزے کی اطراف کو پیچ دار رکھو کیونکہ یہ انی کو اور کارگر کر دیتا ہے۔

۲۵۲۴ —— أَقْبِلُوا عَلَىٰ مَنْ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ بِالْغِنَىٰ

اس کی طرف رخ کرو جس کی طرف دنیا نے رخ کر لیا ہو کیونکہ یہ تونگری کو لازمی تر کر دیتا ہے۔

۲۵۲۵ —— اِتَّقُوا الْحِرْصَ فَإِنَّ صَاحِبَهُ رَهِينُ ذُلٍّ وَعَنَاءٍ

حرص سے بچو کیونکہ اس کا کرنے والا خواری اور مصیبتوں کا گروی ہے۔

۲۵۲۶ —— اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تُعْرَفُوا بِهِ، وَاعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ

علم حاصل کرو کہ اس سے تم پہچانے جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تو اس کے اہل بن جاؤ گے۔

۲۵۲۷ — اِفْعَلُوا الْخَيْرَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَخَيْرٌ مِنَ الْخَيْرِ فَاعِلُهُ

جس قدر ہو سکے نیکی انجام دو کیونکہ نیکی سے اچھا اس کا کرنے والا ہے۔

۲۵۲۸ — اِجْتَنِبُوا الشَّرَّ فَاِنَّ شَرًّا مِنَ الشَّرِّ فَاعِلُهُ

بدی سے بچو کیونکہ شر سے زیادہ بُرا اس کا انجام دینے والا ہے۔

۲۵۲۹ — اِعْمَلُوا فِيْ غَيْرِ رِيَاءٍ وَلَا سُمْعَةٍ فَاِنَّهُ مَنْ يَعْمَلْ لِغَيْرِ اللّٰهِ يَكِلْهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ اِلٰى مَنْ عَمِلَ لَهُ

عمل بے ریا اور بغیر سنایا جانے والا ہونا چاہیے کیونکہ جو غیر اللہ کے لیے عمل کرتا ہے تو اللہ سبحانہٗ اسے اسی کے حوالے کر دیتا ہے جس کے لیے اس نے عمل کیا ہے۔

۲۵۳۰ — اِغْتَنِمُوا الشُّكْرَ فَادْنٰى نَفْعِهِ

الزِّيَادَةُ
شکر کرنے کو غنیمت جانو کیونکہ اس کا معمولی نفع (نعمت میں) زیادتی ہے۔

۲۵۳۱ —— اِسْتَدِيمُوا الذِّكْرَ فَإِنَّهُ يُنِيرُ الْقَلْبَ وَهُوَ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ
ذکر میں دائمی مشغول رہو کیونکہ یہ دل کو روشن کرتا ہے اور افضل عبادت ہے۔

۲۵۳۲ —— اُطْلُبُوا الْخَيْرَ فِي أَخْفَافِ الْإِبِلِ طَارِدَةً وَوَارِدَةً
خیر کو طلب کرو اونٹ کے پاؤں سے کہ جب وہ بار اٹھانے والے یا واپس آنے والے ہوتے ہیں (درآمد و برآمد)

۲۵۳۳ —— اَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَكَمْ مِنْ حَرِيصٍ خَائِبٍ وَمُجْمِلٍ لَمْ يَخِبْ
طلب میں کمی رکھو کیونکہ بہت سے حریص ناکام اور بہت سے کم کوشش کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

۲۵۳۴ —— اِحْتَرِسُوْا مِنْ سَوْرَةِ الْإِطْرَاءِ وَ الْمَدْحِ فَاِنَّ لَهُمَا رِيْحًا خَبِيْثَةً فِي الْقَلْبِ

تعریف اور توصیف میں مبالغہ سے بچو کیونکہ ان دونوں سے دل میں ایک خبیث ہوا ابھر جاتی ہے۔

۲۵۳۵ —— اِعْمَلُوْا وَالْعَمَلُ يَنْفَعُ وَالدُّعَاءُ يُسْمَعُ وَالتَّوْبَةُ تُرْفَعُ

عمل کرو عمل نفع دیتا ہے اور دعا سُن لی جاتی ہے اور توبہ بلند کی جاتی ہے۔

۲۵۳۶ —— اُصْدُقُوْا فِيْ اَقْوَالِكُمْ، وَاَخْلِصُوْا فِيْ اَعْمَالِكُمْ وَتَزَكُّوْا بِالْوَرَعِ

اپنے اقوال میں سچے رہو اپنے اعمال میں مخلص رہو اور پرہیزگاری کے ذریعہ پاکیزہ بنو۔

۲۵۳۷ —— اِلْزَمُوا الصَّبْرَ فَاِنَّهُ دِعَامَةُ الْاِيْمَانِ وَمِلَاكُ الْاُمُوْرِ

—— صبر کو لازمی جانو کیونکہ یہ ایمان کا ستون اور تمام کاموں کی بُنیاد ہے۔

۲۵۳۸ —— اَحسِنُوا تِلَاوَۃَ الْقُرآنِ فَاِنَّہٗ اَنفَعُ الْقَصَصِ، وَاسْتَشْفُوا بِہٖ فَاِنَّہٗ شِفَاءُ الصُّدُورِ

قرآن کی تلاوت بہترین طریقہ سے کرو کیونکہ یہ سب سے نفع بخش قصّے ہیں اور اس سے شفا بھی حاصل کرو کیونکہ یہ سینوں کے لیے شفا ہے۔

۲۵۳۹ —— اِتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِی لَا یُطفَأُ وَ الْوَجْہَ الَّذِی لَا یَبْلٰی، وَاسْتَسْلِمُوا وَسَلِّمُوا لِاَمْرِہٖ فَاِنَّکُم لَن تَضِلُّوا مَعَ التَّسْلِیمِ

اُس نور کا اتباع کرو جو کبھی نہیں بجھنے والا اور اس چہرے کا جو کبھی نہیں بوسیدہ ہونے والا اور تسلیم بھی کرو اور مان بھی لو اس کے احکام کو کیونکہ تم تسلیم کر لینے کی وجہ سے ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔

۲۵۴۰ —— اِسْتَصْبِحُوْا مِنْ شُعْلَةِ وَاعِظٍ مُتَّعِظٍ، وَاقْبَلُوْا نَصِيْحَةَ نَاصِحٍ مُتَيَقِّظٍ، وَقِفُوْا عِنْدَ مَا اَفَادَكُمْ مِنَ التَّعْلِيْمِ

واعظِ عبرت آموز کے شعلوں سے چراغ کو روشن کرو، اور بیدار نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو قبول کرو، اور اس جگہ ٹھہر جاؤ کہ جہاں تمھیں تعلیم کا فائدہ ہو رہا ہو۔

۲۵۴۱ —— اِقْتَدُوْا بِهُدٰی نَبِيِّكُمْ فَاِنَّهُ اَصْدَقُ الْهُدٰی، وَاسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ فَاِنَّهَا اَهْدَی السُّنَنِ

اپنے نبیؐ کی ہدایت کی پیروی کرو کیونکہ یہ سب سے سچی ہدایت ہے اور ان کی سنّت پر چلو کیونکہ یہ سب سے زیادہ ہدایت والی سنّت ہے۔

۲۵۴۲ —— اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ وَاقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَعَلِمَ فَوَجَلَ وَحَاذَرَ فَبَادَرَ، وَعَمِلَ فَاَحْسَنَ

—— اللہ سے اس کے ڈر کے مانند ڈرو کہ جس نے سُنا اور خشیت اختیار کر لی اور حاصل کیا تو اعتراف کر لیا اور علم پایا تو دہشت میں مبتلا ہوا اور احتیاط اختیار کی تو تیزی اختیار کی اور عمل کیا تو بہترین انجام دیا۔

۲۵۴۳ —— اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ دُعِيَ فَاَجَابَ، وَتَابَ فَاَنَابَ، وَحُذِّرَ فَحَذِرَ، وَعُبِّرَ فَاعْتَبَرَ، وَخَافَ فَاَمِنَ

اللہ سے اس کے خوف کے ساتھ ڈرو کہ جس کو پکارا گیا تو اس نے جواب دیا اور جس نے توبہ کی تو مستقبل کے گناہوں سے بچنے کا عزم کر لیا اور اس کو ڈرایا گیا تو محتاط ہو گیا اور جب عبرت دلائی گئی تو عبرت حاصل کر لی اور خوف زدہ کیا گیا تو امن پا گیا۔

۲۵۴۴ —— اِقْنَعُوا بِالْقَلِيْلِ مِنْ دُنْيَاكُمْ لِسَلَامَةِ دِيْنِكُمْ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ الْبُلْغَةُ الْيَسِيْرَةُ مِنَ الدُّنْيَا تُقْنِعُهُ

اپنے دین کی سلامتی کے لیے اپنی دنیا کے قلیل پر قناعت

کرو کیونکہ مومن کی دنیا کی معمولی سی منفعت اس کو قناعت گزار کر دیتی ہے۔

۲۵۴۵ —— اَقِيلُوا ذَوِي الْمُرُوءَاتِ عَثَرَاتِهِمْ فَمَا يَعْثُرُ مِنْهُمْ عَاثِرٌ اِلَّا وَ يَدُ اللهِ تَرْفَعُهُ

صاحبانِ مروّت کی لغزشوں کو درگزر کرتے رہو کیونکہ کوئی ان میں لغزش کناں نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ کے ہاتھ اس کو رفعت عطا کر دیتے ہیں۔

۲۵۴۶ —— اُهْرُبُوا مِنَ الدُّنْيَا وَ اصْرِفُوا قُلُوبَكُمْ عَنْهَا فَاِنَّهَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، حَظُّهُ مِنْهَا قَلِيلٌ وَ عَقْلُهُ بِهَا عَلِيلٌ وَ نَاظِرُهُ فِيهَا كَلِيلٌ

دنیا سے گریزاں ہی رہو اور اپنے دلوں کو اس سے روگرداں رکھو کیونکہ یہ مومن کا قید خانہ ہے اس سے فائدہ اٹھانا

قلیل ہے، اس کی وجہ سے عقل بیمار رہتی ہے اور اس کو دیکھنے والا گویا اندھا ہے۔

۲۵۴۷ —— اِعْقِلُوا الْخَبَرَ اِذَا سَمِعْتُمُوْہُ عَقْلَ دِرَایَۃٍ لَا عَقْلَ رِوَایَۃٍ فَاِنَّ رُوَاۃَ الْعِلْمِ کَثِیْرٌ وَرُعَاتَہٗ قَلِیْلٌ

کسی بھی خبر کو جب سنو تو درایت والی عقل کے ساتھ نہ کہ روایت والی عقل کے ساتھ کیونکہ علم کی روایت کرنے والے کثیر اور اس کی رعایت کرنے والے بہت قلیل ہیں۔

۲۵۴۸ —— اِلْجَأُوْا اِلَی التَّقْوٰی فَاِنَّہٗ جُنَّۃٌ مَنِیْعَۃٌ، مَنْ لَجَأَ اِلَیْھَا حَصَّنَتْہُ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِھَا عَصَمَتْہُ

تقویٰ کی پناہ میں آجاؤ کیونکہ یہ ایک زبردست حصار ہے جو اس میں پناہ گزین ہوا اس کو پناہ ملی اور جس نے اس سے نگہبانی چاہی اس نے اس کی نگہبانی کی۔

۲۵۴۹ —— اِعْتَصِمُوْا بِتَقْوَى اللهِ فَاِنَّ لَهَا حَبْلًا وَثِيْقًا عُرْوَتُهُ وَمَعْقِلًا مَنِيْعًا ذُرْوَتُهُ

اللہ کے تقویٰ کو پناہ جانو کیونکہ اس کی رسّی وہ ہے کہ جس کی گرفت بہت محکم ہے اور وہ پناہ گاہ ہے کہ جس کی بلندی ہر شے سے ایک رکاوٹ ہے۔

۲۵۵۰ —— اِسْتَعِيْذُوْا بِاللهِ مِنْ سَكْرَةِ الْغِنٰى فَاِنَّ لَهُ سَكْرَةً بَعِيْدَةَ الْاِفَاقَةِ

اللہ سے دولت مندی کی مستی سے پناہ مانگو کیونکہ یہ وہ نشہ ہے کہ جس سے ہوش میں آنا بہت ہی بعید ہے۔

۲۵۵۱ —— اِسْتَعِيْذُوْا بِاللهِ مِنْ لَوَاقِحِ الْكِبْرِ كَمَا تَسْتَعِيْذُوْنَ بِهٖ مِنْ طَوَارِقِ الدَّهْرِ، وَاسْتَعِدُّوْا لِمُجَاهَدَتِهٖ حَسَبَ الطَّاقَةِ

اللہ سے تکبّر میں غرق ہونے سے اسی طرح پناہ مانگو کہ

جیسے تم مصیبتِ روزگار سے پناہ مانگتے ہو اور اپنی طاقت کے مطابق اس سے مجاہدہ کرنے پر تیار رہو۔

۲۵۵۲ —— اِئتَمِرُوا بِالمَعرُوفِ وَأمُرُوا بِهِ وَتَنَاهَوا عَنِ المُنكَرِ وَانهَوا عَنهُ

اچھائیوں کی فرمانبرداری کرو اور انکی کا حکم دو اور منکر سے باز رہو اور اسی سے (اوروں کو) روکو۔

۲۵۵۳ —— اَعرِضُوا عَن كُلِّ عَمَلٍ بِكُم غِنيً عَنهُ، وَاشغَلُوا اَنفُسَكُم مِن اَمرِ الآخِرَةِ بِمَا لَابُدَّ لَكُم مِنهُ

ہر اس عمل سے روگرداں رہو کہ جس سے تمھیں بے نیازی حاصل ہو اور اپنے نفسوں کو اپنی آخرت کے ان کاموں میں مشغول رکھو جن سے تمھیں کسی حال میں چھٹکارہ نہیں ہے۔

۲۵۵۴ —— اِقمَعُوا هٰذِهِ النُّفُوسَ فَاِنَّهَا طُلَعَةٌ اِن تُطِيعُوهَا تَزِغ بِكُم اِلىٰ شَرِّ غَايَةٍ

— ان نفسوں کو کچل دو کیونکہ یہ وہ نگہبان ہیں جو تم کو بدترین انجام تک پہنچادیں گے گران کے مطیع بنے ۔

۲۵۵۵ — اِغْلِبُوْا اَهْوَائَكُمْ وَحَارِبُوْهَا فَاِنَّهَا اِنْ تَقَيَّدْكُمْ تُوْرِدْكُمْ مِنَ الْهَلَكَةِ اَبْعَدَ غَايَةٍ

اپنی خواہشوں پر غالب آجاؤ اور ان سے جنگ کرتے رہو کیونکہ اگر یہ تم کو قید کرلیں تو تم کو ہلاکت کے بدترین انجام تک پہنچادیں گی ۔

۲۵۵۶ — اُنْظُرُوْا اِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِيْنَ فِيْهَا الصَّارِفِيْنَ عَنْهَا ، فَاِنَّهَا وَاللهِ عَمَّا قَلِيْلٍ تُزِيْلُ الثَّاوِيَ السَّاكِنَ وَتَفْجَعُ الْمُتْرَفَ الْآمِنَ

دنیا کو زاہدین کی نظر سے دیکھو جو کہ اس سے نکلنے والے ہیں کیونکہ واللہ یہ اپنے ساکن اقامت گزار کو بہت کم وقت دیتی ہے اور امن و عشرت والے کو سوز و درد دیتی ہے ۔

۲۵۵۷ —— اِتَّقُوا غُرُورَ الدُّنْیا فَاِنَّھَا تُرْجِعُ اَبَداً مَا خَدَعَتْ بِہٖ مِنَ المَحَاسِنِ وَتَزْعَجُ الْمُطْمَئِنَّ اِلَیْھَا وَالْقَاطِنَ

دنیا کے دھوکے سے بچو کیونکہ یہ اپنی بھلائیوں سے دھوکا دینے کے بعد پلٹ جاتی ہے اور اس سے مطمئن اور اس میں سکونت گزار کے خلاف پلٹا کھاتی ہے۔

۲۵۵۸ —— اِتَّقُوا خِدَاعَ الْآمَالِ فَکَمْ مِنْ مُؤَمِّلِ یَوْمٍ لَمْ یُدْرِکْہُ وَبَانِیْ بِنَاءٍ لَمْ یَسْکُنْہُ، وَجَامِعِ مَالٍ لَمْ یَاْکُلْہُ وَلَعَلَّہٗ مِنْ بَاطِلٍ جَمَعَہٗ وَمِنْ حَقٍّ مَنَعَہٗ، اَصَابَہٗ حَرَاماً وَاحْتَمَلَ بِہٖ اٰثَاماً

امیدوں کے دھوکے سے بچو کیونکہ کتنے ہی امیدوار تھے کہ جو اپنا مطلب نہ پاسکے اور بنیادوں کے رکھنے والے تھے کہ ان میں سکونت نہ کرسکے اور مال کے جمع کرنے والے کہ اس کو کھا نہ سکے اور ہوسکتا ہے کہ انھوں نے باطل

طریقے سے جمع کیا ہو اور کسی حق کو روک لیا ہو، ان تک حرام کا گناہ پہنچا اور اس کے ذریعہ بوجھ بڑھ گیا۔

۲۵۵۹ — اِعْرِفُوا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيْراً أَوْ كَبِيْراً، وَضِيْعاً كَانَ أَوْ رَفِيْعاً

اس کے حق کو پہچانو جو تمھارے حق کو پہچان چکا ہو چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا، پست مرتبہ ہو یا بلند۔

۲۵۶۰ — اِحْتَرِسُوْا مِنْ سَوْرَةِ الْجَمْدِ وَالْحِقْدِ وَالْغَضَبِ وَالْحَسَدِ وَاَعِدُّوْا لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ عُدَّةً تُجَاهِدُوْنَهُ بِهَا مِنَ الْفِكْرِ فِي الْعَاقِبَةِ وَمَنْعِ الرَّذِيْلَةِ وَطَلَبِ الْفَضِيْلَةِ وَصَلَاحِ الْآخِرَةِ وَلُزُوْمِ الْحِلْمِ

اپنے آپ کو بخل، کینہ، غضب اور حسد کی صورتوں سے محفوظ رکھو اور اس میں سے ہر ایک کے لیے وہ ذخیرہ

تیار کرو کہ جس کے ذریعہ تم ان چیزوں سے مجاہدہ کرسکو، انجام میں فکر کرکے، کمینے پن سے روک کے، فضیلت کو طلب کرکے، آخرت کی اصلاح سے اور حلم کو لازمی قرار دے کر۔

۲۵۶۱ —— اِعْجَبُوا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ وَيَسْمَعُ بِعَظْمٍ وَيَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ

اس انسان پر تعجب کرو کہ جو چربی کے ذریعے دیکھتا ہے اور گوشت کے ذریعے کلام کرتا ہے اور بذریعہ ہڈی سنتا ہے اور ایک سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

۲۵۶۲ —— اِضْرِبُوا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّوَابُ

(اپنی) رائے کے ایک حصے کو دوسرے پر منطبق کرو کہ اس سے درستگی جنم لے گی۔

۲۵۶۳ —— اَجْمِلُوا فِي الْخِطَابِ تَسْمَعُوا جَمِيلَ الْجَوَابِ

— اپنے مخاطب کو جمیل رکھو (تاکہ) جواب (بھی) جمیل سن سکو۔

۲۵۶۴ — اِمْخِضُوا الرَّأْیَ مَخْضَ السِّقَاءِ یُنْتِجْ سَدِیْدَ الْآرَاءِ

(اپنی) رائے کو سقّا کے مشک ہلانے کی مانند حرکت دو تاکہ نتیجہ میں مضبوط سوچ ہاتھ آئے۔

۲۵۶۵ — اِتَّہِمُوْا عُقُوْلَکُمْ فَاِنَّہٗ مِنَ الثِّقَۃِ بِہَا یَکُوْنُ الْخَطَاءُ

اپنی عقلوں کو تہمت لگاتے رہو کیونکہ (محض) اس پر بھروسہ کرنا باعثِ خطا ہے۔

۲۵۶۶ — اِعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ فِیْ آوِنَۃِ الْبَقَاءِ وَالصُّحُفُ مَنْشُوْرَۃٌ وَالتَّوْبَۃُ مَبْسُوْطَۃٌ وَالْمُدْبِرُ یُدْعٰی وَالْمُسِیْءُ یُرْجٰی قَبْلَ اَنْ یَخْمُدَ الْعَمَلُ وَیَنْقَطِعَ الْمَهَلُ وَتَنْقَضِیَ الْمُدَّۃُ وَیُسَدَّ

بَابُ التَّوْبَةِ

عمل کرو جبکہ تم (دنیا کی) باقی گھڑیاں کاٹ رہے ہو اور جبکہ نامۂ اعمال کھلے ہوئے ہیں اور توبہ وسیع تر ہے اور منہ موڑنے والے کو بلایا جا سکتا ہے اور گناہگار (ابھی) توقع رکھ سکتا ہے۔ اس سے پہلے کہ آوازۂ عمل خاموش ہو جائے اور مہلت منقطع ہو جائے، مدّت پوری ہو جائے اور توبہ کا دروازہ بند کر دیا جائے۔

۲۵۶۷ —— اِتَّقُوا بَاطِلَ الْاَمَلِ فَرُبَّ مُسْتَقْبِلِ يَوْمٍ لَيْسَ بِمُسْتَدْبِرِهِ وَمَغْبُوطٍ فِيْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ قَامَتْ بَوَاكِيْهِ فِيْ آخِرِهِ

باطل امیدوں سے ڈرو کیونکہ بہت سے آنے والے دن پیٹھ موڑ کر نہ آئے اور بہت سے رات کے اول حصے میں رشک کیے جانے والے لوگوں پر رات کے آخری حصہ میں گریہ کیا گیا۔

۲۵۶۸ —— اِسْتَعِدُّوا لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ وَتَتَدَلَّهُ لِهَوْلِهِ الْعُقُوْلُ وَتَتَبَلَّدُ

الْبَصَائِرُ
اس دن کے لیے تیاری کرو کہ جس میں آنکھیں پھیل جائیں گی اور جس کے ہول سے عقلیں مدہوش ہو جائیں گی اور جبکہ بصیرتیں زنگ آلود ہو جائیں گی۔

۲۵۶۹ —— اِعْمَلُوْا لِيَوْمٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخَائِرُ وَتُبْلَى فِيْهِ السَّرَائِرُ
اس دن کے لیے عمل کرو کہ جس دن ذخیروں کا انبار لگایا جاتا ہے اور جس دن باطن کو آشکار کیا جائے گا۔

۲۵۷۰ —— اُذْكُرُوْا هَادِمَ اللَّذَّاتِ وَمُنَغِّصَ الشَّهَوَاتِ وَدَاعِيَ الشَّتَاتِ
لذتوں کو تباہ کر دینے والی، خواہشوں کو پریشان کرنے والی اور ریزہ ریزہ کر دینے والی (موت) کو یاد رکھو۔

۲۵۷۱ —— اُذْكُرُوْا مُفَرِّقَ الْجَمَاعَاتِ وَمُبَاعِدَ الْاُمْنِيَاتِ وَمُدْنِيَ الْمَنِيَّاتِ وَالْمُؤْذِنَ بِالْبَيْنِ وَالشَّتَاتِ

— گروہوں کو پراگندہ کردینے والے، آرزوؤں کو دُور تر کردینے والے اور اموات کو قریب تر کردینے والے، اور دُوری و پراگندگی کا اعلان کرنے والے (اللہ سبحانہٗ) کو یاد رکھو۔

۲۵۷۲ — اُرْفُضُوا هٰذِهِ الدُّنْيَا التَّارِكَةَ لَكُمْ وَإِنْ لَمْ تُحِبُّوا تَرْكَهَا وَالْمُبْلِيَةَ أَجْسَادَكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكُمْ لِتَجْدِيدِهَا

اس دنیا کو چھوڑ دو جو تمھیں ترک کرنے والی ہے دراصل جبکہ تم اس کا ترک کردینا پسند نہیں کرتے اور وہ تمھارے جسموں کو پرانا کرنے والی ہے۔ تمھاری اس تازہ بتازہ محبت کے باوجود

لفظ احذروا (ڈرو، بچو یا پرہیز کرو) سے شروع ہونے والی حکمتیں

۲۵۷۳ — اِحْذَرُوا اللِّسَانَ فَاِنَّهٗ سَهْمٌ يُخْطِي

زبان سے ڈرو کیونکہ یہ ایک خطا کرنے والا تیر ہے۔

۲۵۷۴ — اِحْذَرُوا الشَّرَهَ فَاِنَّهٗ خُلُقٌ مُرْدِيٌ

شرانگیزی سے بچو کیونکہ یہ ایک ہلاک کر دینے والا خُلق ہے۔

۲۵۷۵ — اِحْذَرُوا التَّفْرِيْطَ فَاِنَّهٗ يُوْجِبُ الْمَلَامَةَ

(تفریط) کمی کرنے سے بچو کیونکہ اس کا لازمی نتیجہ ملامت ہے۔

۲۵۷۶ — اِحْذَرُوا الْعَجَلَةَ فَاِنَّهَا تُثْمِرُ النَّدَامَةَ

جلد بازی سے بچو کیونکہ اس کا پھل ندامت ہے۔

٢٥٧٧ — اِحْذَرُوا الْجُبْنَ فَإِنَّهُ عَارٌ وَمَنْقَصَةٌ

بزدلی سے بچو کیونکہ یہ (باعثِ) شرم ونقص ہے۔

٢٥٧٨ — اِحْذَرُوا الْبُخْلَ فَإِنَّهُ لُؤْمٌ وَمَسَبَّةٌ

کنجوسی سے بچو کیونکہ یہ کمینگی اور وجہِ دُشنامی ہے۔

٢٥٧٩ — اِحْذَرُوا الْغَفْلَةَ فَإِنَّهَا مِنْ فَسَادِ الْحِسِّ

غفلت سے بچو کیونکہ یہ فسادِ احساس میں سے ہے۔

٢٥٨٠ — اِحْذَرُوا الْحَسَدَ فَإِنَّهُ يُزْرِي بِالنَّفْسِ

حسد سے بچو کیونکہ یہ نفس کے عیب کا سبب ہے۔

٢٥٨١ — اِحْذَرُوا الْأَمَلَ الْمَغْلُوبَ وَالنَّعِيمَ الْمَسْلُوبَ

غالب آجانے والی اُمید اور چھین لی جانے والی نعمتوں سے پرہیز کرو۔

٢٥٨٢ — اِحْذَرُوا الزَّائِلَ الشَّهِيَّ وَالْفَانِيَ الْمَحْبُوبَ

— ایسی دلکش چیزوں سے جو زائل ہو جائیں اور ایسی محبوب چیزوں سے جو فنا ہو جائیں بچتے رہو۔

۲۵۸۳ — اِحْذَرُوا الْغَضَبَ فَاِنَّهُ نَارٌ مُحْرِقَةٌ
غضب سے بچو کیونکہ یہ ایک جلتی ہوئی آگ ہے۔

۲۵۸۴ — اِحْذَرُوا الْاَمَانِیَّ فَاِنَّهَا مَنَایَا مُحَقَّقَةٌ
آرزوؤں سے دُور رہو کیونکہ یہ تحقیق شدہ موتیں ہیں۔

۲۵۸۵ — اِحْذَرْ کُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ اسْتَحْیٰ مِنْهُ وَاَنْکَرَهُ
ہر اس عمل سے بچ کہ جب اس کے کرنے والے سے اس کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ اس سے شرم کرے یا انکار کر دے۔

۲۵۸۶ — اِحْذَرْ کُلَّ اَمْرٍ اِذَا ظَهَرَ اَزْرٰی بِفَاعِلِهِ وَحَقَّرَهُ
ہر اس کام سے بچ کہ جب وہ ظاہر کیا جائے تو اس کا

کرنے والا عیب دار اور حقیر قرار پائے۔

۲۵۸۷ —— اِحْذَرِ الشَّرِيْرَ عِنْدَ اِقْبَالِ الدَّوْلَةِ لِئَلَّا يُزِيْلَهَا عَنْكَ وَعِنْدَ اِدْبَارِهَا لِئَلَّا يُعِيْنَ عَلَيْكَ

شر پسند سے دولت کے رخ کیے جانے کے وقت بچ کہ مبادا وہ اسے تجھ سے زائل نہ کروادے اور دولت کے رخ پھیرنے کے وقت پر (بھی) کہ کہیں وہ تیرے خلاف مددگار نہ بن جائے۔

۲۵۸۸ —— اِحْذَرِ الْاَحْمَقَ فَاِنَّ مُدَارَاتَهُ تُعَنِّيْكَ وَمُوَافَقَتَهُ تُرْدِيْكَ وَمُخَالَفَتَهُ تُؤْذِيْكَ وَمُصَاحَبَتَهُ وَبَالٌ عَلَيْكَ

کم عقل سے بچ کیونکہ اس کی مدارات تجھ کو زحمت ہیں اور اس کی موافقت تجھ کو ہلاکت میں اور اس کی مخالفت تجھ کو اذیت ہیں اور اس کی صحبت تجھ پر وبال بنی رہے گی۔

۲۵۸۹ — اِحْذَرْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُعْمَلُ فِي السِّرِّ وَيُسْتَحْيٰى مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ

ہر اس عمل سے بچ کہ جسے پوشیدگی میں کیا جاتا ہے اور اعلانیہ جس سے حیا کی جاتی ہے۔

۲۵۹۰ — اِحْذَرْ كُلَّ اَمْرٍ يُفْسِدُ الْآجِلَةَ وَ يُصْلِحُ الدَّانِيَةَ

ہر اس کام سے بچ کہ جو آخرت کو فاسد کردے اور دنیا کی اصلاح کردے۔

۲۵۹۱ — اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَرْضَاهُ عَامِلُهُ لِنَفْسِهِ وَيَكْرَهُهُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ

ہر اس کام سے بچ کہ جس کا کرنے والا اپنے نفس کے لیے اس کو پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کے لیے اسے بُرا جانتا ہو۔

۲۵۹۲ — اِحْذَرْ كُلَّ قَوْلٍ وَفِعْلٍ يُؤَدِّيْ اِلٰى فَسَادِ الْاٰخِرَةِ وَالدِّيْنِ

—— ہر اُس قول اور فعل سے بچ کہ جو آخرت اور دین کے فساد تک لے جائے۔

۲۵۹۳ —— اِحْذَرْ مُصَاحَبَةَ كُلِّ مَنْ يُقْبَلُ رَأْيُهُ وَيُنْكَرُ عَمَلُهُ فَإِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصَاحِبِهِ

ہر اس شخص کی صُحبت سے بچ کہ جس کی رائے قبول کی جاتی ہے اور اس کے عمل کو بُرا جانا جاتا ہے کیونکہ ساتھی کا اس کے ساتھی ہی کے ساتھ اعتبار (وزن) کیا جاتا ہے۔

۲۵۹۴ —— اِحْذَرْ مُجَالَسَةَ قَرِينِ السُّوءِ فَإِنَّهُ يُهْلِكُ مُقَارِنَهُ وَيُرْدِي مُصَاحِبَهُ

بُرے ہم نشین کی صحبت سے بچ کیونکہ اس کے متعلقین ہلاک ہو جاتے اور اس کے ساتھی تباہ ہو جاتے ہیں۔

۲۵۹۵ —— اِحْذَرْ مَنَازِلَ الْغَفْلَةِ وَالْجَفَاءِ وَقِلَّةَ الْأَعْوَانِ عَلَىٰ طَاعَةِ اللّٰهِ

غفلت اور جفا کی منزلوں اور اللہ کی اطاعت کی راہ

میں مددگاروں کی کمی سے بچتا ہے۔

۲۵۹۶ —— اِحْذَرْ مُصَاحَبَةَ الْفُسَّاقِ وَالْفُجَّارِ وَالْمُجَاهِرِيْنَ بِمَعَاصِي اللّٰهِ

فاسق و فاجر اور اللہ کی نافرمانی اعلانیہ کرنے والوں سے پرہیز کرتا رہ۔

۲۵۹۷ —— اِحْذَرِ الشَّرَهَ فَكَمْ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلَاتٍ

شرانگیزی سے بچ کیونکہ کتنے ہی ایک نوالوں نے بہت سارے نوالوں سے (انسان کو) روک دیا۔

۲۵۹۸ —— اِحْذَرِ الْهَزْلَ وَاللَّعِبَ وَكَثْرَةَ الْمَزَحِ وَالضِّحْكِ وَالتُّرَّهَاتِ

بیہودہ پن، تفرح بازی، کثرت مذاق، قہقہے اور بے فائدہ گفتگو سے بچتا رہ۔

۲۵۹۹ —— اِحْذَرِ اللَّئِيْمَ اِذَا اَكْرَمْتَهُ وَالرَّذْلَ اِذَا قَدَّمْتَهُ، وَالسِّفْلَةَ اِذَا رَفَعْتَهُ

— بچ لئیم (کمین) سے کہ جب تو اس کو عزت دے اور رذیل سے کہ جب تو اس کو آگے بڑھائے اور پست سے کہ جب تو اس کو مرتبہ عطا کرے۔

۲۶۰۰ — اِحْذَرِ الْكَرِيْمَ إِذَا أَهَنْتَهُ، وَ الْحَلِيْمَ إِذَا جَرَحْتَهُ، وَالشُّجَاعَ إِذَا أَوْجَعْتَهُ

بچ کریم سے کہ جب تو اس کی توہین کرے، اور حلیم سے کہ جب تو اسے دُکھ پہنچائے اور بہادر سے کہ جب تو اسے تکلیف دے۔

۲۶۰۱ — اِحْذَرْ مُجَالَسَةَ الْجَاهِلِ كَمَا تَأْمَنُ مِنْ مُصَاحَبَةِ الْعَاقِلِ

جاہل کی ہم نشینی سے اس طرح بچ جس طرح عاقل کی صحبت اختیار کرکے تو سلامتی پاتا ہے۔

۲۶۰۲ — اِحْذَرْ فُحْشَ الْقَوْلِ وَالْكِذْبَ فَإِنَّهُمَا يُزْرِيَانِ بِالْقَائِلِ

— فحش گوئی اور جھوٹ سے بچ کیونکہ یہ دونوں بولنے والے کو عیب دار بنا دیتے ہیں۔

۲۶۰۳ — اَحْذَرِ الدُّنْیَا فَاِنَّھَا شَبَکَۃُ الشَّیْطَانِ وَمَفْسَدَۃُ الْاِیْمَانِ

دنیا سے پرہیز کر کیونکہ یہ شیطان کا پھندا اور ایمان کے لیے مقامِ فساد ہے۔

۲۶۰۴ — اِحْذَرِ الْکِبْرَ فَاِنَّہٗ رَأْسُ الطُّغْیَانِ وَمَعْصِیَۃِ الرَّحْمَانِ

تکبر سے بچ کیونکہ یہ سرِ سرکشی اور رحمان کی (سراسر) نافرمانی ہے۔

۲۶۰۵ — اَلْحَذَرَ اَلْحَذَرَ اَیُّھَا الْمُسْتَمِعُ وَالْجِدَّ الْجِدَّ اَیُّھَا الْعَاقِلُ وَلَا یُنَبِّئُکَ مِثْلُ خَبِیْرٍ

بچ! بچ! اے سننے والے اور کوشش (کر) کوشش (کر) اے عقل والے اور تجھے اس دانا

(یعنی حضرت علیؑ) کی طرح سے کون خبر دے گا۔

۲۶۰۶ — اَلْحَذَرَ الْحَذَرَ اَیُّھَا الْمَغْرُوْرُ وَاللّٰہِ لَقَدْ سَتَرَ حَتّٰی کَاَنَّہُ قَدْ غَفَرَ

بچ! بچ اے فریب میں مبتلا قسم ہے اللہ کی کہ اس نے اس طرح پردہ پوشی کی ہے کہ گویا اس نے معاف کر دیا ہے۔

۲۶۰۷ — اِحْذَرْ اَنْ یَخْدَعَكَ الْغُرُوْرُ بِالْحَائِلِ الْیَسِیْرِ اَوْ یَسْتَزِلَّكَ السُّرُوْرُ بِالزَّائِلِ الْحَقِیْرِ

اس سے بچ کہ دھوکا تجھے فریب دے دے ایک تھوڑے سے وقت کی رکاوٹ یا تجھے زائل ہونے والا حقیر سرور فریب دے دے۔

۲۶۰۸ — اِحْذَرِ الْمَوْتَ وَاَحْسِنْ لَہُ الْاِسْتِعْدَادَ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ

موت سے محتاط رہ اور اس کے لیے بہترین تیاری کر تاکہ تیرا مقامِ بازگشت سعادت مند ہو جائے۔

۲۶۰۹ — اِحْذَرْ قِلَّةَ الزَّادِ وَاَكْثِرْ مِنَ الْاِسْتِعْدَادِ لِرِحْلَتِكَ

قلیل زادِ راہ سے محتاط رہ اور اپنی رحلت کی کثرت سے تیاری کر۔

۲۶۱۰ — اِحْذَرُوْا صَوْلَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا جَاعَ وَاَشَرَ اللَّئِيْمِ اِذَا شَبِعَ

کریم کی صولت سے بچو کہ جب وہ بھوکا ہو اور کمین کے شر سے بچو کہ جب وہ پیٹ بھرا ہو۔

۲۶۱۱ — اِحْذَرُوْا سَطْوَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا وُضِعَ وَسَوْرَةَ اللَّئِيْمِ اِذَا رُفِعَ

کریم کی سطوت سے ڈرو کہ جب وہ پست کیا جائے اور کمین کی تندی سے بچو کہ جب وہ بلند کیا جائے۔

۲۶۱۲ — اِحْذَرُوْا نِفَارَ النِّعَمِ فَمَا كُلُّ شَارِدٍ بِمَرْدُوْدٍ

نعمتوں کے روگردانی کرنے سے بچو، اس لیے کہ ہر

جانے والی چیز پلٹ کر واپس نہیں آتی۔

۲۶۱۳ —— اِحْذَرُوْا ضِیَاعَ الْاَعْمَارِ فِیْمَا لَا یَبْقٰی لَکُمْ فَفَائِتُھَا لَا یَعُوْدُ

عمر کے ضائع کرنے سے بچو اُن چیزوں میں کہ جو تمہارے لیے باقی رہنے والی نہیں اس لیے کہ عمر کا فوت شدہ حصہ پلٹ نہیں سکتا۔

۲۶۱۴ —— اِحْذَرُوْا نَارًا حَرُّھَا شَدِیْدٌ وَقَعْرُھَا بَعِیْدٌ وَحُلِیُّھَا حَدِیْدٌ

اس آگ سے بچو کہ جس کی گرمی شدید ہے جس کی تہہ بہت دُور ہے اور جس کا زیور لوہا ہے۔

۲۶۱۵ —— اِحْذَرُوْا نَارًا لَجِبُھَا عَتِیْدٌ، وَلَھَبُھَا شَدِیْدٌ وَعَذَابُھَا اَبَدًا جَدِیْدٌ

اس آگ سے بچو کہ جس کا اضطراب بالکل تیار ہے اور جس کے تازیانے سخت ہیں اور جس کی تکلیف ہمیشہ تازہ رہتی ہے۔

۲۶۱۶ —— اِحْذَرُوا الذُّنُوبَ الْمُورِطَةَ وَ الْعُيُوبَ الْمُسْخِطَةَ

ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں اور ان عیبوں سے کہ جو غضب کا باعث ہیں بچتے رہو۔

۲۶۱۷ —— اِحْذَرُوا مِنَ اللّٰهِ كُنْهَ مَا حَذَّرَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ، وَاخْشَوْهُ خَشْيَةً تَحْجُزُكُمْ عَمَّا يُسْخِطُهُ

اللہ سے اس حد تک ڈرو کہ جتنا اس نے اپنی ذات کے بارے میں ڈرایا ہے اور اس سے اتنا ڈرو کہ اس کی خشیت تم کو ان باتوں سے روک دے کہ جو اس کو ناراض کرتی ہیں۔

۲۶۱۸ —— اِحْذَرُوا عَدُوًّا نَفَذَ فِي الصُّدُورِ خَفِيًّا وَنَفَثَ فِي الْآذَانِ نَجِيًّا

اس دشمن سے ڈرو کہ جو سینوں میں مخفی طور سے گزرا ہے اور راز کہنے والوں کے کانوں میں جس نے پھونک ماری ہے (یعنی شیطان)

۲۶۱۹ —— اِحْذَرُوا هَوَی هَوًی بِالْاَنْفُسِ هُوِیًّا وَاَبْعَدَهَا عَنْهُ قَرَارَۃَ الْفَوْزِ قَصِیًّا

اس خواہشِ نفس سے بچو کہ جو نفسوں کو پستی کی طرف پست کرتی ہے اور قرار گاہِ کامیابی سے دور کر دیتی ہے از لحاظ دوری۔

۲۶۲۰ —— اِحْذَرُوا عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِیْسَ اَنْ یُعْدِیَکُمْ بِدَائِهٖ اَوْ یَسْتَفِزَّکُمْ بِخَیْلِهٖ وَرَجْلِهٖ فَقَدْ فَوَّقَ لَکُمْ سَهْمَ الْوَعِیْدِ وَرَمَاکُمْ مِنْ مَکَانٍ قَرِیْبٍ

اللہ کے دشمن ابلیس سے محتاط رہو کہ وہ اپنے مکر سے تمھیں برانگیختہ کر دے یا پھر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کے ذریعے تمھیں آمادہ کر دے۔ بہ تحقیق کہ اس نے تمھارے لیے وعدہ کا تیر کمان میں چڑھالیا ہے کہ جس کو بہت قریب جگہ سے وہ تمھارے اوپر پھینکے گا۔

۲۶۲۱ — اِحذَرُوا الشُّحَّ فَاِنَّهُ یُکسِبُ المَقتَ وَیَشِینُ المَحَاسِنَ وَ یُشِیعُ العُیُوبَ

کنجوسی سے بچو کیونکہ یہ دشمنی پیدا کرتی ہے، خوبیوں کو خراب کرتی ہے اور عیبوں کو آشکار کرتی ہے۔

۲۶۲۲ — اِحذَرُوا اَهلَ النِّفَاقِ فَاِنَّهُم الضَّآلُّونَ المُضِلُّونَ الزَّآلُّونَ المُزِلُّونَ قُلُوبُهُم دَوِیَّةٌ وَصِحَافُهُم نَقِیَّةٌ

اہلِ نفاق سے بچو کیونکہ وہ گمراہ اور گمراہ کرنے والے ہیں، لغزش کھائے ہوئے اور لغزش میں مبتلا کرنے والے ہیں ان کے دل بیمار اور ان کے اوراقِ رُخ صاف ہیں۔

۲۶۲۳ — اِحذَرُوا مَنَافِخَ الکِبرِ وَغَلَبَةَ الحَمِیَّةِ وَتَعَصُّبَ الجَاهِلِیَّةِ۔

— تکبر پیدا کرنے والے آلات سے بچو اور حمیت کے غلبہ سے اور جاہلیت کے تعصب سے بھی۔

۲۶۲۴ — اِحْذَرُوا يَوْمًا تُفْحَصُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ وَتَكْثُرُ فِيْهِ الزِّلْزَالُ وَتَشِيْبُ فِيْهِ الْاَطْفَالُ

اس دن سے ڈرو کہ جس دن اعمال کی باز پرس ہو گی اور جس دن زلزلوں کی کثرت ہو گی۔ اور جس دن بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔

۲۶۲۵ — اِحْذَرُوا سُوْءَ الْاَعْمَالِ وَغُرُوْرَ الْاٰمَالِ، وَنَفَادَ الْاَمَلِ، وَهُجُوْمَ الْاَجَلِ

بُرے اعمال سے بچو اور امیدوں کے دھوکے سے اور امیدوں کے منقطع ہونے سے بھی اور موت کے اچانک وارد ہونے سے بھی ڈرو۔

لفظ اِیَّاکَ (دُور رہ) یا پرہیز کر یا بچ سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۲۶۲۶ —— اِیَّاکَ وَفِعْلَ الْقَبِیْحِ فَاِنَّہٗ یُقَبِّحُ ذِکْرَکَ وَیُکَثِّرُ وِزْرَکَ

فعلِ بد سے بچ کیونکہ یہ تیرے ذکر کو گھناؤنا اور تیرے بوجھ کو کثیر کر دے گا۔

۲۶۲۷ —— اِیَّاکَ وَالْغِیْبَۃَ فَاِنَّھَا تُمَقِّتُکَ اِلَی اللّٰہِ وَالنَّاسِ وَتُحْبِطُ اَجْرَکَ

غیبت سے دُور رہ کیونکہ وہ تجھ کو اللہ اور لوگوں کے نزدیک دشمن بنا دے گی اور تیرے اجر کو برباد کرے گی۔

۲۶۲۸ —— اِیَّاکَ وَالْحِرْصَ فَاِنَّہٗ شَیْنُ الدِّیْنِ

وَبِئْسَ الْقَرِيْنُ

حرص سے دُور رہ کیونکہ یہ دین کے لیے عیب اور بُرا ہم نشین ہے۔

۲۶۲۹ —— اِيَّاكَ وَالشَّكَّ فَاِنَّهُ يُفْسِدُ الدِّيْنَ وَيُبْطِلُ الْيَقِيْنَ

شک سے دُور رہ کیونکہ یہ دین کو فاسد اور یقین کو باطل کر دیتا ہے۔

۲۶۳۰ —— اِيَّاكَ وَالْغَضَبَ فَاَوَّلُهُ جُنُوْنٌ وَ آخِرُهُ نَدَمٌ

غضب سے دُور رہ کیونکہ اس کی ابتدا جنون اور اس کی انتہا ندامت ہے۔

۲۶۳۱ —— اِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَاِنَّهُ عُنْوَانُ الْفَوْتِ وَالنَّدَمِ

جلد بازی سے دُور رہ کیونکہ یہ ہاتھ سے نکل جانے کا اور ندامت کا عنوان ہے۔

٢٦٣٢ — إِيَّاكَ وَالْهَذَرَ فَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَتْ آثَامُهُ

زیادہ گفتگو سے دُور رہ کیونکہ جس کی گفتگو بڑھی اس کے گناہ بھی بڑھ گئے۔

٢٦٣٣ — إِيَّاكَ وَالظُّلْمَ فَمَنْ ظَلَمَ كَرِهَتْ أَيَّامُهُ

ظلم سے دُور رہ کیونکہ جس نے ظلم کیا اس کے شب و روز ناگوار ہو گئے۔

٢٦٣٤ — إِيَّاكَ وَالْبِطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ أَسْقَامُهُ وَفَسَدَتْ أَحْلَامُهُ

شکم پُری سے دُور رہ کیونکہ جس نے اس پر عمل کیا اس کے مرض بڑھ گئے اور اس کے خواب فاسد ہو گئے۔

٢٦٣٥ — إِيَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ الْفُسَّاقِ فَإِنَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ يَلْحَقُ

فاسقوں کی صحبت سے دور رہ کیونکہ شر کو شر کے ساتھ

ہی ملایا جاتا ہے۔

۲۶۳۶ —— اِیّاکَ وَمُعَاشَرَةَ الْاَشْرَارِ فَاِنَّھُمْ کَالنَّارِ مُبَاشَرَتُھَا تُحْرِقُ

شریروں کی ہم نشینی سے دُور رہ کیونکہ وہ آگ کی مانند ہے کہ ان کی صحبت تجھ کو جلا دے گی۔

۲۶۳۷ —— اِیّاکَ اَنْ تَرْضٰی عَنْ نَفْسِكَ فَیَکْثُرُ السَّاخِطُ عَلَیْكَ

اپنے نفس پر خوش ہونے سے بچ کہ تجھ پر غضب ناک ہونے والے زیادہ ہو جائیں گے۔

۲۶۳۸ —— اِیّاکَ وَالظُّلْمَ فَاِنَّہٗ یَزُوْلُ عَمَّنْ تَظْلِمُہٗ وَیَبْقٰی عَلَیْكَ

ظلم سے دُور رہ کیونکہ وہ اس سے زائل ہو جائے گا جس پر تو ظلم کر رہا ہے اور تیری مخالفت میں باقی رہ جائے گا۔

۲۶۳۹ —— اِیّاکَ اَنْ تَخْدَعَ عَنْ صَدِیْقِكَ

أَوْ تَغْلِبَ عَنْ عَدُوِّكَ

اس سے بچ کہ تو اپنے دوست کو دھوکا دے یا اپنے دشمن سے مغلوب ہو جائے

۲۶۴۰ —— إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْأَحْمَقِ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ

احمق کی دوستی سے پرہیز کر کیونکہ وہ تجھے نفع پہنچانے کا ارادہ کرے گا اور حقیقت میں نقصان پہنچا دے گا۔

۲۶۴۱ —— إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْبَخِيلِ فَإِنَّهُ يَقْعُدُ عَنْكَ أَحْوَجَ مَا تَكُونُ إِلَيْهِ

بخیل کی دوستی سے پرہیز کر کیونکہ وہ تیری انتہائی ضرورت کے وقت بیٹھا ہی رہے گا۔

۲۶۴۲ —— إِيَّاكَ أَنْ تَعْتَمِدَ عَلَى اللَّئِيمِ فَإِنَّهُ يَخْذُلُ مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ

کمین پر اعتماد کرنے سے بچ کیونکہ جس نے اس پر اعتماد کیا وہ اس کو مایوس ہی رکھے گا۔

۲۶۴۳ — إِيَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ الْأَشْرَارِ فَإِنَّهُمْ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ بِالسَّلَامَةِ مِنْهُمْ

شریر لوگوں کی صحبت سے بچ کیونکہ وہ تجھ کو سلامت رکھ کر تجھ پر احسان جتاتے ہیں۔

۲۶۴۴ — إِيَّاكَ وَمُعَاشَرَةَ مُتَتَبِّعِي عُيُوبِ النَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَسْلَمْ مُصَاحِبُهُمْ مِنْهُمْ

لوگوں کے عیبوں کا تعاقب کرنے والے سے دُور رہ کیونکہ ایسوں کا ساتھی کبھی ان سے سلامت نہیں رہا ہے۔

۲۶۴۵ — إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْكَذَّابِ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيدَ وَيُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيبَ

جھوٹ بولنے والے کی صحبت سے دُور رہ کیونکہ وہ بعید کو تجھ سے قریب اور قریب کو تجھ سے دُور کر دے گا۔

۲۶۴۶ — إِيَّاكَ وَالتَّحَلِّيَ بِالْبُخْلِ فَإِنَّهُ

يُزْرِي بِكَ عِنْدَ الْقَرِيبِ وَيُمَقِّتُكَ إِلَى النَّسِيبِ

اپنے آپ کو بخل کی آراستگی سے دُور رکھ کیونکہ وہ قریب لوگوں میں تجھ کو رسوا اور رشتہ داروں میں دشمن بنادے گا۔

۲۶۴۷ —— إِيَّاكَ وَالْكِبْرَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ الذُّنُوبِ وَأَلْأَمُ الْعُيُوبِ وَهُوَ حِلْيَةُ إِبْلِيسَ

تکبر سے دُور رہ کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ سب سے پست عیب اور ابلیس کا زیور ہے۔

۲۶۴۸ —— إِيَّاكَ وَالْحَسَدَ فَإِنَّهُ شَرُّ شِيمَةٍ وَأَقْبَحُ سَجِيَّةٍ وَخَلِيقَةُ إِبْلِيسَ

حسد سے دُور رہ کیونکہ یہ بدترین خصلت اور سب سے گندی خُو اور ابلیس کی طبیعت ہے۔

۲۶۴۹ —— إِيَّاكَ وَالْخُرْقَ فَإِنَّهُ شَيْنُ الْأَخْلَاقِ

بدخوئی سے دُور رہ کیونکہ یہ اخلاق کی بُرائی ہے۔

۲۶۵۰ — إِيَّاكَ وَالسَّفَهَ فَإِنَّهُ يُوحِشُ الرِّفَاقَ

چھچھورے پن سے دُور رہ کیونکہ یہ دوستوں کو وحشت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

۲۶۵۱ — إِيَّاكَ وَالتَّسَرُّعَ إِلَى الْعُقُوبَةِ فَإِنَّهُ مَمْقَتَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَمُقَرِّبٌ مِنَ الْغِيَرِ

سزا دینے میں جلد بازی سے دُور رہ کیونکہ اللہ کے نزدیک باعثِ ناراضگی اور لازوال تغیّر کے قریب کرنے والا ہے۔

۲۶۵۲ — إِيَّاكَ وَالْبَغْيَ فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ الصَّرْعَةَ وَيُحِلُّ بِالْعَامِلِ بِهِ الْعِبَرَ

سرکشی سے دُور رہ کیونکہ وہ بہت جلد پچھاڑ دینے والی اور اپنے عمل کرنے والے کو عبرت میں مبتلا کرنے والی چیز ہے۔

۲۶۵۳ — إِيَّاكَ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ جِلْبَابُ الْمَسْكَنَةِ وَزِمَامٌ يُقَادُ بِهِ إِلَى

كُلِّ دِنَاءَةٍ

بخیلی سے دُور رہ کیونکہ وہ غربت کا پیراہن اور مہار ہے کہ جس کے ذریعے ہر پستی کی طرف کھینچا جا سکتا ہے۔

۲۶۵۴ —— اِيَّاكَ وَانْتِهَاكَ الْمَحَارِمِ فَاِنَّهَا شِيمَةُ الْفُسَّاقِ وَاُولِي الْفُجُوْرِ وَالْغَوَايَةِ

حرام میں مبتلا ہونے سے دُور رہ کیونکہ یہ فاسقوں کی خُو اور اہلِ فجور و گمراہی کی خصلت ہے۔

۲۶۵۵ —— اِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَاِنَّهُ مَقْرُوْنٌ بِالْعِثَارِ

جلد بازی سے دور رہ کیونکہ یہ لغزش کے ساتھ ہے۔

۲۶۵۶ —— اِيَّاكَ وَالشَّرَهَ فَاِنَّهُ يُفْسِدُ الْوَرَعَ وَيُدْخِلُ النَّارَ

ہوس سے دور رہ کیونکہ یہ پرہیزگاری کو فاسد کر دیتی ہے اور آگ میں داخل کروا دیتی ہے۔

۲۶۵۷ — اِیَّاكَ وَالْجَفَاءَ فَاِنَّهٗ یُفْسِدُ الْاِخَاءَ وَیُمَقِّتُ اِلَی اللّٰهِ وَالنَّاسِ

جفا سے دور رہ کیونکہ یہ اخوت کو فاسد کر دیتی ہے اور اللہ اور انسانوں کی ناراضگی کا سبب ہے۔

۲۶۵۸ — اِیَّاكَ وَالنَّمِیْمَةَ فَاِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِیْنَةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

نکتہ چینی سے دور رہ کیونکہ یہ کینہ کی بار آوری کرتی ہے اور اللہ اور انسانوں سے دور کر دیتی ہے۔

۲۶۵۹ — اِیَّاكَ وَالْغَدْرَ فَاِنَّهٗ اَقْبَحُ الْخِیَانَةِ وَاِنَّ الْغَدُوْرَ لَمُهَانٌ عِنْدَ اللّٰهِ

بے وفائی سے دور رہ کیونکہ یہ سب سے گندی خیانت ہے اور غدّار اللہ کے نزدیک خوار ہے۔

۲۶۶۰ — اِیَّاكَ وَالظُّلْمَ فَاِنَّهٗ اَكْبَرُ الْمَعَاصِیْ وَاِنَّ الظَّالِمَ لَمُعَاقَبٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِظُلْمِهٖ

—— ظلم سے دُور رہ کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور یقیناً ظالم قیامت کے روز اپنے ظلم کی وجہ سے عذاب میں ہو گا۔

۲۶۶۱ —— إِيَّاكَ وَالْإِسَاءَةَ فَإِنَّهَا خُلُقُ اللِّئَامِ وَإِنَّ الْمُسِيءَ لَمُتَرَدٍّ فِي جَهَنَّمَ بِإِسَاءَتِهِ

بدی سے دُور رہ کیونکہ یہ کمینوں کا خلق ہے اور بدکار اپنی بدی کی وجہ سے جہنم میں پھینکا جائے گا۔

۲۶۶۲ —— إِيَّاكَ وَالْخِيَانَةَ فَإِنَّهَا شَرُّ مَعْصِيَةٍ وَإِنَّ الْخَائِنَ لَمُعَذَّبٌ بِالنَّارِ عَلَىٰ خِيَانَتِهِ

خیانت سے دُور رہ کیونکہ یہ بدترین نافرمانی ہے اور خائن اپنی خیانت کے سبب آگ کے عذاب میں مبتلا ہو گا۔

۲۶۶۳ —— إِيَّاكَ وَالشَّرَهَ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَأُسُّ كُلِّ رَذِيلَةٍ

—— ہوس سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر پستی کا سرا اور ہر کمینگی کی بنیاد ہے۔

۲۶۶۴ —— اِيَّاكَ وَحُبَّ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا أَصْلُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ وَمَعْدِنُ كُلِّ بَلِيَّةٍ

دنیا کی محبت سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر خطا کی جڑ اور ہر مصیبت کی کان ہے۔

۲۶۶۵ —— اِيَّاكَ وَالْجَوْرَ فَإِنَّ الْجَائِرَ لَا يَرِيْحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ستم گری سے دُور رہ کیونکہ ستم گر جنّت کی بُو نہیں سونگھ سکتا۔

۲۶۶۶ —— اِيَّاكَ وَطَاعَةَ الْهَوٰى فَإِنَّهُ يَقُوْدُ إِلٰى كُلِّ مِحْنَةٍ

خواہش کی اطاعت سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر قسم کی محنت کی قائد ہے۔

۲۶۶۷ —— اِيَّاكَ وَالْإِعْجَابَ وَحُبَّ الْإِطْرَاءِ

فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ اَوْثَقِ فُرَصِ الشَّیْطَانِ
خود بینی سے دُور رہ اور تعریف سننے کی محبت سے بھی، کیونکہ یہ شیطان کے قابلِ وثوق پھندوں میں سے ہے۔

۲۶۶۸ —— اِیَّاکَ وَالْمَنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنَّ الْاِمْتِنَانَ یُکَدِّرُ الْاِحْسَانَ
نیکی کا احسان جتانے سے دُور رہ کیونکہ احسان جتانا احسان کو مکدّر کر دیتا ہے۔

۲۶۶۹ —— اِیَّاکَ وَمَذْمُوْمَ اللَّجَاجِ فَاِنَّہٗ یُثِیْرُ الْحُرُوْبَ
قابلِ مذمت ہٹ دھرمی سے دُور رہ کیونکہ یہ آتشِ جنگ کو بھڑکا دیتی ہے۔

۲۶۷۰ —— اِیَّاکَ وَمُسْتَہْجَنَ الْکَلَامِ فَاِنَّہٗ یُوْغِرُ الْقَلْبَ
بد کلامی سے دُور رہ کیونکہ وہ دل کو کینہ اور غضب سے بھر دیتی ہے۔

۲۶۷۱ —— اِیَّاکَ وَالْاِصْرَارَ فَاِنَّہٗ مِنْ اَکْبَرِ

الْكَبَائِرِ وَاَعْظَمِ الْجَرَائِمِ
اپنے آپ کو اصرارِ گناہ سے دُور رکھ کیونکہ یہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا اور جرائم میں سب سے عظیم ہے۔

۲۶۷۲ —— اِيَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُوْرِ فَاِنَّهَا مِنْ اَشَدِّ الْمَاٰثِمِ
اپنے آپ کو اعلانیہ گناہ سے دُور رکھ کیونکہ یہ سب سے سخت گناہ ہے۔

۲۶۷۳ —— اِيَّاكَ وَالثِّقَةَ بِنَفْسِكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَكْبَرِ مَصَايِدِ الشَّيْطَانِ
اپنے آپ کو اپنے نفس پر اعتماد کرنے سے بچا کہ یہ شیطان کے سب سے بڑے پھندے میں سے ہے۔

۲۶۷۴ —— اِيَّاكَ اَنْ تُعْجَبَ بِنَفْسِكَ فَيَظْهَرَ عَلَيْكَ النَّقْصُ وَالشَّنَاٰنُ
اپنے آپ کو اپنے نفس کے دھوکے سے بچا تاکہ تجھ پر نقص اور دشمنی ظاہر ہو جائے۔

۲۶۷۵ — إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ يُكْثِرُ الزَّلَلَ وَيُورِثُ الْمَلَلَ

اپنے آپ کو کثرتِ کلام سے دُور رکھ کیونکہ یہ لغزشوں میں کثرت اور رنج و ملال کا سبب بن جاتا ہے۔

۲۶۷۶ — إِيَّاكَ وَإِدْمَانَ الشِّبَعِ فَإِنَّهُ يُهَيِّجُ الْأَسْقَامَ وَيُثِيرُ الْعِلَلَ

اپنے آپ کو مسلسل شکم سیری سے بچا کیونکہ یہ امراض کو اُبھارتا ہے اور بیماریوں کو انگیختہ کرتا ہے۔

۲۶۷۷ — إِيَّاكَ أَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مُضْحِكًا وَإِنْ حَكَيْتَهُ عَنْ غَيْرِكَ

اپنے کلام میں ہنسانے والی بات سے بچ اگرچہ وہ تُو دوسرے سے نقل ہی کیوں نہ کر رہا ہو۔

۲۶۷۸ — إِيَّاكَ أَنْ تَسْتَكْبِرَ مِنْ مَعْصِيَةِ غَيْرِكَ مَا تَسْتَصْغِرُهُ مِنْ نَفْسِكَ أَوْ تَسْتَكْثِرَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَسْتَقِلُّهُ

مِنْ عَنْبَرِكَ
اس سے بچ کہ تو دوسرے کی اُس نافرمانی کو زیادہ سمجھے کہ جس کو تو اپنے لیے بہت معمولی جان رہا ہے اور اپنی اس اطاعت کو زیادہ جانے کہ جس کو تُو دوسرے کے لیے معمولی سمجھ رہا ہے۔

۲۶۷۹ —— اِيَّاكَ وَالْاِتِّكَالَ عَلَى الْمُنٰى فَاِنَّهَا بِضَائِعُ النَّوْكٰى
خود کو امیدوں پر تکیہ کرنے سے روک کیونکہ یہ کم عقلوں کا سرمایہ ہیں۔

۲۶۸۰ —— اِيَّاكَ وَالثِّقَةَ بِالآمَالِ فَاِنَّهَا مِنْ شِيَمِ الْحَمْقٰى
اپنے آپ کو آرزوؤں پر بھروسہ کرنے سے بچا کیونکہ یہ احمقوں کے اطوار ہیں۔

۲۶۸۱ —— اِيَّاكَ اَنْ تَغْفُلَ عَنْ حَقِّ اَخِيْكَ اِتِّكَالًا عَلٰى وَاجِبِ حَقِّكَ عَلَيْهِ فَاِنَّ لِاَخِيْكَ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلُ

اَلَّذِی لَکَ عَلَیْہِ

اس بات سے بچ کہ تو اپنے بھائی پر واجب حق کی وجہ سے اپنے بھائی کے حق سے غافل ہو جائے اس لیے کہ تیرے بھائی کا تجھ پر وہی حق ہے جیسا تیرا اس پر ہے۔

۲۶۸۲ ـــــ اِیَّاکَ اَنْ تُخْرِجَ صَدِیْقَکَ اِخْرَاجًا یُخْرِجُہٗ عَنْ مَوَدَّتِکَ وَاسْتَبْقِ لَہٗ مِنْ اُنْسِکَ مَوْضِعًا یَثِقُ بِالرُّجُوْعِ اِلَیْہِ۔

اس بات سے بچ کہ تو اپنے دوست کو اپنی محبت سے بالکل خارج کر دے جبکہ تو اپنی اپنائیت کا ایک حصہ باقی رکھے تاکہ اس تک رجوع کرنا ممکن ہو۔

۲۶۸۳ ـــــ اِیَّاکَ اَنْ تُھْمِلَ حَقَّ اَخِیْکَ اِتِّکَالًا عَلٰی مَا بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ فَلَیْسَ لَکَ بِاَخٍ مَنْ اَضَعْتَ حَقَّہٗ

اس بات سے بچ کہ تو اپنے بھائی کا حق فراموش کر دے محض اپنے اس کے درمیان (بے تکلفی) کی وجہ لہٰذا وہ

تیرا بھائی نہیں کہ جس کا حق تو ضائع کر رہا ہے۔

۲۶۸۴ —— اِیَّاكَ اَنْ تُوحِشَ مُوَادَّكَ وَحْشَةً تُفْضِیْ بِهٖ اِلَی اخْتِیَارِهِ الْبُعْدَ عَنْكَ وَاِیْثَارِ الْفُرْقَةِ

اس بات سے بچ کہ تو اپنے سے محبت کرنے والے کو ایسی وحشت میں مبتلا کر دے کہ وہ تجھ سے دوری اختیار کرنے پر مائل ہو جائے اور تیری فرقت کو ترجیح دے۔

۲۶۸۵ —— اِیَّاكَ وَالتَّغَایُرَ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِهٖ فَاِنَّ ذٰلِكَ یَدْعُوا الصَّحِیْحَةَ اِلَی السَّقَمِ وَالْبَرِیْئَةَ اِلَی الرَّیْبِ

غیر مناسب مقام میں غیرت مندی سے بچ کیونکہ یہ صحت مند کو بیمار اور صحیح کو مضطرب کر دیتی ہے۔

۲۶۸۶ —— اِیَّاكَ اَنْ تَتَخَیَّرَ لِنَفْسِكَ فَاِنَّ اَكْثَرَ النُّجْحِ فِیْمَا لَا یَحْتَسِبُ

اپنے نفس کو کسی بھی قسم کے اختیار سے بچا کیونکہ اکثر

فتح مندی اُن چیزوں میں ہے جو بے گمان ملتی ہیں۔

۲۶۸۷ —— اِیّاکَ وَصُحبَۃَ مَنِ الھاکَ وَاَغرَاکَ فَاِنَّہٗ یَخذُلُکَ وَیُوبِقُکَ
غافل کردینے والی صحبت سے دُور رہ اور ایسی سے جو تجھے حریص بنادے کیونکہ یہ تجھے خوار بھی کردے گی اور برباد بھی کرڈالے گی۔

۲۶۸۸ —— اِیّاکَ اَنْ یَفقُدَکَ رَبُّکَ عِندَ طَاعَتِہٖ اَوْ یَرَاکَ عِندَ مَعصِیَتِہٖ فَیَمقُتُکَ
اس سے بچ کہ تیرا رب تجھے اطاعت میں مفقود پائے اور نافرمانی میں تجھے دیکھے اور غضبناک ہوجائے۔

۲۶۸۹ —— اِیّاکَ وَالنِّفَاقَ فَاِنَّ ذَا الْوَجھَینِ لَا یَکُونُ وَجِیھاً عِندَ اللّٰہِ
نفاق سے دُور رہ کیونکہ دوچہروں والا اللہ کے نزدیک وجاہت نہیں پاسکتا۔

۲۶۹۰ —— اِیّاکَ وَالتَّجَبُّرَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ فَاِنَّ

كُلُّ مُتَجَبِّرٍ يَقْصِمُهُ اللّٰهُ

اللہ کے بندوں پر جبر کرنے سے بچ کیونکہ ہر جبر کرنے والے کو اللہ کچل دیتا ہے۔

۲۶۹۱ —— اِيَّاكَ وَالْمَلَقَ فَاِنَّ الْمَلَقَ لَيْسَ مِنْ خَلَائِقِ الْاِيْمَانِ

چاپلوسی سے بچ کیونکہ چاپلوسی ایمان کی خو میں داخل نہیں ہے۔

۲۶۹۲ —— اِيَّاكَ وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ مِنَ النَّاسِ لِلشَّيْطَانِ

فرقت (گوشہ نشینی) سے بچ کیونکہ تنہا انسان شیطان کے لیے ہے۔

۲۶۹۳ —— اِيَّاكَ وَمَحَاضِرَ الْفُسُوْقِ فَاِنَّهَا مُسْخِطَةٌ لِلرَّحْمٰنِ مُصْلِيَةٌ لِلنِّيْرَانِ

منافقوں کی حضوری سے بچ کیونکہ یہ رحمٰن کی ناراضگی ہے

اور آگ کے بھڑکانے کا سبب ہے۔

۲۶۹۴ —— اِيَّاكَ وَمَقَاعِدَ الْاَسْوَاقِ فَاِنَّهَا مَعَارِضُ الْفِتَنِ وَمَحَاضِرُ الشَّيْطَانِ

بازار کی نشست گاہوں پر بیٹھنے سے پرہیز کر کیونکہ یہ فتنوں کے مقامات اور شیطان کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں۔

۲۶۹۵ —— اِيَّاكَ اَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ آبِقٌ عَنْ رَبِّكَ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا

اس سے بچ کہ تجھ پر موت وارد ہو جائے اور تو دنیا کی طلب میں اپنے رب سے گریزاں ہو۔

۲۶۹۶ —— اِيَّاكَ اَنْ تَبِيعَ حَظَّكَ مِنْ رَبِّكَ وَزُلْفَتَكَ لَدَيْهِ بِحَقِيْرٍ مِنْ حُطَامِ الدُّنْيَا

اس سے بچ کہ تو دنیا کی چھوٹی کوڑیوں کے لیے اپنے اُس حصّے کو جو تیرے ربّ کے پاس ہے اور اپنی اُس نزدیکی کو جو اس کی بارگاہ میں ہے فروخت کر دے۔

۲۶۹۷ — اِیَّاکَ وَمُصَاحَبَۃَ اَھْلِ الْفُسُوْقِ فَاِنَّ الرَّاضِیَ بِفِعْلِ قَوْمٍ کَالدَّاخِلِ مَعَھُمْ

فاسق کی صحبت سے تو دور رہ اس لیے کہ کسی قوم کے فعل پر راضی ان میں شامل لوگوں کی مانند ہوتا ہے۔

۲۶۹۸ — اِیَّاکَ اَنْ تُحِبَّ اَعْدَاءَ اللّٰہِ اَوْتُصْفِیَ وُدَّکَ لِغَیْرِ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ فَاِنَّ مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا حُشِرَ مَعَھُمْ

اس بات سے بچ کہ تو اللہ کے دشمن سے محبت رکھے یا دوستانِ خدا کے علاوہ لوگوں سے اپنی مودت کو خالص رکھے اس لیے کہ جس نے کسی قوم کے ساتھ محبت کی اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوا۔

۲۶۹۹ — اِیَّاکَ وَالْخَدِیْعَۃَ فَاِنَّ الْخَدِیْعَۃَ مِنْ خُلُقِ اللَّئِیْمِ

فریب دینے سے بچ کیونکہ فریب پست مرتبہ لوگوں کی خصلت میں سے ہے۔

٢٧٠٠ — إِيَّاكَ وَالْمَكْرَ فَإِنَّ الْمَكْرَ لَخُلُقٌ ذَمِيمٌ

اپنے آپ کو مکّاری سے دُور رکھ کیونکہ مکّاری ایک مذموم خصلت ہے۔

٢٧٠١ — إِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّ اللَّئِيمَ مَنْ بَاعَ جَنَّةَ الْمَأْوٰى بِمَعْصِيَةٍ دَنِيَّةٍ مِنْ مَعَاصِي الدُّنْيَا

اپنے آپ کو نافرمانی سے بچا کیونکہ پست مرتبہ وہ ہے کہ جس نے جنّت الماوی کو دنیا کی نافرمانیوں میں سے کسی گھٹیا نافرمانی کے عوض بیچ دیا۔

٢٧٠٢ — إِيَّاكَ وَالْوَلَهَ بِالدُّنْيَا فَإِنَّهَا تُورِثُكَ الشَّقَاءَ وَالْبَلَاءَ وَتَحْدُوكَ عَلٰى بَيْعِ الْبَقَاءِ بِالْفَنَاءِ

دنیا پر فریفتہ ہونے سے بچ کیونکہ یہ تجھ کو بدبختی اور بلا کا وارث بنا دے گی اور تجھے بقا کو فنا کے بدلے بیچنے پر آمادہ کر دے گی۔

٢٧٠٣ — اِیَّاکَ اَنْ تَغْلِبَکَ نَفْسُکَ عَلٰی مَا تَظُنُّ وَلَا تَغْلِبَهَا عَلٰی مَا تَسْتَیْقِنُ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ اَعْظَمِ الشَّرِّ

اس بات سے بچ کہ تیرا نفس تیری ان باتوں پر غالب آجائے کہ جن کے بارے میں تو محض گمان رکھتا ہے اور وہ باتیں نفس پر غالب نہ آئیں کہ جن کے بارے میں تو یقین رکھتا ہے کیونکہ یہ بدترین شر میں سے ہوگا۔

٢٧٠٤ — اِیَّاکَ اَنْ تُسِیْءَ الظَّنَّ فَاِنَّ سُوْءَ الظَّنِّ یُفْسِدُ الْعِبَادَةَ وَیُعَظِّمُ الْوِزْرَ

اس سے بچ کہ تو اپنے گمان کو برا کرے کیونکہ بدظنی عبادت کو فاسد کر دیتی ہے اور بوجھ کو عظیم تر۔

٢٧٠٥ — اِیَّاکَ اَنْ تُسْلِفَ الْمَعْصِیَةَ وَتُسَوِّفَ بِالتَّوْبَةِ فَتَعْظُمَ لَکَ الْعُقُوْبَةُ

اس سے بچ کہ تو نافرمانی کو پیشگی کر دے اور توبہ کو تاخیر میں ڈالے پس تیری سزا عظیم تر ہو جائے۔

٢٧٠٦ — اِیَّاکَ اَنْ تَکُوْنَ عَلَی النَّاسِ طَاعِنًا

وَلِنَفْسِكَ مُدَاهِنًا فَتَعْظُمَ عَلَيْكَ الْحُوبَةُ وَتَحْرُمَ الْمَثُوبَةَ

اس سے بچ کہ تو لوگوں پر طعنہ زن ہو اور اپنے نفس کے بارے میں آسانی پسند لہٰذا تجھ پر گناہ عظیم ہوگا اور تجھ پر ثواب حرام قرار پائے گا۔

۲۷۰۷ —— اِيَّاكَ وَالْاِمْسَاكَ فَاِنَّ مَا اَمْسَكْتَهُ فَوْقَ قُوْتِ يَوْمِكَ كُنْتَ فِيْهِ خَازِنًا لِغَيْرِكَ

اس سے بچ کہ تو پس انداز کرے کیونکہ جو کچھ تو اپنے ایک دن کی روزی سے بچائے گا وہ تو اپنے غیر کے لیے خزانہ جمع کرے گا۔

۲۷۰۸ —— اِيَّاكَ وَمُلَابَسَةَ الشَّرِّ فَاِنَّكَ تُنْبِلُهُ نَفْسَكَ قَبْلَ عَدُوِّكَ وَ تُهْلِكُ بِهِ دِيْنَكَ قَبْلَ اِيْصَالِهِ اِلٰى غَيْرِكَ۔

— اپنے آپ کو شر کا لباس اوڑھنے سے بچا کیونکہ تو اپنے دشمن سے پہلے اسے خود اپنے آپ تک پہنچائے گا اور اس سے پہلے کہ تو اس شر کو اپنے غیر تک پہنچائے اپنے دین کو تباہ کر ڈالے گا۔

۲۷۰۹ — اِیَّاكَ اَنْ تُثْنِیَ عَلٰی اَحَدٍ بِمَا لَیْسَ فِیْهِ فَاِنَّ فِعْلَهُ یُصَدِّقُ عَنْ وَصْفِهِ وَیُکَذِّبُكَ

اس سے بچ کہ تو کسی کی ایسی تعریف کرے جو اس میں نہ پائی جائے اس لیے کہ اس کا فعل اس کے وصف کی تصدیق کرے گا اور تو جھوٹا قرار پائے گا۔

۲۷۱۰ — اِیَّاكَ وَطُوْلَ الْاَمَلِ فَکَمْ مِنْ مَغْرُوْرٍ اِفْتَتَنَ بِطُوْلِ اَمَلِهِ وَاَفْسَدَ عَمَلَهُ وَقَطَعَ اَجَلَهُ فَلَا اَمَلَهُ اَدْرَكَ وَلَا مَا فَاتَهُ اسْتَدْرَكَ

اپنے آپ کو لمبی امیدوں سے بچا کیونکہ کتنے ہی فریب کھائے ہوئے ہیں کہ جن کی طویل امیدوں نے انھیں

فتنوں میں مبتلا کیا اور ان کے عمل کو فاسد کر دیا اور ان کی مہلت کو کاٹ دیا، نہ ہی اس نے اپنی امید کو پایا اور نہ ہی فوت شدہ (وقت اور عمل) کو سمیٹ سکے۔

۲۷۱۱ —— إِيَّاكَ وَمُسَامَاةَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ فِي عَظَمَتِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُذِلُّ كُلَّ جَبَّارٍ وَيُهِينُ كُلَّ مُخْتَالٍ

اس سے بچ کہ اللہ سبحانہٗ کی عظمت میں اس سے ہمسری کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر جبار کو ذلیل اور کرّوفر والے کو خوار کر دیتا ہے۔

۲۷۱۲ —— إِيَّاكَ وَالْغَفْلَةَ وَالْاِغْتِرَارَ بِالْمُهْلَةِ فَإِنَّ الْغَفْلَةَ تُفْسِدُ الْأَعْمَالَ وَالْآجَالَ تَقْطَعُ الْآمَالَ

اس سے بچ کہ مہلت کے سبب غفلت اور فریب میں مبتلا ہو جائے کیونکہ غفلت اعمال اور مہلت کو فاسد اور امیدوں کو کاٹ دیتی ہے۔

۲۷۱۳ —— إِيَّاكَ وَالْقِحَةَ فَإِنَّهَا تَحْدُوكَ عَلَىٰ رُكُوبِ الْقَبَائِحِ وَالتَّهَجُّمِ عَلَى السَّيِّئَاتِ

اپنے آپ کو بے شرمی سے بچا کیونکہ وہ تجھ کو بدی پر عمل کرانے پر آمادہ اور گناہوں میں دھکیل دے گی۔

۲۷۱۴ —— إِيَّاكَ وَالْبَغْيَ فَإِنَّ الْبَاغِيَ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لَهُ النَّقِمَةَ وَيُحِلُّ بِهِ الْمَثُلَاتِ

اپنے آپ کو سرکشی سے بچا کیونکہ باغی کے لیے اللہ کا قانونِ مکافات تیز تر اور اس کے ذریعے سزائیں نازل ہو جاتی ہیں۔

۲۷۱۵ —— إِيَّاكَ وَفُضُولَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ يُظْهِرُ مِنْ عُيُوبِكَ مَا بَطَنَ وَيُحَرِّكُ عَلَيْكَ مِنْ أَعْدَائِكَ مَا سَكَنَ

فضول کلامی سے اپنے آپ کو بچا کیونکہ یہ تیرے پوشیدہ عیبوں کو ظاہر اور تیرے دشمنوں کو تیرے خلاف ان چیزوں میں حرکت کروا دے گا کہ جن میں تو سکون سے تھا

٢٦١٦ — إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْوَلَهِ بِالنِّسَاءِ وَ الْإِغْرَاءَ بِلَذَّاتِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْوَلِهَ بِالنِّسَاءِ مُمْتَحَنٌ وَالْغَرِيَّ بِاللَّذَّاتِ مُمْتَهَنٌ

اپنے آپ کو عورتوں پر کثرت سے فریفتگی اور دنیا کی لذتوں پر برانگیختہ ہونے سے بچا کیونکہ ایسا شخص عورتوں کے ذریعے امتحان میں مبتلا اور لذتوں سے دھوکا کھانے والا، رنج و مصیبت میں مبتلا ہے۔

٢٦١٧ — إِيَّاكَ وَمَا يُسْتَهْجَنُ مِنَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ يَحْبِسُ عَلَيْكَ اللِّئَامَ وَيُنَفِّرُ عَنْكَ الْكِرَامَ

اپنے آپ کو پست کلامی سے بچا کیونکہ یہ کمینوں کو تجھ پر مُسلّط اور کریم لوگوں کو تجھ سے جُدا کروا دے گی۔

٢٦١٨ — إِيَّاكَ وَالْوُقُوعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَ الْوُلُوعَ بِالشَّهَوَاتِ فَإِنَّهُمَا يَقْتَادَانِكَ

اِلَى الْوُقُوْعِ فِي الْحَرَامِ وَرُكُوْبِ كَثِيْرٍ مِنَ الْآثَامِ

اپنے آپ کو شبہوں میں پڑنے اور شہوتوں میں حریص ہونے سے بچا کیونکہ یہ دونوں باتیں حرام میں تجھ کو داخل کر دیں گی اور کثیر گناہوں میں مبتلا کر دیں گی۔

۲۷۱۹ — اِيَّاكَ اَنْ تَجْعَلَ مَرْكَبَكَ لِسَانَكَ فِي غَيْبَةِ اِخْوَانِكَ اَوْ تَقُوْلَ مَا يَصِيْرُ عَلَيْكَ حُجَّةً وَفِي الْاِسَائَةِ اِلَيْكَ عِلَّةً

اپنے آپ کو اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس سے بچا کہ تیری زبان تیری سواری بن جائے یا ایسی بات کہے جو تیرے اوپر حجت بن جائے اور تیری برائی کے لیے ایک علت بن جائے۔

۲۷۲۰ — اِيَّاكَ اَنْ تَسْتَسْهِلَ رُكُوْبَ الْمَعَاصِي فَاِنَّهَا تَكْسُوْكَ فِي الدُّنْيَا ذِلَّةً

وَتَكْسِبُكَ فِى الْآخِرَةِ سَخَطُ اللّٰهِ
اس سے بچ کہ تو گناہوں کی سواری کو آسان جاننے لگے کیونکہ یہ دنیا میں تیری ذلت کا لباس اور آخرت میں اللہ کی ناراضگی مول لے گا۔

۲۷۲۱ —— اِيَّاكَ وَمَا قَلَّ اِنْكَارُهُ وَاِنْ كَثُرَ مِنْكَ اعْتِذَارُهُ فَمَا كُلُّ قَائِلٍ نُكْراً يُمْكِنُكَ اَنْ تُوسِعَهُ عُذْراً
اپنے آپ کو ایسے کام سے بچا کہ جس کا انکار کرنا مشکل ہو اگرچہ کہ اس کام کے کثیر عذر تیرے پاس ہوں کیونکہ ہر نامناسب بات کہنے والے کے لیے یہ ممکن نہیں کہ تیرا عذر اس تک پہنچ جائے

۲۷۲۲ —— اِيَّاكَ وَكُلَّ عَمَلٍ يُنَفِّرُ عَنْكَ حُرّاً، اَوْ يُذِلُّ لَكَ قَدْراً، اَوْ يَجْلِبُ عَلَيْكَ شَرّاً، اَوْ تَحْمِلُ بِهٖ اِلَى الْقِيَامَةِ وِزْراً
ہر اس عمل سے بچ کہ جس سے مردِ آزاد تجھ سے متنفر

ہو جائے یا تیری قدر و منزلت کو خوار کر دے یا تیرے لیے شر کو سمیٹ دے یا جس کے ذریعے قیامت میں تیرا بوجھ بڑھ جائے۔

۲۷۲۳ —— اِیَّاكَ وَمَا يُسْخِطُ رَبَّكَ وَيُوحِشُ النَّاسَ مِنْكَ، فَمَنْ اَسْخَطَ رَبَّهُ تَعَرَّضَ لِلْمَنِيَّةِ، وَمَنْ اَوْحَشَ النَّاسَ تَبَرَّاَ مِنَ الْحُرِّيَّةِ

ان تمام باتوں سے بچ جو تیرے رب کو ناراض اور انسانوں کو تجھ سے دور کر دیں۔ کیونکہ جس پر اس کا رب ناراض ہوا تو گویا وہ ہلاکت کے لیے پیش کر دیا گیا اور جس سے لوگ گھبرا گئے وہ آزادی سے دُور ہو گیا۔

۲۷۲۴ —— اِیَّاكَ وَخُبْثَ الطَّوِيَّةِ وَاِفْسَادَ النِّيَّةِ وَرُكُوبَ الدَّنِيَّةِ وَغُرُورَ الْاُمْنِيَّةِ

اپنے آپ کو باطنی بدی، نیت کے فساد، پستی کی سواری اور آرزوؤں کے فریب سے بچا۔

۲۷۲۵ — اِیَّاکَ وَالْاِسْتِیْثَارَ بِمَا لِلنَّاسِ فِیْہِ اُسْوَۃٌ وَالتَّغَابِیْ عَمَّا وَضَحَ لِلنَّاظِرِیْنَ فَاِنَّہٗ مَاخُوْذٌ مِنْکَ لِغَیْرِکَ

اپنے آپ کو ان چیزوں میں منفرد ہونے سے بچا کہ جس میں تمام انسانوں کے لیے نمونۂ عمل موجود ہے اور ان چیزوں سے تغافل سے بھی جو دیکھنے والوں کے سامنے واضح ہے اس لیے کہ یہ بات تجھ سے اخذ کر کے تیرے غیر کے لیے نمونہ قرار پائے گی۔

۲۷۲۶ — اِیَّاکَ وَمَوَدَّۃَ الْاَحْمَقِ فَاِنَّہٗ یَضُرُّکَ مِنْ حَیْثُ یَرٰی اَنَّہٗ یَنْفَعُکَ وَ یَسُوْءُکَ وَھُوَ یَرٰی اَنَّہٗ یَسُرُّکَ

احمق کی الفت سے بچ کیونکہ وہ تجھے نقصان پہنچائے گا جبکہ وہ یہ سمجھتا ہوگا کہ وہ تجھے فائدہ پہنچائے گا اور تجھے ناراض کر دے گا جبکہ وہ یہ سمجھے گا کہ وہ تجھے خوشی دے رہا ہے۔

۲۷۲۷ — اِیَّاکَ اَنْ تَسْتَخِفَّ بِالْعُلَمَاءِ فَاِنَّ

ذٰلِكَ يُزْرِي بِكَ وَيُسِيءُ الظَّنَّ بِكَ وَالْمَخِيلَةَ فِيكَ

علماء کو خفیف سمجھنے سے پرہیز کر کیونکہ یہ بات تجھ کو عیب دار بنا دے گی اور تیرے بارے میں گمان اور تجھ سے متعلق خیالات کو بُرا کر دے گی۔

۲۷۲۸ —— إِيَّاكَ اَنْ تَغْتَرَّ بِمَا تَرٰى مِنْ اِخْلَادِ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَيْهَا وَتَكَالُبِهِمْ عَلَيْهَا فَقَدْ نَبَّأَكَ اللّٰهُ عَنْهَا وَتَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ عُيُوْبِهَا وَمَسَاوِيْهَا

اس بات سے بچ کہ تجھے اہلِ دنیا کی اس پر وارفتگی کہیں دھوکا نہ دے دے اور ان کا اس سے تعلق رکھنا بہ تحقیق کہ اللہ نے دنیا کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے اور تیرے سامنے اس کے عیوب اور برائیاں ظاہر ہو چکی ہیں۔

۲۷۲۹ —— إِيَّاكَ اَنْ تَخْدَعَ عَنْ دَارِ الْقَرَارِ وَمَحَلِّ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَالْاَوْلِيَاءِ الْاَبْرَارِ الَّتِيْ نَطَقَ الْقُرْآنُ بِوَصْفِهَا وَاَثْنٰى

عَلٰی اَھْلِھَا وَدَلَّکَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ عَلَیْھَا وَدَعَاکَ اِلَیْھَا

اس بات سے بچ کہ تو آرام کے گھر، پاکیزہ اور بزرگ اور اولیاء ابرار کے جائے قرار کے بارے میں دھوکا کھا جائے کہ جس کی تعریف میں قرآن بولا اور جس کے اہل کے اوصاف بیان کیے۔ اللہ سبحانہ نے اس کی جگہ کے بارے میں تیری رہنمائی کی ہے اور اس کی طرف تجھکو بلایا ہے۔

۲۷۳۰ —— اِیَّاکَ وَالْکَلَامَ فِیْمَا لَاتَعْرِفُ طَرِیْقَتَہٗ وَلَاتَعْلَمُ حَقِیْقَتَہٗ فَاِنَّ قَوْلَکَ یَدُلُّ عَلٰی عَقْلِکَ، وَعِبَارَتَکَ تُنْبِئُ عَنْ مَعْرِفَتِکَ فَتَوَقَّ مِنْ طُوْلِ لِسَانِکَ مَا اَمِنْتَہٗ وَاخْتَصِرْ مِنْ کَلَامِکَ مَا اسْتَحْسَنْتَہٗ فَاِنَّہٗ بِکَ اَجْمَلُ وَعَلٰی فَضْلِکَ اَدَلُّ

ایسے کلام سے پرہیز کر کہ جس کے طریقے کی تجھے معرفت نہیں اور جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں کیونکہ تیرا قول تیری عقل

کی دلالت کرتا ہے اور تیری عبارت تیری معرفت کا پتہ دیتی ہے پس اپنی زبان کی درازی پر نظر رکھ اتنی کہ جو تجھے امن سے رکھے اور اپنے کلام کو اتنا مختصر رکھ کہ جو تجھ کو حسین تر کر دے کیونکہ یہ تیرے لیے سب سے زیادہ زیبا اور تیری فضیلت کے لیے سب سے زیادہ رہنما ہے۔

۲۷۳۱ —— اِيَّاكَ وَمُشَاوَرَةَ النِّسَاءِ فَاِنَّ رَأْيَهُنَّ اِلٰى اَفَنٍ، وَعَزْمَهُنَّ اِلٰى وَهْنٍ وَاكْفُفْ عَلَيْهِنَّ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ فَحِجَابُكَ لَهُنَّ خَيْرٌ مِنَ الْاِرْتِيَابِ بِهِنَّ وَلَيْسَ خُرُوْجُهُنَّ بِشَرٍّ مِنْ اِدْخَالِكَ مَنْ لَا يُوْثَقُ بِهٖ عَلَيْهِنَّ وَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا يَعْرِفْنَ غَيْرَكَ فَافْعَلْ

عورتوں سے مشورہ کرنے سے پرہیز کر کیونکہ ان کی رائے سب سے زیادہ ضعیف ہے اور ان کا عزم سب سے زیادہ کمزور ہے اور ان کو خود اپنی نگاہوں کے دیکھنے

سے باز رکھ پس تیرا احباب اُن کے لیے خیر ہے اس سے
کہ تُو ان کے بارے میں مشکوک ہو اور ان کا باہر نکلنا
ایسا ہی شر ہے کہ جیسے کسی ناقابلِ بھروسہ آدمی کو توان کے
پاس چھوڑ دے اور اگر تو استطاعت رکھتا ہے کہ وہ
تیرے سوا کسی کو نہ جانیں تو ایسا کر۔

۲۷۳۲ — إِيَّاكُمْ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ وَتَرْكَ
الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ
پرہیز کرو پیٹھ دکھانے سے آپس میں قطع تعلق سے اور
اچھی باتوں کی تلقین اور بری باتوں کے روکنے کو ترک
کرنے سے۔

۲۷۳۳ — إِيَّاكُمْ وَمُصَادَقَةَ الْفَاجِرِ فَإِنَّهُ
يَبِيعُ مُصَادِقَهُ بِالتَّافِهِ الْمُحْتَقَرِ
فاجر کی دوستی سے پرہیز کرو کیونکہ وہ اپنے ساتھی کو تھوڑی
اور حقیر چیز کے بدلے بیچ دیتا ہے۔

۲۷۳۴ — إِيَّاكُمْ وَصَرَعَاتِ الْبَغْيِ وَفَضَحَاتِ
الْغَدْرِ وَإِثَارَةَ كَامِنِ الشَّرِّ الْمُذَمَّمِ

—— بغاوت کی آمادگی اور غدّاریوں کی رسوائی اور قابلِ مذمّت پوشیدہ شر سے پرہیز کرو۔

۲۷۳۵ —— اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِيْنَا، قُوْلُوا : إِنَّا مَرْبُوْبُوْنَ وَاعْتَقِدُوا فِي فَضْلِنَا مَا شِئْتُمْ

ہمارے بارے میں تجاوز کرنے سے بچو ہم کو رزق پانے والا کہو اور ہماری فضیلت میں جو چاہو اعتقاد رکھو۔

۲۷۳۶ —— اِيَّاكُمْ وَتَحَكُّمَ الشَّهَوَاتِ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ عَاجِلَهَا ذَمِيْمٌ وَآجِلَهَا وَخِيْمٌ

اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ جسمانی اور نفسانی خواہشیں تمہارے اوپر حکم چلائیں کیونکہ ان خواہشوں کا دنیاوی رُخ مذموم اور آنے والا رُخ انتہائی بھاری ہے۔

۲۷۳۷ —— اِيَّاكُمْ وَالْبِطْنَةَ فَإِنَّهَا مَقْسَاةٌ لِلْقَلْبِ مَكْسَلَةٌ عَنِ الصَّلٰوةِ مَفْسَدَةٌ لِلْجَسَدِ

اپنے آپ کو شکم سیری سے بچاؤ کیونکہ یہ دل کی سختی

نماز کی سستی اور بدن کے فساد کا باعث ہے۔

۲۷۳۸ —— إِيَّاكُمْ وَدَنَاءَةَ الشَّرَهِ وَالطَّمَعِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَرٍّ وَمَزْرَعَةُ الذُّلِّ وَمُهِينُ النَّفْسِ وَمُتْعِبُ الْجَسَدِ

اپنے آپ کو حرص وطمع کی پستی سے بچاؤ کیونکہ یہ ہر شر کا سر اور ہر ذلت کی کھیتی ہے اور نفس کی توہین اور بدن کی زحمت ہے۔

۲۷۳۹ —— إِيَّاكُمْ وَغَلَبَةَ الدُّنْيَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّ عَاجِلَهَا نُغْصَةٌ وَآجِلَهَا غُصَّةٌ

اپنے آپ کو اپنے نفسوں پر دنیا کے غلبہ سے بچاؤ، کیونکہ اس کا موجودہ رُخ نامرادی اور آنے والا رُخ غصّہ ہے۔

۲۷۴۰ —— إِيَّاكُمْ وَتَمَكُّنَ الْهَوٰى مِنْكُمْ فَإِنَّ أَوَّلَهُ فِتْنَةٌ وَآخِرَهُ مِحْنَةٌ

—— اپنے آپ کو خواہشات نفس کے تسلّط سے بچاؤ کیونکہ اس کا اوّل فتنہ اور آخر رنج ہے۔

۲۷۴۱ —— اِیَّاکُمْ وَغَلَبَةَ الشَّهَوَاتِ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ فَاِنَّ بِدَایَتَهَا مَلَکَةٌ وَنِهَایَتَهَا هَلَکَةٌ

اپنے دلوں پر خواہشِ نفس و حسد کے غلبہ سے پرہیز کرو کیونکہ اس کی ابتدا قبضہ اور اس کی انتہا ہلاکت ہے۔

۲۷۴۲ —— اِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ عَنْ اَهْلِ الْحَقِّ لِلشَّیْطَانِ کَمَا اَنَّ الشَّاذَّ مِنَ الْغَنَمِ لِلذِّئْبِ

فرقت سے بچو کیونکہ اہلِ حق میں سے الگ تھلگ شیطان کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے کہ جیسے ریوڑ سے جدا ہونے والی بھیڑ کے لیے بھیڑیا۔

۲۷۴۳ —— اِیَّاکُمْ وَالْبُخْلَ فَاِنَّ الْبُخْلَ یَمْقُتُهُ الْغَرِیْبُ وَیَنْفِرُ مِنْهُ الْقَرِیْبُ

— بخل سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے بیگانہ دشمنی رکھتا ہے اور قریب فرار ہو جاتا ہے۔

۲۷۴۴ — اِیَّاکَ اَنْ تَغْتَرَّ بِغَلَطَۃِ شِرِّیْرٍ بِالْخَیْرِ
کسی شریر کے نیک کام کے مغالطے میں آکر دھوکا کھانے سے بچ۔

۲۷۴۵ — اِیَّاکَ اَنْ تَسْتَوْحِشَ مِنْ غَلَطَۃِ خَیِّرٍ بِالشَّرِّ
کسی نیکوکار کے غلط کام کی وجہ سے اس سے وحشتناک ہونے سے اپنے آپ کو بچا۔

لفظ اَلا (آیا ، کیا نہیں ہے) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

(۱)

۲۷۴۶۔ —— اَلاٰ مُنْتَبِہٌ مِنْ رَقْدَتِہٖ قَبْلَ حِیْنِ مَنِیَّتِہٖ
آیا نہیں ہے (انسان کی) خواب سے بیداری موت سے پہلے ؟

۲۷۴۷ —— اَلاٰ مُسْتَیْقِظٌ مِنْ غَفْلَتِہٖ قَبْلَ نَفَادِ مُدَّتِہٖ
آیا نہیں ہے (انسان کی) غفلت سے بیداری اس کی مدّت پوری ہونے سے پہلے ؟

۲۷۴۸ —— اَلاٰ عَامِلٌ لِنَفْسِہٖ قَبْلَ یَوْمِ بُؤْسِہٖ

—— آیا نہیں ہے اپنے نفس کے لیے عمل کرنے والا اس کی سختی میں مبتلا ہونے والے دن سے پہلے ؟

۲۷۴۹ —— اَلَا مُسْتَعِدٌّ لِلِقَاءِ رَبِّهٖ قَبْلَ زُهُوْقِ نَفْسِهٖ

آیا نہیں ہے اپنے ربّ سے ملاقات پر آمادہ لوگ اپنے نفس کے باہر نکلنے سے پہلے ؟

۲۷۵۰ —— اَلَا مُتَزَوِّدٌ لِاٰخِرَتِهٖ قَبْلَ اُزُوْفِ رِحْلَتِهٖ

آیا نہیں ہے آخرت کی زادِ راہ رکھنے والا اس سے قبل کہ اس کا قافلہ کوچ کر جائے ؟

۲۷۵۱ —— اَلَا تَائِبٌ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ مَنِيَّتِهٖ

آیا نہیں اپنی خطا پر توبہ کرنے والا اس سے پہلے کہ اس کی موت حاضر ہو جائے۔

۲۷۵۲ —— اَلَا اِنَّ اَبْصَرَ الْاَبْصَارِ مَنْ نَفَذَ

فِی الْخَیْرِ طَرْفُهُ

جان لو کہ سب سے بینا نگاہیں وہ ہیں کہ جو نیکی میں نفوذ کر جائیں۔

۲۷۵۳ —— اَلَا اِنَّ اَسْمَعَ الْاَسْمَاعِ مَنْ وَعَی التَّذْکِیْرَ وَقَبِلَهُ

جان لو کہ سب سے زیادہ سننے والے کان وہ ہیں کہ جو نصیحتوں کو جمع کریں اور ان کو قبول کریں۔

۲۷۵۴ —— اَلَا وَاِنَّ اِعْطَاءَ هٰذَا الْمَالِ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ تَبْذِیْرٌ وَاِسْرَافٌ

جان لو کہ اس مال کو اس کے حق کے علاوہ دے دینا تبذیر اور اسراف ہے۔

۲۷۵۵ —— اَلَا وَاِنَّ الْقَنَاعَةَ وَغَلَبَةَ الشَّهْوَةِ مِنْ اَکْبَرِ الْعَفَافِ

جان لو کہ قناعت اور شہوت پر غلبہ بزرگترین عفت میں سے ہے۔

۲۷۵۶ —— اَلَا وَاِنِّیْ لَمْ اَرَ کَالْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا

وَلَا کَالنَّارِ نَامَ هَارِبُهَا
جان لو کہ میں نے نہیں دیکھا کسی کو جنّت کے طلب کرنے والے کی مانند کہ وہ سوتا رہا اور دوزخ سے دور بھاگنے والے کی مانند کہ وہ بھی نیند لیتا رہا۔

۲۷۵۷ —— اَلَا وَاِنَّ الدُّنْیَا دَارٌ لَا یَسْلَمُ مِنْهَا اِلَّا بِالزُّهْدِ فِیْهَا، وَلَا یُنْجِیْ مِنْهَا بِشَیْءٍ کَانَ لَهَا
جان لو دنیا یقیناً وہ گھر ہے کہ جس میں سلامتی ممکن نہیں سوائے اس میں زہد اختیار کرنے کے اور اس میں نجات ان چیزوں سے ممکن نہیں جو اس کے لیے ہیں۔

۲۷۵۸ —— اَلَا حُرٌّ یَدَعُ هٰذِهِ اللُّمَاظَةَ لِاَهْلِهَا
آیا نہیں ہے کوئی مردِ آزاد کہ جو اس دانتوں میں رہ جانے والی غذا (دنیا) کو اس کے اہل کے سپرد کردے

۲۷۵۹ —— اَلَا اِنَّهُ لَیْسَ لِاَنْفُسِکُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةُ فَلَا تَبِیْعُوْهَا اِلَّا بِهَا

— جان لو کہ تمہارے نفس کی قیمت جنّت کے علاوہ کچھ نہیں پس اس کو ہرگز نہ بیچو مگر جنت کے بدلے۔

۲۷۶۰ — اَلَا وَاِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ آذَنَتْ بِانْقِضَاءٍ وَتَنَكَّرَ مَعْرُوفُهَا وَصَارَ جَدِيدُهَا رَثًّا وَسَمِينُهَا غَثًّا

جان لو کہ دنیا بریدہ شدہ ہے اور اس کے خاتمہ کا اعلان ہوچکا ہے اس کی اچھائی برائی میں بدل گئی ہے اور اس کا ہر جدید پرانا ہوچکا ہے اور اس کا ہر فربہ لاغر ہوگیا ہے۔

۲۷۶۱ — اَلَا وَاِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰى وَطُولُ الْاَمَلِ

جان لو کہ سب سے زیادہ خوف تمہارے بارے میں خواہش کی پیروی اور طویل امیدوں میں ہے۔

۲۷۶۲ — اَلَا وَاِنَّ مَنْ لَا يَنْفَعُهُ الْحَقُّ يَضُرُّهُ الْبَاطِلُ وَمَنْ لَا يَسْتَقِمْ بِهِ الْهُدٰى

يَجُرُّ بِهِ الضَّلَالُ إِلَى الرَّدٰى

جان لو کہ جس کو حق فائدہ نہیں پہنچاتا اسے باطل نقصان پہنچاتا ہے اور جسے ہدایت استقامت نہیں بخشتی اسے گمراہی ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے۔

۲۷۶۳ —— أَلَا وَمَا يَصْنَعُ بِالدُّنْيَا مَنْ خُلِقَ لِلْآخِرَةِ، وَمَا يَصْنَعُ بِالْمَالِ مَنْ عَمَّا قَلِيلٍ يُسْلَبُهُ وَيَبْقَى عَلَيْهِ حِسَابُهُ وَتَبِعَتُهُ

جان لو کہ جو آخرت کے لیے خلق کیا گیا ہو وہ دنیا کے ساتھ کیا کرے گا اور مال کے ساتھ کیا کرے گا کہ جس کا قلیل اس سے سلب کر لیا گیا ہو اور اس کا حساب دینا اور اس کا وبال اس پر باقی ہو۔

۲۷۶۴ —— أَلَا وَإِنَّ التَّقْوٰى مَطَايَا ذُلُلٌ حُمِلَ عَلَيْهَا أَهْلُهَا وَأُعْطُوا أَزِمَّتَهَا فَأَوْرَدَتْهُمُ الْجَنَّةَ

جان لو کہ تقویٰ وہ آسان اونٹ کی سواریاں ہیں کہ

جس پر اس کا مالک سوار ہوا اور ان کی مہاریں دے دی گئیں اور اس نے ان لوگوں کو جنت میں لا چھوڑا۔

۲۷۶۵ — اَلَا وَاِنَّ الْخَطَایَا خَیْلٌ شُمُسٌ حُمِلَ عَلَیْهَا اَهْلُهَا وَخُلِعَتْ لُجُمُهَا فَاَوْرَدَتْهُمُ النَّارَ

جان لو کہ خطائیں سرکش گھوڑوں کی سواریاں ہیں کہ جن پر ان کے مالک سوار ہوئے اور ان کی لگام ان کے ہاتھ سے چھوٹ گئی پس انھوں نے آگ میں لا پھینکا۔

۲۷۶۶ — اَلَا وَاِنَّ الْیَوْمَ الْمِضْمَارَ وَغَدًا السِّبَاقَ وَالسَّبْقَةُ الْجَنَّةُ وَالْغَایَةُ النَّارُ

جان لو کہ آج کا دن رنج و محن کا میدان ہے اور کل کا دن سبقت کا دن ہے پس سبقت جنت ہے ورنہ انجام آگ ہے۔

۲۷۶۷ — اَلَا وَاِنَّکُمْ فِیْ اَیَّامِ اَمَلٍ مِنْ وَرَائِهٖ

اَجَلٌ ، فَمَنْ عَمِلَ فِیْ اَیَّامِ اَمَلِهٖ
قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ نَفَعَهٗ عَمَلُهٗ
وَلَمْ یَضُرُّهٗ اَجَلُهٗ

جان لو کہ تم امیدوں کے ایام میں ہو کہ جس کے پیچھے اجل ہے پس جس نے اپنے امیدوں کے دنوں میں اجل کے آنے سے پہلے عمل کر لیا اس کو اس کا عمل نفع پہنچائے گا اور اس کو اس کی اجل کوئی ضرر نہیں پہنچائے گی۔

۲۷۶۸ —— اَلَا وَاِنَّ اللِّسَانَ بِضْعَةٌ مِنَ الْاِنْسَانِ
فَلَا یُسْعِدُهُ الْقَوْلُ اِذَا امْتَنَعَ
وَلَا یُمْهِلُهُ النُّطْقُ اِذَا اتَّسَعَ

جان لو کہ زبان انسان کا ایک پارہ گوشت ہے کہ جب وہ رک جائے تو قول اس کی مدد نہیں کر سکتا اور جب وہ گنجائش پائے تو نطق اس کو مہلت نہیں دیتا۔

۲۷۶۹ —— وَاِنَّا لَاُمَرَاءُ الْکَلَامِ فِیْنَا تَنَشَّبَتْ
عُرُوْقُهٗ وَعَلَیْنَا تَهَدَّلَتْ اَغْصَانُهٗ

اور بے شک ہم کلام کے امیر ہیں اور ہمارے اندر اس

کی فروع پھیلی ہوئی ہے اور ہمارے اوپر اس کی شاخیں جھکی ہوئی ہیں۔

۲۷۷۰ —— اَلَا وَاِنَّ مِنَ الْبَلَاءِ الْفَاقَةَ، وَاَشَدُّ مِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ وَاَشَدُّ مِنْ مَرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ

جان لو کہ فاقہ منجملہ از بلا ہے اور فاقے سے زیادہ سخت مرضِ بدن ہے اور مرضِ بدن سے زیادہ سخت مرضِ دل ہے۔

۲۷۷۱ —— اَلَا وَاِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ، وَاَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ، وَاَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ

جان لو کہ منجملہ از نعمت مال کی وسعت ہے اور مال کی وسعت سے زیادہ افضل بدن کی صحت ہے اور بدن کی صحت سے زیادہ افضل دل کا تقویٰ ہے۔

۲۷۷۲ — اَلاٰ وَاِنَّ مَنْ تَوَرَّطَ فِی الْاُمُوْرِ مِنْ غَیْرِ نَظَرٍ فِی الْعَوَاقِبِ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِمُفْدِحَاتِ النَّوَائِبِ

جان لو کہ جو کاموں میں ان کے انجام پر نظر ڈالنے سے پہلے ہی تھک گیا تو گویا اس نے اپنے آپ کو سنگین ترین مصیبتوں میں پھنسایا۔

۲۷۷۳ — اَلاٰ وَاِنَّ اللَّبِیْبَ مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْہَ الْآرَاءِ بِفِکْرٍ صَائِبٍ وَنَظَرٍ فِی الْعَوَاقِبِ

جان لو کہ صاحب دانش وہ ہے کہ جو فکر درست کے ذریعہ چہرہ ہائے رائے کی طرف اپنا رخ رکھتا ہے۔ اور انجاموں پر نظر (بھی) رکھتا ہے۔

۲۷۷۴ — اَلاٰ لَا یَعْدِلَنَّ اَحَدُکُمْ عَنِ الْقَرَابَۃِ یَرٰی بِھَا الْخَصَاصَۃَ اَنْ یَسُدَّھَا بِالَّذِیْ لَا یَزِیْدُہٗ اِنْ اَمْسَکَہٗ

وَلَا يَنْقُصُهُ إِنْ أَنْفَقَهُ

جان لو کہ تمھیں اپنے ان قرابت داروں پر تجاوز نہیں کرنا چاہیے کہ جن میں تم محتاجی دیکھ رہے ہو کہ تم اس محتاجی کو اس شے سے بھر دو کہ جس کو تم نے اگر روک لیا تو وہ بڑھے گی نہیں اور جس کو اگر خرچ کیا گیا تو وہ گھٹے گی (بھی) نہیں۔

۲۷۷۵ — أَلَا وَإِنَّ اللِّسَانَ الصَّادِقَ يَجْعَلُهُ اللهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ يُوْرِثُهُ مَنْ لَا يَحْمَدُهُ

جان لو کہ صداقت کی زبان کہ جس کو اللہ آدمی کے لیے انسانوں میں قرار دیتا ہے اس مال سے بہتر ہے کہ جس کو کوئی وراثت میں چھوڑے اور وہ حمد وستائش نہ کرے۔

۲۷۷۶ — أَلَا وَإِنَّهُ قَدْ أَدْبَرَ مِنَ الدُّنْيَا مَا كَانَ مُقْبِلاً وَأَقْبَلَ مِنْهَا مَا كَانَ مُدْبِراً

جان لو کہ دنیا کا سامنے کا حصہ پیٹھ دکھا چکا ہے اور

اس کا وہ حصہ سامنے آگیا ہے کہ جو پشت کیے ہوئے تھا۔

۲۷۷۷ —— وَازْمَعَ التَّرْحَالَ عِبَادُاللّٰهِ الْاَخْيَارُ وَبَاعُوْا قَلِيْلاً مِنَ الدُّنْيَا لَا يَبْقٰى بِكَثِيْرٍ مِنَ الْآخِرَةِ لَا يَفْنٰى

اور اللہ کے نیکوکار بندوں نے کوچ کا عزم کر رکھا ہے اور دنیا کا وہ قلیل جس میں بقا نہیں آخرت کے اس کثیر سے جو فنا نہ ہوگا فروخت کر دیا ہے۔

۲۷۷۸ —— اَلَا وَقَدْ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ وَ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ فَتَزَوَّدُوْا مِنَ الدُّنْيَا مَا تَحُوْزُوْنَ بِهِ اَنْفُسَكُمْ غَداً

جان لو کہ تمھیں سفر کا حکم دیا جا چکا ہے اور تمھیں زادِ راہ کی آگاہی کی جا چکی ہے پس دنیا سے وہ زاد راہ لے لو جو کل تمھارے نفسوں کا سرمایہ ہو سکے۔

۲۷۷۹ —— اَلَا وَاِنَّ الْجِهَادَ ثَمَنُ الْجَنَّةِ فَمَنْ

جَاهَدَ نَفْسَهُ مَلَكَهَا وَهِيَ اَكْرَمُ
ثَوَابِ اللّٰهِ لِمَنْ عَرَفَهَا

جان لو کہ جہاد (دراصل) قیمتِ بہشت ہے پس جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا (جنّت) کا مالک بن گیا اور یہ اللہ کا سب سے گرامی ثواب ہے اس کے لیے کہ جو اس کی معرفت رکھتا ہو۔

۲۷۸۰ — اَلَا وَاِنَّ شَرَايِعَ الدِّيْنِ وَاحِدَةٌ
وَسُبُلَهُ قَاصِدَةٌ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا
لَحِقَ وَغَنِمَ وَمَنْ وَقَفَ عَنْهَا ضَلَّ
وَنَدِمَ

جان لو کہ دین کی شریعتیں ایک ہی ہیں اور دین کی راہیں سیدھی ہیں پس جو انھیں پکڑتا ہے منزل و فیروزی تک پہنچتا ہے اور جو ان سے دور رک جاتا ہے گمراہ اور نادم رہتا ہے۔

۲۷۸۱ — اَلَا وَاِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ اَبْوَابُ الْحِكَمِ
وَاَنْوَارُ الظُّلَمِ وَضِيَاءُ الْاُمَمِ

—— جان لو کہ ہم اہل بیتؑ حکمت کے دروازے، ظلمتوں کے نور اور امتوں کی روشنی ہیں۔

٢٧٨٢ —— الا لا یستحیین من لا یعلم ان یتعلم فان قیمة کل امرء ما یعلم

جان لو کہ وہ شخص سیکھنے میں ہرگز حیا نہ کرے کہ جو علم نہیں رکھتا کیونکہ ہر شخص کی قیمت اس کے جاننے کے برابر ہوتی ہے۔

٢٧٨٣ —— الا لا یستقبحن من سئل عما لا یعلم ان یقول لا اعلم

جان لو کہ وہ شخص کہ جس سے سوال کیا گیا ہے اس چیز کے بارے میں کہ جسے وہ نہیں جانتا تو وہ یہ کہنے میں کوئی قباحت نہ محسوس کرے کہ " میں نہیں جانتا"۔

٢٧٨٤ —— الا فاعملوا والالسن مطلقة والابدان صحیحة والاعضاء

لُدْنَةٌ وَالْمُنْقَلَبُ فَسِيْحٌ وَالْمَجَالُ عَرِيْضٌ قَبْلَ إِزْهَاقِ الْفَوْتِ وَحُلُوْلِ الْمَوْتِ فَحَقِّقُوْا عَلَيْكُمْ حُلُوْلَهُ وَلَا تَنْتَظِرُوْا قُدُوْمَهُ

جان لو کہ عمل کر لو جبکہ زبانیں آزاد ہیں اور بدن صحیح ہیں اور اعضا و جوارح ابھی نرم ہیں اور مقامِ بازگشت کھلا ہوا ہے اور جولانی وسیع و عریض ہے اس سے پہلے کہ فوت ہونے کی وجہ سے باطل نہ قرار پاؤ اور موت آئے پس تم موت کے آنے پر اپنے آپ کو تیار قرار دو نہ کہ تم موت کے آنے کے انتظار میں رہو۔

۲۷۸۵۔ —— أَلَا وَقَدْ أَمَرَنِيَ اللّٰهُ بِقِتَالِ أَهْلِ النَّكْثِ وَالْبَغْيِ وَالْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ؛ فَأَمَّا النَّاكِثُوْنَ فَقَدْ قَاتَلْتُ، وَأَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَقَدْ جَاهَدْتُ وَأَمَّا الْمَارِقَةُ فَقَدْ دَوَّخْتُ، وَأَمَّا شَيْطَانُ الرَّدْهَةِ فَإِنِّي كُفِيْتُهُ بِصَعْقَةٍ سَمِعْتُ لَهَا وَجِيْبَ قَلْبِهِ

وَرَجَّةَ صَدْرِهِ

جان لو کہ مجھے اللہ نے بیعت کے توڑنے والوں، بغاوت کرنے والوں اور زمین پر فساد کرنے والوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا ہے۔ پس بیعت کے توڑنے والوں سے میں نے قتال کیا اور حق سے منہ موڑنے والوں سے میں نے جہاد کیا اور دین سے نکل جانے والوں کو میں نے ذلیل کر دیا اور شیطان ردھہ (خارجیوں کا سردار یا شامیوں کا) کو میں نے نعرے سے زیر کر لیا کہ میں نے اس کے دل کی دھڑکن اور سینے کی حرکت کو سنا۔

۲۷۸۶ —— اَلَا وَاِنَّ الظُّلْمَ ثَلَاثَةٌ فَظُلْمٌ لَا يُغْفَرُ وَظُلْمٌ لَا يُتْرَكُ وَظُلْمٌ مَغْفُورٌ لَا يُطْلَبُ، فَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ، وَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْمَرْءِ

لِنَفْسِهِ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاتِ، وَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا یُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا، اَلْعِقَابُ هُنَالِكَ شَدِیْدٌ لَیْسَ جَرْحًا بِالْمُدٰی وَلَا ضَرْبًا بِالسِّیَاطِ وَلٰكِنَّهٗ مَا یَسْتَصْغَرُ ذٰلِكَ مَعَهٗ

جان لو کہ ظلم تین طرح کے ہیں۔ ایک وہ ظلم جو معاف نہ کیا جائے گا (اور دوسرا) وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جائے گا (اور تیسرا وہ) ظلم جو معاف ہے اور طلب نہ کیا جائے گا۔ پس وہ ظلم جو معاف نہ ہو گا اللہ کے ساتھ شرک ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ "بے شک اللہ معاف نہیں کرے گا اگر اس کے ساتھ شرک کیا گیا اور اس کے علاوہ وہ ہر گناہ کو معاف کر دے گا کہ جس کے لیے چاہے گا" اور وہ ظلم جو معاف کر دیا جائے گا انسان کا اپنے نفس پر بعض بری خصلتوں کی وجہ سے ظلم کرنا ہے اور وہ ظلم جو چھوڑا نہ جائے گا بعض بندوں کا بعض پر ظلم کرنا ہے۔ پس وہاں سزا بہت شدید ہے پس وہ چھری سے زخم لگانا یا تازیانہ سے مارنا نہیں ہے بلکہ یہ وہ سزا ہے کہ جس کی وجہ سے وہ وہاں

بہت چھوٹا ہو جائے گا۔ (نیک اعمال میں)

۲۷۸۷ ــــــ اَلاٰ فَاعْمَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَالْخَنَاقُ مُهْمَلٌ وَالرُّوْحُ مُرْسَلٌ فِیْ فِنْيَةِ الْاِرْشَادِ وَرَاحَةِ الْاَجْسَادِ وَمَهَلِ الْبَقِيَّةِ وَاُنُفِ الْمَشِيَّةِ وَاِنْظَارِ التَّوْبَةِ وَانْفِسَاحِ الْحَوْبَةِ قَبْلَ الضَّنْكِ وَالْمَضِيْقِ وَالرَّدْعِ وَالزُّهُوْقِ قَبْلَ قُدُوْمِ الْغَائِبِ الْمُنْتَظَرِ وَاَخْذَةِ الْعَزِيْزِ الْمُقْتَدِرِ

جان لو کہ عمل کرو جبکہ گلے کھلے ہوئے ہیں اور روح بھیجی گئی ہے ذخیرۂ ارشاد میں اور بدن کی راحت میں اور بقایا کی مہلت میں اور ارادے کی ابتدا میں اور توبہ کی تاخیر میں اور گناہ کی وسعت میں اس سے پہلے کہ تنگی اور شدت معذوری اور باطل میں قرار پاؤ قبل اس کے کہ وہ غائب کہ جس کا انتظار تھا آجائے اور زبردست اقتدار والا اپنی گرفت میں لے لے۔

لفظ آیْنَ (کہاں ہے، ہیں) سے شروع ہونے والی حکمتیں
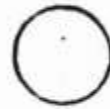
۲۷۸۸ —— اَیْنَ الْعَمَالِقَۃُ وَاَبْنَاءُ الْعَمَالِقَۃِ
کہاں ہیں عمالقہ اور اولادِ عمالقہ ؟

۲۷۸۹ —— اَیْنَ الْجَبَابِرَۃُ وَاَبْنَاءُ الْجَبَابِرَۃِ
کہاں ہیں جابر اور جابروں کی اولادیں ؟

۲۷۹۰ —— اَیْنَ اَھْلُ مَدَائِنِ الرَّسِّ الَّذِیْنَ قَتَلُوا النَّبِیِّیْنَ وَاَطْفَئُوا نُوْرَ الْمُرْسَلِیْنَ
کہاں ہیں شہر رس کے وہ لوگ جنھوں نے نبیوں کو قتل کیا

اور رسولوں کے نُور کو بجھانے کی کوشش کی؟

۲۷۹۱ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ عَسْكَرُوا الْعَسَاكِرَ وَمَدَّنُوا الْمَدَائِنَ

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے لشکر بنائے اور شہر آباد کیے؟

۲۷۹۲ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً وَأَعْظَمُ جَمْعاً

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے یہ کہا کہ ہم سے قوت میں زیادہ اور تعداد میں عظیم کون ہوگا؟

۲۷۹۳ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا أَحْسَنَ آثَاراً وَأَعْدَلَ أَفْعَالاً وَأَكْبَرَ مُلْكاً

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جن کے آثار بہترین اور جن کے افعال عدالت والے اور جن کے ملک سب سے بڑے تھے۔

۲۷۹۴ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ هَزَمُوا الْجُيُوْشَ وَسَارُوْا بِالْأُلُوْفِ

—— کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے لشکروں کو شکست دی اور ہزاروں کے ساتھ سفر کیا؟

۲۷۹۵ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ شَيَّدُوا الْمَمَالِكَ وَمَهَّدُوا الْمَسَالِكَ وَأَغَاثُوا الْمَلْهُوْفَ وَقَرَوُا الضُّيُوْفَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے ملکوں کو محکم کیا راستوں کو چوڑا کیا بے چاروں کی فریاد سنی اور مہمانوں کی توقیر کی؟

۲۷۹۶ —— أَيْنَ مَنْ سَعٰى وَاجْتَهَدَ وَأَعَدَّ وَاحْتَشَدَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے کوشش اور جدوجہد کی اور جمع کیا اور (پھر) کسی چیز کے آثار نہ چھوڑے؟

۲۷۹۷ —— أَيْنَ مَنْ بَنٰى وَشَيَّدَ وَفَرَشَ وَمَهَّدَ وَجَمَعَ وَعَدَّدَ

کہاں ہیں وہ کہ جنھوں نے بنیادیں رکھیں اور مضبوطی کی، فرش بنائے اور خواب گاہیں آراستہ کیں اور جمع

بھی کیا اور جوڑا بھی ؟

۲۷۹۸ —— أَيْنَ كِسْرَىٰ وَقَيْصَرُ وَتُبَّعُ وَحِمْيَرُ

کہاں ہیں کسریٰ، قیصر، تُبَّعْ اور حِمیَرْ (کے بادشاہ) ؟

۲۷۹۹ —— أَيْنَ مَنِ ادَّخَرَ وَاعْتَقَدَ وَجَمَعَ الْمَالَ عَلَى الْمَالِ فَأَكْثَرَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے ذخیرہ کیا اور پکا کر لیا اور مال پر مال جمع کیا اور کثرت (بھی) پالی ؟

۲۸۰۰ —— أَيْنَ مَنْ حَصَّنَ وَأَكَّدَ وَزَخْرَفَ وَنَجَّدَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے حصار بنائے اور مضبوطی پیدا کی اور زینت کی پھر آرائش بھی ؟

۲۸۰۱ —— أَيْنَ مَنْ جَمَعَ فَأَكْثَرَ وَاحْتَقَبَ وَاعْتَقَدَ، وَنَظَرَ بِزَعْمِهِ لِلْوَلَدِ

کہاں ہیں وہ کہ جنھوں نے جمع کیا اور پھر کثرت پائی اور ذخیرہ کیا اور اس کو پکا کر لیا اور اپنے گمان میں اولاد کے لیے

دُور اندیشی کی ؟

۲۸۰۲ —— اَیْنَ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ اَطْوَلَ اَعْمَاراً اَوْ اَعْظَمَ آثَاراً

کہاں ہیں وہ لوگ جو تم میں طویل ترین عمروں اور عظیم ترین آثاروں والے تھے ؟

۲۸۰۳ —— اَیْنَ مَنْ کَانَ اَعَدَّ عَدِیْداً وَ اَکْثَفَ جُنُوْداً وَاَعْظَمَ آثَاراً

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے افراد مہیا کیے اور لشکروں کی جمع آوری کی اور آثار کو عظیم تر بنایا؟

۲۸۰۴ —— اَیْنَ الْمُلُوْكَ وَالْاَکَاسِرَةُ

کہاں ہیں بادشاہ اور کسریٰ کے فرمانروا؟

۲۸۰۵ —— اَیْنَ بَنُوا الْاَصْفَرِ وَالْفَرَاعِنَةُ

کہاں ہیں اولادِ اصفر اور فرعون فرمانروا؟

۲۸۰۶ —— اَیْنَ الَّذِیْنَ مَلَکُوْا مِنَ الدُّنْیَا

اَقَاصِیَھَا

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو دنیا کے تمام اطراف کے مالک بن گئے تھے؟

۲۸۰۷ —— اَیْنَ الَّذِیْنَ اسْتَذَلُّوا الْاَعْدَاءَ وَمَلَکُوْا نَوَاصِیَھَا

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے دشمنوں کو ذلیل کیا اور ان کی پیشانیوں کو قابو میں کر لیا؟

۲۸۰۸ —— اَیْنَ الَّذِیْنَ دَانَتْ لَھُمُ الْاُمَمُ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جن کے لیے امتیں جھک گئی تھیں؟

۲۸۰۹ —— اَیْنَ الَّذِیْنَ بَلَغُوْا مِنَ الدُّنْیَا اَقَاصِیَ الْھِمَمِ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو دنیا میں اپنی ہمتوں کی انتہا پر پہنچے ہوئے تھے؟

۲۸۱۰ —— اَیْنَ تَخْتَدِعُکُمْ کَوَاذِبُ الْآمَالِ

تمھیں جھوٹی اُمیدیں کہاں فریب دے رہی ہیں؟

۲۸۱۱ —— أَيْنَ يَغُرُّكُمْ سَرَابُ الْأُلِ

تمھیں روزِ اول دکھائی دینے والا سراب کہاں دھوکا دے رہا ہے؟

۲۸۱۲ —— أَيْنَ تَذْهَبُ بِكُمُ الْمَذَاهِبُ

تمھیں مذاہب کہاں لے کر جا رہے ہیں؟

۲۸۱۳ —— أَيْنَ تَتِيهُ بِكُمُ الْغَيَاهِبُ وَ وَتَخْتَدِعُكُمُ الْكَوَاذِبُ

تمھیں گمراہی کی تاریکیاں کہاں حیران کر رہی ہیں اور دروغ گو فریب دے رہے ہیں؟

۲۸۱۴ —— أَيْنَ تَتِيهُونَ وَمِنْ أَيْنَ تُؤْتَوْنَ وَأَنَّى تُؤْفَكُونَ وَعَلَامَ تَعْمَهُونَ وَبَيْنَكُمْ عِتْرَةُ نَبِيِّكُمْ وَهُمْ أَزِمَّةُ الصِّدْقِ وَأَلْسِنَةُ الْحَقِّ

کہاں حیران جا رہے ہو کہاں سے آئے ہوئے ہو اور کیا بات جوڑ رہے ہو اور گمراہی میں کس چیز پر

تکیہ کیے ہوئے ہو جبکہ تمھارے درمیان تمھارے نبیؐ کی عترتؑ موجود ہے جو صداقت کی عنان اور حق کی زبان ہے؟

۲۸۱۵ —— اَیْنَ تَضِلُّ عُقُولُکُمْ وَتَزِیْغُ نُفُوسُکُمْ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الْکِذْبَ بِالصِّدْقِ وَتَعْتَاضُوْنَ الْبَاطِلَ بِالْحَقِّ

تمھاری عقلیں تمھیں کہاں گمراہ کر رہی ہیں اور تمھارے نفوس کہاں تمھیں میلا کر رہے ہیں کیا تم نے سچ کو جھوٹ سے بدل لیا ہے اور باطل کو حق کا عوض قرار دیا ہے؟

۲۸۱۶ —— اَیْنَ الْقُلُوْبُ الَّتِیْ وَهِبَتْ لِلّٰهِ وَعُوْقِدَتْ عَلٰی طَاعَةِ اللّٰهِ

کہاں ہیں وہ دل جو اللہ کے لیے وقف ہو گئے ہیں اور اللہ کی اطاعت پر باندھ دیے گئے ہیں؟

۲۸۱۷ —— اَیْنَ الَّذِیْنَ اَخْلَصُوْا اَعْمَالَهُمْ لِلّٰهِ وَطَهَّرُوْا قُلُوْبَهُمْ بِمَوَاضِعِ ذِکْرِ اللّٰهِ

— کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے اپنے اعمال کو اللہ کے لیے خالص کیا اور اپنے دلوں کو اللہ کے ذکر کے مقامات کے سبب پاک کر لیا؟

۲۸۱۸ — أَيْنَ الْمُوقِنُونَ الَّذِينَ خَلَعُوا سَرَابِيلَ الْهَوَى وَقَطَعُوا عَنْهُمْ عَلَائِقَ الدُّنْيَا

کہاں ہیں وہ صاحبانِ یقین کہ جنھوں نے خواہش کے پیراہنوں کو اتار پھینکا اور دنیا کی برائیوں کو اپنے آپ سے منقطع کر لیا؟

۲۸۱۹ — أَيْنَ الْعُقُولُ الْمُسْتَصْبِحَةُ لِمَصَابِيحِ الْهُدَى

کہاں ہیں وہ عقلیں جو چراغِ ہدایت سے فروزاں ہیں؟

۲۸۲۰ — أَيْنَ الْأَبْصَارُ اللَّامِحَةُ مَنَارَ التَّقْوَى

کہاں ہیں دیدہ بینا اور علامت راہِ پرہیزگاری۔

۲۸۲۱ — أَيْنَ الَّذِينَ زَعَمُوا أَنَّهُمْ هُمْ

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ دُوْنَنَا کِذْباً وَبَغْیاً عَلَیْنَا وَحَسَداً لَنَا اَنْ رَفَعَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَوَضَعَھُمْ، وَاَعْطَانَا وَحَرَمَھُمْ، وَاَدْخَلَنَا وَاَخْرَجَھُمْ بِنَا یُسْتَعْطَی الْھُدٰی وَیُسْتَجْلَی الْعَمٰی لَا بِھِمْ

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے یہ گمان کیا کہ وہ ہمارے علاوہ علم میں راسخ ہیں ہم پر جھوٹ اور بغاوت کی وجہ سے اور ہم سے حسد رکھنے کی وجہ سے کہ اللہ سبحانہٗ نے ہم کو رفعت عطا کی اور ان کو پست کر دیا اور ہم کو عطا کیا اور ان کو محروم رکھا اور ہم کو داخل کیا اور ان کو خارج کر دیا۔ ہمارے ہی ذریعہ ہدایت عطا کی جاتی ہے اور اندھیروں کو روشن کیا جاتا ہے نہ کہ ان لوگوں کے ذریعہ۔

۲۸۲۲ —— اَیَسُرُّكَ اَنْ تَلْقَی اللّٰہَ غَداً فِی الْقِیَامَۃِ وَھُوَ عَلَیْكَ رَاضٍ غَیْرُ غَضْبَانَ کُنْ فِی الدُّنْیَا زَاھِداً

وَفِی الْآخِرَةِ رَاغِبًا ، وَعَلَیْكَ بِالتَّقْوٰی وَالصِّدْقِ فَهُمَا جِمَاعُ الدِّیْنِ وَالْزَمْ اَهْلَ الْحَقِّ وَاعْمَلْ عَمَلَهُمْ تَكُنْ مِنْهُمْ

کیا تجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ کل تو اللہ سے قیامت میں اس طرح سے ملاقات کرے کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور بالکل غضب ناک نہ ہو، پس دنیا میں زاہد بن اور آخرت کے لیے راغب ۔ اور تجھ پر تقویٰ اور سچائی فرض ہے کیونکہ یہ دونوں ہی دین کو جمع کرنے والی چیزیں ہیں اور اہلِ حق کو لازم جان اور ان کا سا عمل کر انھیں میں سے ہو جائے گا ۔

۲۸۲۳ ــــــ اَیَسُرُّكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ حِزْبِ اللّٰهِ الْغَالِبِیْنَ ، اِتَّقِ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَاَحْسِنْ فِیْ كُلِّ اُمُوْرِكَ "فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ"

— کیا تجھے یہ پسند ہے کہ تو اللہ کے غالب آنے والے گروہ میں سے ہوجائے ۔ اللہ سبحانہ سے ڈر اور اپنے تمام کاموں میں اچھائی کر کیونکہ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور احسان والے ہوتے ہیں"۔ (یہ آیت ہے)

۲۸۲۴ — اَوَلَسْتُمْ تَرَوْنَ اَهْلَ الدُّنْيَا يُمْسُوْنَ وَيُصْبِحُوْنَ عَلٰى اَحْوَالٍ شَتّٰى فَمَيِّتٌ يُبْكٰى وَحَيٌّ يُعَزّٰى وَصَرِيْعٌ مُبْتَلًى وَعَائِدٌ يَعُوْدُ وَآخَرُ بِنَفْسِهٖ يَجُوْدُ وَطَالِبٌ لِلدُّنْيَا وَالْمَوْتُ يَطْلُبُهٗ وَغَافِلٌ لَيْسَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْهُ وَعَلٰى اَثَرِ الْمَاضِيْنَ مَا يَمْضِى الْبَاقُوْنَ

کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ اہلِ دنیا مختلف احوال پر شام و صبح کرتے ہیں ایک مردہ ہے کہ جس پر رویا جاتا ہے اور ایک زندہ ہے کہ جس سے تعزیت کی جاتی ہے اور ایک

مبتلائے آفت ہے اور ایک عبادت کرنے والا ہے کہ جو عبادت کرتا رہتا ہے اور ایک اپنی جان دینے والا ہے اور کوئی طالب دنیا کا ہے کہ جسے موت طلب کر رہی ہے اور کوئی غافل ہے کہ جس سے موت غافل نہیں اور گزرنے والوں کے آثار پر باقی لوگ گزرتے رہتے ہیں۔

صیغۂ افضل التفضیل (سب سے زیادہ) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۲۸۲۵ — أَعْقَلُكُمْ أَطْوَعُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ عقلمند، تم میں سب سے زیادہ اطاعت گزار ہے۔

۲۸۲۶ — أَعْلَمُكُمْ أَخْوَفُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ عقلمند، تم میں سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

۲۸۲۷ — أَحْزَمُكُمْ أَزْهَدُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ دُور اندیش، تم میں سب سے زیادہ زاہد ہے۔

۲۸۲۸ — أَحْيَاكُمْ أَحْلَمُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ باحیا، تم میں سب سے زیادہ بردبار ہے۔

۲۸۲۹ — أَغْنَاكُمْ أَقْنَعُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ غنی، تم میں سب سے زیادہ قناعت والا ہے۔

۲۸۳۰ — أَشْقَاكُمْ أَحْرَصُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ بدبخت، تم میں سب سے زیادہ حرص والا ہے۔

۲۸۳۱ — أَبَرُّكُمْ أَتْقَاكُمْ

تم میں سب سے زیادہ نیک، تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

۲۸۳۲ — أَعَفُّكُمْ أَحْيَاكُمْ

تم میں سب سے زیادہ عفت والا، تم میں سب سے زیادہ باحیا ہے۔

۲۸۳۳ — أَنْجَحُكُمْ أَصْدَقُكُمْ

—— تم ہیں سب سے زیادہ فتح مند، تم ہیں سب سے زیادہ سچّا ہے۔

۲۸۳۴ —— اَکْیَسُکُمْ اَوْرَعُکُمْ

تم ہیں سب سے زیادہ ذہین، تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

۲۸۳۵ —— اَسْمَحُکُمْ اَرْبَحُکُمْ

تم میں سب سے زیادہ جود و بخشش والا تم ہیں سب سے زیادہ فائدے مند ہے۔

۲۸۳۶ —— اَخْسَرُکُمْ اَظْلَمُکُمْ

تم ہیں سب سے زیادہ زیاں کار، تم ہیں سب سے زیادہ ظلم کرنے والا ہے۔

۲۸۳۷ —— اَخْوَفُکُمْ اَعْرَفُکُمْ

تم ہیں سب سے زیادہ خوف رکھنے والا تم ہیں سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا ہے۔

۲۸۳۸ —— اَغْنَی الْغِنَی الْعَقْلُ

— سب سے زیادہ تونگری کی تونگری عقل ہے۔

۲۸۳۹ — اَعْظَمُ الْمَصَائِبِ الْجَهْلُ

عظیم ترین مصیبت جہل ہے۔

۲۸۴۰ — اَصْدَقُ شَیْءٍ الْاَجَلُ

سب سے سچی چیز اجل ہے۔

۲۸۴۱ — اَکْذَبُ شَیْءٍ الْاَمَلُ

سب سے جھوٹی چیز اُمید ہے۔

۲۸۴۲ — اَحْسَنُ شَیْءٍ الْخُلُقُ

سب سے حسین چیز اخلاق ہے۔

۲۸۴۳ — اَقْبَحُ شَیْءٍ الْخُرْقُ

سب سے قبیح چیز بدخوئی ہے۔

۲۸۴۴ — اَفْقَرُ الْفَقْرِ الْحُمْقُ

سب سے محتاج ترین غربت حماقت ہے۔

۲۸۴۵ — اَجَلُّ شَیْءٍ الصِّدْقُ

سب سے گرامی شے صداقت ہے۔

۲۸۴۶ — اَفْضَلُ شَیْءٍ الرِّفْقُ

سب سے افضل شے مہربانی ہے۔

۲۸۴۷ — اَکْیَسُ الْکَیْسِ التَّقْوٰی

ذہانتوں کی ذہانت تقویٰ ہے۔

۲۸۴۸ — اَھْلَکُ شَیْءٍ الْھَوٰی

سب سے زیادہ تباہ کرنے والی چیز ہوا و ہوس ہے۔

۲۸۴۹ — اَوْحَشُ الْوَحْشَۃِ الْعُجْبُ

سب سے وحشتناک وحشت خود بینی ہے۔

۲۸۵۰ — اَقْبَحُ الْخَلَائِقِ الْکِذْبُ

سب سے بدترین خو جھوٹ ہے۔

۲۸۵۱ — اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَۃِ تَرْکُ الذَّنْبِ

توبہ طلب کرنے سے افضل ترکِ گناہ ہے۔

۲۸۵۲ — أَقْبَحُ الْبَذْلِ السَّرَفُ

بدترین عطا اسراف ہے۔

۲۸۵۳ — أَدْوَأُ الدَّاءِ الصَّلَفُ

بدترین بیماری شیخی مارنا ہے۔

۲۸۵۴ — أَشْرَفُ الْخَلَائِقِ الْوَفَاءُ

برترین خُو وفا ہے۔

۲۸۵۵ — أَعْظَمُ الْبَلَاءِ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ

عظیم ترین بلا اُمید کا ٹوٹ جانا ہے۔

۲۸۵۶ — أَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ أَطَاعَ الْعُقَلَاءَ

عقلمند ترین انسان وہ ہے جو صاحبانِ عقل کی اطاعت کرے۔

۲۸۵۷ — أَغْنَى النَّاسِ الْقَانِعُ

تونگر ترین انسان قناعت کرنے والا ہے۔

۲۸۵۸ — أَفْقَرُ النَّاسِ الطَّامِعُ

محتاج ترین انسان لالچ کرنے والا ہے۔

۲۸۵۹ —— أَفْضَلُ الْعَقْلِ الرَّشَادُ

اشرف ترین عقل رُشد و ہدایت ہے۔

۲۸۶۰ —— أَحْسَنُ الْقَوْلِ السَّدَادُ

بہترین قول راست اور درست قول ہے۔

۲۸۶۱ —— أَكْرَمُ الْحَسَبِ الْخُلُقُ

سب سے گرامی حسب خلق ہے۔

۲۸۶۲ —— أَكْبَرُ الْبِرِّ الرِّفْقُ

سب سے بڑی نیکی مہربانی ہے۔

۲۸۶۳ —— أَفْضَلُ الدِّينِ الْيَقِينُ

سب سے افضل دین یقین ہے۔

۲۸۶۴ —— أَفْضَلُ السَّعَادَةِ اسْتِقَامَةُ الدِّينِ

سب سے افضل سعادت دین کی استقامت ہے۔

۲۸۶۵ —— أَفْضَلُ الْإِيمَانِ الْإِحْسَانُ

سب سے افضل ایمان احسان ہے۔

۲۸۶۶ —— أَقْبَحُ الشِّيَمِ الْعُدْوَانُ

سب سے بُری خصلت ستم گری ہے۔

۲۸۶۷ —— أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الزَّهَادَةُ

سب سے افضل عبادت بے رغبتیٔ دنیا ہے۔

۲۸۶۸ —— أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ غَلَبَةُ الْعَادَةِ

سب سے افضل عبادت عادت پر غلبہ پانا ہے۔

۲۸۶۹ —— أَضَرُّ شَيْءٍ الشِّرْكُ

سب سے نقصان دہ چیز شرک ہے۔

۲۸۷۰ —— أَيْسَرُ الرِّيَاءِ الشِّرْكُ

سب سے معمولی ریا شرک ہے۔

۲۸۷۱ —— أَقْبَحُ شَيْءٍ الْإِفْكُ

سب سے بُری شے بہتان ہے۔

۲۸۷۲ —— أَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ

خوش بخت ترین انسان، عقلمند ہے۔

۲۸۷۳ —— اَفْضَلُ الْمُلُوْكِ الْعَادِلُ

افضل ترین بادشاہ عدالت کرنے والے ہیں۔

۲۸۷۴ —— اَھْلَكُ شَیْءٍ الطَّمَعُ

سب سے زیادہ ہلاکت میں ڈالنے والی چیز لالچ ہے۔

۲۸۷۵ —— اَمْلَكُ شَیْءٍ الْوَرَعُ

سب سے زیادہ قابو میں آنے والی چیز پرہیزگاری ہے۔

۲۸۷۶ —— اَفْضَلُ النِّعَمِ الْعَقْلُ

سب سے افضل نعمت عقل ہے۔

۲۸۷۷ —— اَسْوَأُ السُّقْمِ الْجَھْلُ

سب سے بُری بیماری جہل ہے۔

۲۸۷۸ —— اَسْنَی الْمَوَاھِبِ الْعَدْلُ

روشن ترین بخشش عدل ہے۔

۲۸۷۹ —— اَضَرُّ شَیْءٍ الْحُمْقُ

سب سے زیادہ نقصان دہ شے حماقت ہے۔

۲۸۸۰ — أَسْوَءُ شَيْءٍ الْخُرْقُ

سب سے بری چیز سخت گیری ہے۔

۲۸۸۱ — أَفْضَلُ الْعُدَدِ الْاِسْتِظْهَارُ

سب سے افضل تیاری کمر کو مضبوط کرنا ہے۔

۲۸۸۲ — أَفْضَلُ التَّوَسُّلِ الْاِسْتِغْفَارُ

سب سے افضل وسیلہ استغفار ہے۔

۲۸۸۳ — أَفْضَلُ السَّخَاءِ الْاِیْثَارُ

سب سے افضل سخاوت ایثار ہے۔

۲۸۸۴ — أَنْفَعُ شَيْءٍ الْوَرَعُ

سب سے زیادہ نفع پہنچانے والی چیز پرہیزگاری ہے۔

۲۸۸۵ — أَضَرُّ شَيْءٍ الطَّمَعُ

سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز لالچ ہے۔

۲۸۸۶ — أَفْضَلُ الذُّخْرِ الْهُدٰی

افضل ترین ذخیرہ ھدایت ہے۔

۲۸۸۷ —— اَوْقٰی جُنَّۃٍ التَّقْوٰی

سب سے زیادہ بچانے والی ڈھال تقوٰی ہے۔

۲۸۸۸ —— اَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ

نیک بخت ترین انسان عقل مند ہے۔

۲۸۸۹ —— اَشْقَی النَّاسِ الْجَاهِلُ

بدبخت ترین انسان جاہل ہے۔

۲۸۹۰ —— اَحْسَنُ اللِّبَاسِ الْوَرَعُ

سب سے اچھا لباس پرہیزگاری ہے۔

۲۸۹۱ —— اَقْبَحُ الشِّیَمِ الطَّمَعُ

بدترین خصلت لالچ ہے۔

۲۸۹۲ —— اَفْضَلُ الصَّبْرِ التَّصَبُّرُ

افضل ترین صبر صابر بننا ہے۔

۲۸۹۳ —— اَقْبَحُ الْخُلُقِ التَّکَبُّرُ

بد ترین خو تکبر ہے۔

٢٨٩٤ —— أَشْجَعُ النَّاسِ أَسْخَاهُمْ
انسانوں میں سب سے زیادہ بہادر، ان میں سب سے زیادہ سخی ہے۔

٢٨٩٥ —— أَعْقَلُ النَّاسِ أَحْيَاهُمْ
انسانوں میں سب سے زیادہ عاقل ان میں سب سے زیادہ باحیا ہے

٢٨٩٦ —— أَعْظَمُ الشَّرَفِ التَّوَاضُعُ
سب سے عظیم شرف تواضع ہے۔

٢٨٩٧ —— أَفْضَلُ الذُّخْرِ الصَّنَائِعُ
سب سے افضل ذخیرہ بھلائیاں ہیں۔

٢٨٩٨ —— أَفْضَلُ الشَّرَفِ الْأَدَبُ
سب سے افضل شرف ادب ہے۔

٢٨٩٩ —— أَفْضَلُ الْمُلْكِ مُلْكُ الْغَضَبِ
سب سے افضل مِلک غضب کا مالک بننا ہے۔

٢٩٠٠ —— أَفْضَلُ الْإِيمَانِ الْأَمَانَةُ

— سب سے زیادہ افضل ایمان امانتداری ہے۔

۲۹۰۱ — اَقْبَحُ الْاَخْلَاقِ الْخِیَانَۃُ

بدترین اخلاق خیانت ہے۔

۲۹۰۲ — اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ الْفِکْرُ

افضل ترین عبادت فکر ہے۔

۲۹۰۳ — اَقْوٰی عُدَدِ الشَّدَائِدِ الصَّبْرُ

سختیوں کا سب سے محکم مددگار صبر ہے۔

۲۹۰۴ — اَمْقَتُ النَّاسِ الْعَیَّابُ

دشمن ترین انسان عیب جو ہے۔

۲۹۰۵ — اَذَلُّ النَّاسِ الْمُرْتَابُ

خوار ترین انسان شک کرنے والا ہے۔

۲۹۰۶ — اَلْاَمُ النَّاسِ الْمُغْتَابُ

سب سے زیادہ دردناک انسان غیبت کرنے والا ہے۔

۲۹۰۷ — أَقْبَحُ الْعِيِّ الضَّجَرُ

بدترین عاجزی دل کی تنگی ہے۔

۲۹۰۸ — أَسْوَأُ الْقَوْلِ الْهَذَرُ

بدترین گفتار ہرزہ سرائی ہے

۲۹۰۹ — أَحْسَنُ الْكَرَمِ الْإِيثَارُ

بہترین کرم ایثار ہے۔

۲۹۱۰ — أَحْمَقُ الْحُمْقِ الْاِغْتِرَارُ

سب سے زیادہ حماقت والی حماقت فریب کھانا ہے۔

۲۹۱۱ — أَفْضَلُ السُّبُلِ الرُّشْدُ

افضل ترین راہ رُشد ہے۔

۲۹۱۲ — آلَمُ الْخُلُقِ الْحِقْدُ

سب سے زیادہ درد انگیز اخلاق کینہ پروری ہے۔

۲۹۱۳ — أَطْيَبُ الْعَيْشِ الْقَنَاعَةُ

سب سے خوبی والی زندگی قناعت ہے۔

۲۹۱۴ — اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ الطَّاعَةُ

اعمال میں سب سے افضل اطاعت ہے۔

۲۹۱۵ — اَقْرَبُ شَیْءٍ اَلْاَجَلُ

سب سے قریب ترین چیز اَجل ہے۔

۲۹۱۶ — اَبْعَدُ شَیْءٍ اَلْاَمَلُ

سب سے دُور ترین چیز اُمید ہے۔

۲۹۱۷ — اَوَّلُ الزُّهْدِ التَّزَهُّدُ

سب سے اوّل زھد دنیا کی بے رغبتی ہے۔

۲۹۱۸ — اَوَّلُ الْعَقْلِ التَّوَدُّدُ

سب سے اوّل عقل اظہارِ دوستی ہے۔

۲۹۱۹ — اَشْرَفُ الشَّرَفِ الْعِلْمُ

سب سے شریف ترین شرف علم ہے۔

۲۹۲۰ — اَقْبَحُ السِّیَرِ الظُّلْمُ

بد ترین روش ظلم ہے۔

۲۹۲۱ —— اَعْجَلُ الْخَیْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ

تیز ترنیکی از لحاظِ ثواب خود کو محروم رکھ کے احسان کرنا ہے۔

۲۹۲۲ —— اَشَدُّ شَیْءٍ عِقَابًا الشَّرُّ

از لحاظِ سزا سخت ترین چیز شر ہے۔

۲۹۲۳ —— اَعْجَلُ شَیْءٍ صَرْعَةً الْبَغْیُ

سب سے زیادہ تیزی سے گرانے والی شے بغاوت ہے۔

۲۹۲۴ —— اَسْوَءُ شَیْءٍ عَاقِبَةً الْغَیُّ

بدترین چیز از لحاظِ انجام گمراہی ہے

۲۹۲۵ —— اَحْسَنُ الْمَکَارِمِ الْجُوْدُ

بہترین خوبی جود و سخاوت ہے۔

۲۹۲۶ —— اَسْوَءُ النَّاسِ عَیْشًا الْحَسُوْدُ

از لحاظِ زندگی بدترین انسان حاسد ہے۔

۲۹۲۷ —— اَشَدُّ الْقُلُوْبِ غِلًّا قَلْبُ الْحَقُوْدِ

از لحاظِ میل بدترین دل کینہ رکھنے والا دل ہے۔

۲۹۲۸ — اَنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عَمِلَ بِهِ
سب سے فائدہ والا علم وہ ہے کہ جس پر عمل کیا جائے۔

۲۹۲۹ — اَفْضَلُ الْعَمَلِ مَا اُخْلِصَ فِيهِ
سب سے افضل عمل وہ ہے کہ جس میں اخلاص ہو۔

۲۹۳۰ — اَفْضَلُ الْمَعْرِفَةِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهُ۔
سب سے افضل معرفت انسان کی اپنے نفس کی معرفت ہے۔

۲۹۳۱ — اَعْظَمُ الْجَهْلِ جَهْلُ الْاِنْسَانِ اَمْرَ نَفْسِهِ
انسان کا عظیم ترین جہل اپنے نفس کے معاملات میں جہالت برتنا ہے

۲۹۳۲ — اَعْقَلُ الْاِنْسَانِ مُحْسِنٌ خَائِفٌ
سب سے عقل والا انسان محسن اور خوف میں رہنے والا ہے۔

۲۹۳۳ — أَجْهَلُ النَّاسِ مُسِیءٌ مُسْتَأْنِفٌ

سب سے جاہل ترین انسان بدکار اور پشیمان نہ ہونے والا ہے۔

۲۹۳۴ — أَسْوَءُ الصِّدْقِ النَّمِیمَةُ

بدترین سچائی نکتہ چینی ہے۔

۲۹۳۵ — أَفْظَعُ الْغِشِّ غِشُّ الْأَئِمَّةِ

رسوا ترین کدورت ائمہؑ کے ساتھ منافقت ہے۔

۲۹۳۶ — أَعْظَمُ الْخِیَانَةِ خِیَانَةُ الْأُمَّةِ

عظیم ترین خیانت امّت کے ساتھ خیانت ہے۔

۲۹۳۷ — أَقْبَحُ الصِّدْقِ ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰی نَفْسِهِ

بدترین سچائی انسان کا اپنے نفس کی ثنا کرنا ہے۔

۲۹۳۸ — أَفْضَلُ الْجِهَادِ مُجَاهَدَةُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ

—— سب سے افضل جہاد آدمی کا اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرنا ہے۔

۲۹۳۹ —— اَرْبَحُ الْبَضَائِعِ اصْطِنَاعُ الصَّنَائِعِ

سب سے فائدہ مند سرمائے نیکیوں کی عمل پذیریاں ہیں۔

۲۹۴۰ —— اَفْضَلُ الذَّخَائِرِ حُسْنُ الصَّنَائِعِ

سب سے افضل ذخیرہ حسنِ کردار ہے۔

۲۹۴۱ —— اَحْسَنُ الصَّنَائِعِ مَا وَافَقَ الشَّرَائِعَ

سب سے بہترین نیکیاں وہ ہیں جو موافقِ شریعت ہوں

۲۹۴۲ —— اَفْضَلُ الْعَقْلِ الْاَدَبُ

سب سے افضل عقل ادب ہے۔

۲۹۴۳ —— اَکْرَہُ الْمَکَارِہِ فِیْمَا لَا یُحْتَسَبُ

سب سے مکروہ ناخوشگواری اس چیز میں ہے کہ

جس میں اجر نہ ہو۔

۲۹۴۴ —— اَشْرَفُ حَسَبٍ حُسْنُ اَدَبٍ

سب سے اشرف حسب حسنِ ادب ہے

۲۹۴۵ —— اَحْضَرَ النَّاسِ جَوَاباً مَنْ لَمْ یَغْضَبْ

انسانوں میں سب سے حاضر جواب وہ ہے جو غضب ناک نہ ہو۔

۲۹۴۶ —— اَشْرَفُ الْغِنٰی تَرْكُ الْمُنٰی

سب سے بلند ترین تونگری ترکِ آرزو ہے۔

۲۹۴۷ —— اَمْنَعُ حُصُوْنِ الدِّیْنِ التَّقْوٰی

دین کے حصاروں میں سب سے زیادہ روک دینے والا تقویٰ ہے۔

۲۹۴۸ —— اَفْضَلُ الْمَالِ مَا اسْتَرَقَّ بِهِ الْاَحْرَارُ

— سب سے افضل مال وہ ہے جو آزاد کو غلام بنا لے (احسان کر کے)

۲۹۴۹ — اَفْضَلُ الْبِرِّ مَا اُصِیْبَ بِهِ الْاَبْرَارُ

سب سے افضل نیکی وہ ہے جو ابرار لوگوں کے ساتھ کی جائے۔

۲۹۵۰ — اَفْضَلُ الْاَمْوَالِ مَا اسْتُرِقَّ بِهِ الرِّجَالُ

سب سے افضل ترین مال وہ ہے کہ جس سے مردوں کو غلام بنایا جائے (سخاوت کرکے)

۲۹۵۱ — اَزْکَی الْمَالِ مَا اکْتُسِبَ مِنْ حِلِّهِ

سب سے پاکیزہ مال وہ ہے جو اس کے حلال طریقے سے حاصل کیا جائے۔

۲۹۵۲ — اَفْضَلُ الْبِرِّ مَا اُصِیْبَ بِهِ اَهْلُهُ

سب سے افضل نیکی وہ ہے جو اس کے اہل کے ساتھ

انجام دی جائے۔

۲۹۵۳ —— اَفْضَلُ الْعَمَلِ مَا اُرِیْدُ بِہٖ وَجْہُ اللّٰہِ

سب سے افضل عمل وہ ہے جس سے اللہ کی خوشنودی کو طلب کیا جائے۔

۲۹۵۴ —— اَفْضَلُ الْمَعْرُوْفِ اِغَاثَۃُ الْمَلْھُوْفِ

سب سے افضل نیکی ستم رسیدہ کی حاجت برآری ہے۔

۲۹۵۵ —— اَحَقُّ النَّاسِ اَنْ یُوْنَسَ بِہٖ الْوَدُوْدُ الْمَاْلُوْفُ

سب سے زیادہ مانوس ہونے کا سزاوار وہ انسان ہے جس میں الفت اور دوستی پائی جائے۔

۲۹۵۶ —— اَوْفَرُ الْقِسْمِ صِحَّۃُ الْجِسْمِ

سب سے فراواں نصیب جسم کی صحت ہے۔

۲۹۵۰ —— اَبْعَدُ الْهِمَمِ اَقْرَبُهَا مِنَ الْكَرَمِ

بلند ترین مقاصد کرم کے سب سے زیادہ قریب تر ہیں۔

۲۹۵۸ —— اَشَدُّ الْمَصَائِبِ سُوْءُ الْخَلَفِ

سخت ترین مصیبت بُری اولاد ہے۔

۲۹۵۹ —— اَهْنَی الْعَیْشِ اِطِّرَاحُ الْکُلَفِ

عمدہ ترین زندگی غیر ضروری محنت کو چھوڑ دینا ہے۔

۲۹۶۰ —— اَکْبَرُ الْبَلَاءِ فَقْرُ النَّفْسِ

سب سے بڑی بلا نفس کا فقر ہے۔

۲۹۶۱ —— اَعْظَمُ مِلْكٍ مِلْكُ النَّفْسِ

سب سے عظیم مِلک نفس کی ملکیت ہے۔

۲۹۶۲ —— اَعْلٰی مَرَاتِبِ الْکَرَمِ الْاِیْثَارُ

کرم کے اعلیٰ ترین مراتب میں ایثار شامل ہے

۲۹۶۳ —— اَکْبَرُ الْاَوْزَارِ تَزْکِیَةُ الْاَشْرَارِ

بزرگ ترین گناہ شریروں کو اچھا کہنا ہے۔

۲۹۶۴ — اَصْعَبُ السِّیَاسَاتِ نَقْلُ الْعَادَاتِ

دشوار ترین سیاست عادت کی منتقلی ہے۔

۲۹۶۵ — اَفْضَلُ الطَّاعَاتِ هَجْرُ اللَّذَّاتِ

افضل ترین اطاعت لذّتوں سے دُور رہنا ہے۔

۲۹۶۶ — اَلْاَمُ الْبَغْیِ عِنْدَ الْقُدْرَةِ

سب سے تکلیف دہ ستم گری بوقت قدرت و توانائی ہے۔

۲۹۶۷ — اَحْسَنُ الْجُوْدِ عَفْوٌ بَعْدَ مَقْدَرَةٍ

سب سے بہترین بخشش قدرتِ انتقام کے بعد معاف کر دینا ہے۔

۲۹۶۸ — اَنْفَعُ الْكُنُوْزِ مَحَبَّةُ الْقُلُوْبِ

سب سے سود مند خزانے دلوں کی محبّت ہے۔

۲۹۶۹ — اِعَادَةُ الْاِعْتِذَارِ تَذْكِیْرٌ بِالذُّنُوْبِ

عذر کا دُھرانا گناہوں کی یاد دہانی ہے۔

۲۹۷۰ — أَفْضَلُ الصَّبْرِ عِنْدَ مُرِّ الْفَجِيعَةِ

افضل ترین صبر تلخیٔ مصیبت کے وقت ہوتا ہے۔

۲۹۷۱ — أَفْضَلُ مِنَ الصَّنِيعَةِ مَزِيَّةُ الصَّنِيعَةِ

احسان سے زیادہ افضل احسان کی زینت پروری ہے۔

۲۹۷۲ — أَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَةُ الْمَظْلُومِ

سب سے بہترین عدل مظلوم کی نصرت ہے۔

۲۹۷۳ — أَعْظَمُ اللُّؤْمِ حَمْدُ الْمَذْمُومِ

سب سے عظیم پستی مذمت والوں کی تعریف کرنا ہے۔

۲۹۷۴ — أَنْفَذُ السِّهَامِ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ

سب سے زیادہ پیوست ہونے والا تیر مظلوم کی دعا ہے۔

۲۹۷۵ — أَقْوَى الْوَسَائِلِ حُسْنُ الْفَضَائِلِ

سب سے قوی ترین وسائل حُسنِ فضائل ہے۔

۲۹۷۶ — أَسْوَأُ الْخَلَائِقِ التَّحَلِّي بِالرَّذَائِلِ

——— سب سے بدترین خصلت رذائل سے آراستگی ہے۔

۲۹۷۷ ——— اَحْسَنُ الشِّیَمِ شَرَفُ الْھِمَمِ

بہترین خُو ہمتوں کی برتری ہے۔

۲۹۷۸ ——— اَفْضَلُ الْکَرَمِ اِتْمَامُ النِّعَمِ

افضل ترین کرم نعمتوں کا اتمام ہے۔

۲۹۷۹ ——— اَوْفَرُ الْبِرِّ صِلَةُ الرَّحِمْ

سب سے وافر ترین نیکی صلۂ رحمی ہے۔

۲۹۸۰ ——— اَکْبَرُ الْحُمْقِ الْاِغْرَاقُ فِی الْمَدْحِ وَالذَّمِّ

سب سے بڑی حماقت تعریف یا مذمت میں مبالغہ کرنا ہے۔

۲۹۸۱ ——— اَشْرَفُ الْمُرُوْءَةِ حُسْنُ الْاُخُوَّةِ

برترین مروّت حسنِ آدمیّت ہے۔

۲۹۸۲ ——— اَفْضَلُ الْاَدَبِ حِفْظُ الْمُرُوَّةِ

— افضل ترین ادب حفظِ مروّت ہے۔

۲۹۸۳ — أَعْقَلُ النَّاسِ أَعْذَرُهُمْ لِلنَّاسِ
عقلمند ترین انسان انسانوں کے ساتھ سب سے زیادہ معذرت کرنے والا ہے۔

۲۹۸۴ — أَفْضَلُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ
سب سے افضل انسان انسانوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔

۲۹۸۵ — أَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ الْمُؤْمِنُ
سب سے سعید انسان عقل اور ایمان والا ہے۔

۲۹۸۶ — أَفْضَلُ النَّاسِ السَّخِيُّ الْمُوقِنُ
سب سے افضل انسان سخاوت اور یقین والا ہے۔

۲۹۸۷ — أَفْضَلُ الْإِيمَانِ حُسْنُ الْإِيقَانِ
سب سے افضل ایمان حُسنِ یقین رکھنا ہے۔

۲۹۸۸ — أَفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الْإِحْسَانِ
سب سے اشرف عطیۂ احسان ہے۔

۲۹۸۹ —— أَحْسَنُ شَيْءٍ الْوَرَعُ

سب سے اچھی چیز پرہیزگاری ہے۔

۲۹۹۰ —— أَسْوَأُ شَيْءٍ الطَّمَعُ

بدترین چیز لالچ ہے۔

۲۹۹۱ —— أَنْفَعُ الْمَوَاعِظِ مَا رَدَعَ

سب سے فائدہ مند مواعظ وہ ہیں جو (انسان کو) روک دیں۔ (بدی سے)

۲۹۹۲ —— أَحْسَنُ مَلَابِسِ الدِّيْنِ الْحَيَاءُ

دین کے سب سے بہترین لباس کا نام حیا ہے۔

۲۹۹۳ —— أَفْضَلُ الطَّاعَاتِ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا

افضل ترین اطاعت دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

۲۹۹۴ —— أَعْظَمُ الْخَطَايَا حُبُّ الدُّنْيَا

عظیم ترین خطا دنیا کی محبت ہے۔

۲۹۹۵ —— اَحْسَنُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْعَفْوُ

صاحب اقتدار کا بہترین فعل عفو و درگزر ہے۔

۲۹۹۶ —— اَفْضَلُ الْعَقْلِ مُجَانَبَةُ اللَّهْوِ

سب سے افضل عقل کھیل کود سے دُوری ہے۔

۲۹۹۷ —— اَجْمَلُ اَفْعَالِ ذَوِی الْقُدْرَةِ الْاِنْعَامُ

صاحبانِ قدرت کے عمدہ ترین افعال میں نعمت عطا کرنا شامل ہے۔

۲۹۹۸ —— اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْاِنْتِقَامُ

توانا کے بدترین افعال میں انتقام شامل ہے۔

۲۹۹۹ —— اَعْظَمُ الْوِزْرِ مَنْعُ قَبُوْلِ الْعُذْرِ

بزرگ ترین گناہ قبولیتِ عذر کا انکار ہے۔

۳۰۰۰ —— اَقْبَحُ الْغَدْرِ اِذَاعَةُ السِّرِّ

بدترین بے وفائی راز کو فاش کرنا ہے۔

۳۰۰۱ — أَزْيَنُ الشِّيَمِ الْحِلْمُ وَالْعَفَافُ

آراستہ ترین خصلت حلم اور عفّت ہے۔

۳۰۰۲ — أَفْحَشُ الْبَغْيِ الْبَغْيُ عَلَى الْأُلَّافِ

فحش ترین بغاوت اہلِ الفت کے ساتھ بغاوت ہے۔

۳۰۰۳ — أَفْضَلُ الْمُلُوكِ أَعَفُّهُمْ نَفْساً

بادشاہوں میں سب سے افضل ان میں نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاک رہنے والا ہے۔

۳۰۰۴ — أَشْرَفُ الْمُؤْمِنِينَ أَكْثَرُهُمْ كَيْساً

اہل ایمان میں سب سے اشرف ان میں سب سے زیادہ ذہانت والا ہے۔

۳۰۰۵ — أَقْبَحُ شَيْءٍ جَوْرُ الْوُلَاةِ

سب سے بُری چیز فرمانرواؤں کا جور و ستم ہے۔

۳۰۰۶ — أَفْظَعُ شَيْءٍ ظُلْمُ الْقُضَاةِ

رسوا ترین چیز قاضیوں کا ظلم ہے۔

۳۰۰۷ — أَفْضَلُ الْكُنُوزِ حُرٌّ يُدَّخَرُ

—— افضل ترین خزانہ وہ آزادی ہے کہ جس کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

۳۰۰۸ —— أَحْسَنُ السُّمْعَةِ شُكْرٌ يُنْشَرُ

سب سے احسن آوازہ وہ شُکر ہے جو منتشر ہو رہا ہے۔

۳۰۰۹ —— أَعْدَلُ الْخَلْقِ أَقْضَاهُمْ بِالْحَقِّ

مخلوق میں عادل ترین ان میں سب سے زیادہ حق کے ساتھ قضاوت کرنے والا ہے۔

۳۰۱۰ —— أَصْدَقُ الْقَوْلِ مَا طَابَقَ الْحَقَّ

راست ترین قول وہ ہے جو حق کے مطابق ہو۔

۳۰۱۱ —— أَفْضَلُ الزُّهْدِ إِخْفَاءُ الزُّهْدِ

افضل و برتر زھد (دراصل) زہد کا پوشیدہ رکھنا ہے۔

۳۰۱۲ —— أَحْسَنُ الْمُرُوءَةِ حِفْظُ الْوُدِّ

بہترین آدمیّت دوستی کی حفاظت ہے۔

۳۰۱۳ —— أَفْضَلُ الْأَمَانَةِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ

— افضل و برتر امانت عہد کے ساتھ وفا کرنا ہے۔

۳۰۱۴ — اَفْضَلُ الْجُوْدِ بَذْلُ الْمَوْجُوْدِ
افضل و برتر بخشش حاضر و موجود کا بانٹنا ہے۔

۳۰۱۵ — اَفْضَلُ الصِّدْقِ الْوَفَاءُ بِالْعُهُوْدِ
سب سے افضل سچائی عہدوں کی وفا ہے۔

۳۰۱۶ — اَنْفَعُ الدَّوَاءِ تَرْكُ الْمُنٰى
سب سے نفع بخش دوا خواہش کا ترک کرنا ہے۔

۳۰۱۷ — اَقْرَبُ الْاٰرَاءِ مِنَ النُّهٰى اَبْعَدُهَا مِنَ الْهَوٰى
عقل کے قریب ترین رائے خواہش سے دور ترین رائے ہے۔

۳۰۱۸ — اَحْسَنُ الْاِحْسَانِ مُوَاسَاةُ الْاِخْوَانِ
سب سے بہترین احسان دوستوں کے ساتھ انسیت رکھنا ہے۔

۳۰۱۹ ـــــ أَفْضَلُ الْعُدَدِ ثِقَاتُ الْإِخْوَانِ

سب سے افضل تیاری قابلِ اعتماد دوست ہیں۔

۳۰۲۰ ـــــ أَنْفَعُ الذَّخَائِرِ صَالِحُ الْأَعْمَالِ

سب سے نفع بخش ذخیرے صالح اعمال ہیں۔

۳۰۲۱ ـــــ أَحْسَنُ الْمَقَالِ مَا صَدَّقَهُ الْفِعَالُ

سب سے اچھی گفتار وہ ہے کہ جس کی تصدیق افعال کریں۔

۳۰۲۲ ـــــ أَفْضَلُ الْوَرَعِ حُسْنُ الظَّنِّ

سب سے افضل پرہیزگاری نیک گمان رکھنا ہے۔

۳۰۲۳ ـــــ أَفْضَلُ الْعَطَاءِ تَرْكُ الْمَنِّ

سب سے افضل عطا احسان جتانے کو ترک کرنا ہے۔

۳۰۲۴ ـــــ أَقْرَبُ الْقُرْبِ مَوَدَّاتُ الْقُلُوبِ

نزدیک ترین نزدیکی دلوں کی دوستیاں ہیں۔

۳۰۲۵ ـــــ أَفْضَلُ الصَّبْرِ الصَّبْرُ عَنِ الْمَحْبُوبِ

— سب سے افضل صبر ناپسندیدہ چیز کے لیے صبر کرنا ہے۔

۳۰۲۶ — اَبْعَدُ الْبُعْدِ تَنَائِی الْقُلُوْبِ
سب سے دُور ترین دُوری دلوں کا ایک دوسرے سے دُور رہنا ہے۔

۳۰۲۷ — اَطْهَرُ النَّاسِ اَعْرَاقًا اَحْسَنُهُمْ اَخْلَاقًا
انسانوں میں از لحاظِ اصلیّت سب سے طاہر ان میں اخلاق میں سب سے بہترین انسان ہے۔

۳۰۲۸ — اَحْسَنُ النَّاسِ ذِمَامًا اَحْسَنُهُمْ اِسْلَامًا
انسانوں میں از لحاظِ حق و حرمت سب سے زیادہ بہترین وہ ہیں جو اسلام میں سب سے زیادہ اچھے ہیں۔

۳۰۲۹ — اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ عِفَّةُ الْبَطْنِ وَالْفَرْجِ
سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفّت ہے۔

۳۰۳۰ — اَضْيَقُ مَا يَكُوْنُ الْحَرَجَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْفَرَجَ

تنگی کا سب سے زیادہ تنگ ہو جانا آسانیوں کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

۳۰۳۱ — اَجَلُّ النَّاسِ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ

جلیل ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس کو جھکائے رکھتا ہے

۳۰۳۲ — اَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلٰى نَفْسِهِ

قوی ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس پر قوت رکھتا ہے۔

۳۰۳۳ — اَفْضَلُ الْغِنٰى مَا صِيْنَ بِهِ الْعِرْضُ

سب سے افضل تونگری وہ ہے جو آبرو کو بچائے۔

۳۰۳۴ — اَنْفَعُ الْمَالِ مَا قُضِيَ بِهِ الْفَرْضُ

سب سے فائدے مند مال وہ ہے کہ جو فرائض کو ادا کروا دے۔

۳۰۳۵ — اَزْكَى الْمَالِ مَا اشْتُرِيَ بِهِ الْآخِرَةُ

سب سے پاکیزہ مال وہ ہے کہ جس سے آخرت خریدی جائے۔

۳۰۳٦ —— اَسۡرَعُ شَیۡءٍ عُقُوۡبَةً اَلۡیَمِیۡنُ الۡفَاجِرَةُ

سب سے تیز ترین چیز از لحاظِ سزا جھوٹی قسم ہے۔

۳۰۳۷ —— اَحۡسَنُ شُکۡرِ النِّعَمِ الۡاِنۡعَامُ بِهَا

نعمت کا سب سے بہترین شکر اس نعمت کو انعام میں دینا ہے۔

۳۰۳۸ —— اَحۡسَنُ مِنۡ مُلَابَسَةِ الدُّنۡیَا رَفۡضُهَا

دنیا کے اوڑھنے سے بہتر اس کا ترک کرنا ہے۔

۳۰۳۹ —— اَصۡعَبُ الۡمَرَامِ طَلَبُ مَا فِیۡ اَیۡدِی اللِّئَامِ

مشکل ترین حاجت کمینوں کے ہاتھوں سے اس کا طلب کرنا ہے۔

۳۰۴۰ —— اَشۡرَفُ الصَّنَائِعِ اصۡطِنَاعُ الۡکِرَامِ

برترین احسان کریموں کے ساتھ حسنِ سلوک ہے۔

٣٠٤١ — اَهْنَأُ الْاَقْسَامِ الْقَنَاعَةُ وَصِحَّةُ الْاَجْسَامِ

سب سے خوشگوار نصیب قناعت اور بدن کی صحت ہے۔

٣٠٤٢ — اَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الصَّوَابِ مَنْ لَمْ يَغْضَبْ

راہِ راست پر سب سے قدرت رکھنے والا انسان وہ ہے جو غضب ناک نہ ہو۔

٣٠٤٣ — اَمْلَكُ النَّاسِ لِسَدَادِ الرَّأْيِ كُلُّ مُجَرِّبٍ

محکم رائے کے سب سے زیادہ مالک انسان تمام تجربہ کار لوگ ہیں۔

٣٠٤٤ — اَجَلُّ الْمَعْرُوفِ مَا صُنِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

سب سے گرامی نیکی اس کے اہل کے ساتھ نیکی کرنا ہے

٣٠٤٥ — اَطْيَبُ الْمَالِ مَا اكْتُسِبَ مِنْ حِلِّهٖ

سب سے طیّب مال وہ ہے جو اس کے حلال طریقے سے کمایا گیا ہو۔

٣٠٤٦ — اَفْضَلُ مِنَ اكْتِسَابِ الْحَسَنَاتِ اجْتِنَابُ السَّيِّئَاتِ

نیکیوں کے کمانے سے زیادہ افضل بدی سے اجتناب ہے۔

٣٠٤٧ — اَوَّلُ الْحِكْمَةِ تَرْكُ اللَّذَّاتِ وَآخِرُهَا مَقْتُ الْفَانِيَاتِ

حکمت کا اوّل لذّتوں کا ترک اور اس کا آخر فانی چیزوں کو دشمن جاننا ہے۔

٣٠٤٨ — اَكْثَرُ النَّاسِ اَمَلاً اَقَلُّهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْراً

انسانوں میں سب سے زیادہ آرزوئیں رکھنے والے، ان میں موت کو سب سے قلیل یاد رکھنے والے ہیں۔

٣٠٤٩ — اَطْوَلُ النَّاسِ اَمَلاً اَسْوَؤُهُمْ عَمَلاً

— انسانوں میں سب سے زیادہ طویل امید والے ان میں سب سے زیادہ بُرے عمل والے ہیں۔

۳۰۵۰ — اَحَبُّ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالَی الْمُتَأَسِّی بِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَالْمُقْتَصُّ اَثَرَہٗ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندوں میں سب سے زیادہ محبوب اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والے اور ان کے آثار کو پکڑنے والے ہیں۔

۳۰۵۱ — اَوْلَی النَّاسِ بِالْاَنْبِیَاءِ اَعْلَمُھُمْ بِمَا جَاءُوْا بِہٖ

انسانوں میں انبیاءؑ کے سب سے زیادہ قریب جو کچھ وہ لائے ہیں ان کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں۔

۳۰۵۲ — اَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ اَعْمَلُھُمْ بِمَا اَمَرُوْا بِہٖ

انسانوں میں انبیاءؑ کے سب سے زیادہ نزدیک

ان کے احکامات کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں۔

٣٠٥٣ — اَحْسَنُ النَّاسِ عَيْشاً مَنْ عَاشَ النَّاسُ فِي فَضْلِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ اچھی زندگی والا وہ ہے جس کے فضل پر لوگ زندگی گزاریں۔

٣٠٥٤ — اَفْضَلُ الْمُلُوْكِ سَجِيَّةً مَنْ عَمَّ النَّاسَ بِعَدْلِهِ

بادشاہوں میں از لحاظ خصلت سب سے افضل وہ ہے جو انسانوں کے ساتھ عدل کے ذریعے عمومی سلوک رکھے۔

٣٠٥٥ — اَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ اَقْدَرُهُمْ عَلَى الْعُقُوْبَةِ

انسانوں میں معاف کرنے کا سب سے زیادہ سزاوار وہ ہے جو سزا دینے کی سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

٣٠٥٦ — اَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ اَبْصَرَ عُيُوْبَهُ وَ

اَقْلَعَ عَنْ ذُنُوْبِہٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ بینا وہ ہے جو اپنے عیبوں کو دیکھ لے اور اپنے گناہوں سے باز آجائے۔

۳۰۵۷ —— اَوْلَی النَّاسِ بِالنَّوَالِ اَغْنَاھُمْ عَنِ السُّؤَالِ

انسانوں میں عطا کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ مانگنے میں بے نیاز ہے۔

۳۰۵۸ —— اَفْضَلُ النَّوَالِ مَا وَصَلَ قَبْلَ السُّؤَالِ

سب سے افضل بخشش وہ ہے جو قبلِ سوال ہو۔

۳۰۵۹ —— اَوْلَی النَّاسِ بِالرَّحْمَۃِ الْمُحْتَاجُ اِلَیْھَا

انسانوں میں رحمت کا سب سے زیادہ مستحق اس کا محتاج رہنے والا ہے۔

۳۰۶۰ —— اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ مَا اُکْرِھْتَ

النُّفُوسُ عَلَيْهَا

سب سے افضل عمل وہ ہے کہ جس کی انجام دہی کے لیے نفسوں کو مجبور کیا جائے۔

۳۰۶۱ —— اَحَقُّ النَّاسِ بِالْاِسْعَافِ طَالِبُ الْعَفْوِ

انسانوں میں اپنی طلب پوری کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق معافی کا طلب گار ہے۔

۳۰۶۲ —— اَبْعَدُ النَّاسِ عَنِ الصَّلَاحِ الْمُسْتَهْتَرُ بِاللَّهْوِ

انسانوں میں بھلائی میں سب سے زیادہ دُور وہ ہے جو کھیل کود کا دلدادہ ہے۔

۳۰۶۳ —— اَحَقُّ مَنْ بَرِرْتَ مَنْ لَا يُغْفِلُ بِرَّكَ

تیری نیکیوں کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تیری نیکی کو فراموش نہ کرے۔

۳۰۶۴ ــــــ اَحَقُّ مَنْ شَکَرْتَ مَنْ لَا یَمْنَعُ مَزِیْدَکَ

تیری شکرگزاری کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تیرے لیے اضافہ کو نہ روک رہا ہو۔

۳۰۶۵ ــــــ اَحَقُّ مَنْ ذَکَرْتَ مَنْ لَا یَنْسَاکَ

تیری یاد آوری کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تجھ کو کبھی نہ فراموش کرے۔

۳۰۶۶ ــــــ اَوْلیٰ مَنْ اَحْبَبْتَ مَنْ لَا یَقْلَاکَ

تیرے دوستوں میں سب سے زیادہ مقدم وہ ہے جو تجھ کو ہرگز نہ چھوڑے۔

۳۰۶۷ ــــــ اَرْضَی النَّاسِ مَنْ کَانَتْ اَخْلَاقُہٗ رَضِیَّۃً

انسانوں میں سب سے زیادہ راضی وہ ہے کہ جس کے اخلاق پسندیدہ ہوں۔

۳۰۶۸ ــــــ اَعْقَلُ النَّاسِ اَبْعَدُھُمْ عَنْ

کُلِّ دَنِیَّۃٍ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا اُن میں پستیوں
سے سب سے زیادہ دُور رہنے والا ہے۔

۳۰۶۹ —— اَقْوَی النَّاسِ مَنْ غَلَبَ ھَوَاہُ
انسانوں میں سب سے زیادہ قوت والا وہ ہے جس
نے اپنی ہوا و ہوس پر غلبہ پالیا ہو۔

۳۰۷۰ —— اَکْیَسُ النَّاسِ مَنْ رَفَضَ دُنْیَاہُ
انسانوں میں سب سے زیادہ ذہین وہ ہے جس نے
دنیا کو ترک کر دیا ہو۔

۳۰۷۱ —— اَرْبَحُ النَّاسِ مَنِ اشْتَرٰی
بِالدُّنْیَا الْآخِرَۃَ
انسانوں میں سب سے زیادہ فائدہ مند وہ ہے
جس نے آخرت کو دنیا کے بدلے خرید لیا۔

۳۰۷۲ —— اَخْسَرُ النَّاسِ مَنْ رَضِیَ الدُّنْیَا
عِوَضًا عَنِ الْاٰخِرَۃِ

—— انسانوں میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہنے والا وہ ہے جو دنیا کو آخرت کا عوض جان کر اس پر راضی ہو گیا۔

۳۰۷۳ —— اَفْضَلُ الْقُلُوْبِ قَلْبٌ حَشِيَ بِالْفَهْمِ

دلوں میں سب سے افضل قلب وہ ہے جو فہم و ادراک سے پُر ہو۔

۳۰۷۴ —— اَعْلَمُ النَّاسِ الْمُسْتَهْتَرُ بِالْعِلْمِ

انسانوں میں علم میں سب سے زیادہ وہ ہے جو علم کا سب سے زیادہ دلدادہ ہے۔

۳۰۷۵ —— اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ

انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے جو دعا مانگنے سے بھی عاجز ہے۔

۳۰۷۶ —— اَعْظَمُ الْمَصَائِبِ وَالشَّقَاءِ اَلْوَلَهُ بِالدُّنْيَا

عظیم ترین مصیبت اور بدبختی دنیا کی فریفتگی ہے۔

۳۰۷۷ —— اَصْلُ قُوَّةِ الْقَلْبِ التَّوَكُّلُ عَلَى اللّٰهِ
دل کی اصل طاقت اللہ پر توکل کر لینے میں ہے۔

۳۰۷۸ —— اَصْلُ صَلَاحِ الْقَلْبِ اِشْتِغَالُهُ بِذِكْرِ اللّٰهِ
دل کی درستگی کی اصل اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے میں ہے۔

۳۰۷۹ —— اَصْلُ الصَّبْرِ حُسْنُ الْيَقِيْنِ بِاللّٰهِ
صبر کی اصل اللہ پر حسنِ یقین رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۰ —— اَصْلُ الرِّضَا حُسْنُ الثِّقَةِ بِاللّٰهِ
رضا کی اصل اللہ پر حسنِ اعتماد رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۱ —— اَصْلُ الزُّهْدِ حُسْنُ الرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ
زہد کی اصل جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس میں حسنِ رغبت رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۲ —— اَصْلُ الْاِيْمَانِ حُسْنُ التَّسْلِيْمِ

لِاَمْرِ اللّٰہِ

ایمان کی اصل اللہ کے امر کے حسنِ تسلیم میں ہے۔

۳۰۸۳ — اَصْلُ الْاِخْلَاصِ الْیَاسُ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ

اخلاص کی اصل انسانوں کے ہاتھ میں جو کچھ ہے اس سے مایوس رہنے میں ہے۔

۳۰۸۴ — اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ اَنَّہٗ اَعْقَلُ النَّاسِ

انسانوں میں سب سے زیادہ احمق وہ ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ سب سے عقل مند انسان ہے۔

۳۰۸۵ — اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ شَغَلَتْہُ مَعَایِبُہٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ

انسانوں میں سب سے افضل وہ ہے کہ جو انسانوں کے عیبوں کو چھوڑ کر اپنے عیبوں میں مشغول ہے۔

۳۰۸۶ — اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ جَاھَدَ ھَوَاہُ

— انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جس نے اپنی خواہشات سے جنگ کی ہو۔

۳۰۸۷ — اَحْزَمُ النَّاسِ مَنِ اسْتَهَانَ بِاَمْرِ دُنْيَاهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ دُور اندیش وہ ہے جو دنیاوی کاموں کو حقیر جانتا ہو۔

۳۰۸۸ — اَصْلُ الْعَقْلِ الْفِكْرُ وَثَمَرَتُهُ السَّلَامَةُ

عقل کی اصل فکر ہے اور اس کا ثمر سلامتی ہے۔

۳۰۸۹ — اَصْلُ الشَّرِّ الطَّمَعُ وَثَمَرَتُهُ الْمَلَامَةُ

شر کی اصل لالچ ہے اور اس کا پھل ملامت ہے۔

۳۰۹۰ — اَصْلُ الْعَزْمِ الْحَزْمُ وَثَمَرَتُهُ الظَّفَرُ

—— عزم کی اصل دُور اندیشی ہے اور اس کا پھل کامیابی ہے۔

۳۰۹۱ —— اَوْلَی النَّاسِ بِالْحَذْرِ اَسْلَمُهُمْ عَنِ الْغِیَرِ

انسانوں میں سب سے زیادہ محتاط رہنے کے سزاوار وہ ہیں جو ان میں تغیّرات سے سب سے زیادہ بچے ہوئے ہیں۔

۳۰۹۲ —— اَصْلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الْاٰثَامِ وَ التَّنَزُّهُ عَنِ الْحَرَامِ

پرہیزگاری کی اصل گناہوں سے اجتناب اور حرام سے پاکیزگی ہے۔

۳۰۹۳ —— اَصْلُ السَّلَامَةِ مِنَ الزَّلَلِ الْفِكْرُ قَبْلَ الْفِعْلِ وَالرَّوِيَّةُ قَبْلَ الْكَلَامِ

لغزشوں سے سلامتی کی اصل قبلِ فعل فکر کرنے میں

اور قبل کلام سوچ لینے میں ہے۔

۳۰۹۴ —— اَصْلُ الزُّهْدِ الْيَقِيْنُ وَثَمَرَتُهُ السَّعَادَةُ

زہد کی اصل یقین اور اس کا ثمر سعادت ہے۔

۳۰۹۵ —— اَعْظَمُ النَّاسِ سَعَادَةً اَكْثَرُهُمْ زَهَادَةً

انسانوں میں از لحاظِ سعادت سب سے عظیم وہ ہیں جو ان میں سب سے زیادہ زہد والے ہیں۔

۳۰۹۶ —— اَصْلُ الْمُرُوءَةِ الْحَيَاءُ وَثَمَرَتُهَا الْعِفَّةُ

مروّت کی اصل حیا ہے اور اس کا ثمر عفّت ہے۔

۳۰۹۷ —— اَشْرَفُ الْمُرُوءَةِ مِلْكُ الْغَضَبِ وَاِمَاتَةُ الشَّهْوَةِ

سب سے شرف والی مروّت غضب کا مالک ہونا

اور جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مار لینا ہے۔

۳۰۹۸ —— اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ تَنَزَّهَتْ نَفْسَهٗ وَزَهَدَ عَنْ غُنْيَتِهٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا اور تونگری کے برخلاف زہد اختیار کر لیا۔

۳۰۹۹ —— اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهٗ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے کہ جس نے اپنے غیظ کو پی لیا ہو اور اپنی قدرت کے برخلاف حلم اختیار کر لیا ہو۔

۳۱۰۰ —— اَفْضَلُ الْحِكْمَةِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهٗ وَوُقُوْفُهٗ عِنْدَ قَدْرِهٖ

سب سے افضل حکمت انسان کا اپنے نفس کو پہچاننا اور اپنی حد پر ٹھہر جانا ہے۔

۳۱۰۱ — اَفْضَلُ مَعْرُوفِ اللَّئِیْمِ مَنْعُ اَذَائِهِ

کمین کی سب سے بڑی نیکی اس کا اذیت رسانی سے باز رہنا ہے۔

۳۱۰۲ — اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْکَرِیْمِ مَنْعُ عَطَائِهِ

کریم کا سب سے بُرا فعل اپنی بخششوں سے ہاتھ روک لینا ہے۔

۳۱۰۳ — اَحْسَنُ الْعِلْمِ مَا کَانَ مَعَ الْعَمَلِ

سب سے بہترین علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو۔

۳۱۰۴ — اَحْسَنُ الصَّمْتِ مَا کَانَ عَنِ الزَّلَلِ

سب سے بہترین خاموشی وہ ہے جو لغزشوں سے بچنے کے لیے ہو۔

۳۱۰۵ — اَفْضَلُ عُدَّةٍ اَلصَّبْرُ عَلَی الشِّدَّةِ

سب سے افضل تیاری سختیوں پر صبر کرنا ہے۔

۳۱۰۶ — اَفْضَلُ النَّاسِ مِنَّةً مَنْ بَدَأَ بِالْمَوَدَّةِ

انسانوں میں سب سے زیادہ قابلِ ممنون وہ ہے کہ جو آغازِ محبت کرتا ہو۔

۳۱۰۷ — اَفْضَلُ الْحَيَاءِ اِسْتِحْيَاؤُكَ مِنَ اللّٰهِ

سب سے افضل حیا تیرا اللہ سے حیا اختیار کرنا ہے

۳۱۰۸ — اَقْبَحُ الظُّلْمِ مَنْعُكَ حُقُوقَ اللّٰهِ

سب سے بدترین ظلم تیرا اللہ کے حقوق کو روکنا ہے

۳۱۰۹ — اَحْسَنُ الْحَيَاءِ اِسْتِحْيَاؤُكَ مِنْ نَفْسِكَ

سب سے بہترین حیا تیرا اپنے نفس سے حیا اختیار کرنا ہے۔

۳۱۱۰ — اَفْضَلُ الْاَدَبِ مَا بَدَأْتَ بِهِ نَفْسَكَ

سب سے افضل ادب وہ ہے کہ جس کا آغاز تو اپنے نفس

(ذات) سے کرے۔

۳۱۱۱ — اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ اِحْتِمَالُ جِنَايَاتِ الْاِخْوَانِ

سب سے افضل مروت بھائیوں کی زیادتیوں کو برداشت کرنا ہے۔

۳۱۱۲ — اَشْرَفُ الْعِلْمِ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْاَرْكَانِ

سب سے شرف والا علم وہ ہے جو اعضاء وجوارح سے ظاہر ہو۔

۳۱۱۳ — اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وَقَفَ عَلَى اللِّسَانِ

سب سے پست علم وہ ہے جو صرف زبان پر ٹھہر جائے۔

۳۱۱۴ — اَبْغَضُ الْخَلَائِقِ اِلَى اللّٰهِ الشَّيْخُ الزَّانِ

اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے نفرت زدہ بوڑھا

بدکار انسان ہے۔

۳۱۱۵ —— أَحْسَنُ مِنِ اسْتِيفَاءِ حَقِّكَ الْعَفْوُ عَنْهُ
اپنے حق کو پورا لینے سے بہت بہتر اس کا معاف کر دینا ہے۔

۳۱۱۶ —— أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ سُبْحَانَهُ أَخْوَفُهُمْ مِنْهُ
انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اُن میں اُس سے سب سے زیادہ خوفزدہ رہنے والا ہے۔

۳۱۱۷ —— أَغْبَطُ النَّاسِ الْمُسَارِعُ إِلَى الْخَيْرَاتِ
انسانوں میں سب سے زیادہ قابلِ رشک، نیکیوں میں سب سے زیادہ عجلت کرنے والا ہے۔

۳۱۱۸ —— أَبْلَغُ الْعِظَاتِ الْاِعْتِبَارُ بِمَصَارِعِ الْأَمْوَاتِ

— سب سے بلیغ موعظہ موت کی منزلوں سے عبرت حاصل کرنا ہے۔

۳۱۱۹ — اَسْرَعُ الْمَوَدَّاتِ اِنْقِطَاعاً مَوَدَّاتُ الْاَشْرَارِ

سب سے جلدی ٹوٹنے والی محبتیں شریر لوگوں کی محبتیں ہیں۔

۳۱۲۰ — اَکْبَرُ الْاَوْزَارِ تَزْکِیَۃُ الْاَشْرَارِ

بزرگ ترین (بوجھ) گناہ شریروں کی پاکیزگی بیان کرنا ہے۔

۳۱۲۱ — اَکْثَرُ النَّاسِ مَعْرِفَۃً لِنَفْسِهٖ اَخْوَفُهُمْ لِرَبِّهٖ

انسانوں میں اپنے نفس کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والے اپنے رب سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں۔

۳۱۲۲ — اَنْصَحُ النَّاسِ لِنَفْسِهٖ اَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهٖ

—— انسانوں میں اپنے نفس کو سب سے زیادہ خالص رکھنے والے، اپنے رب کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والے ہیں۔

۳۱۲۳ —— أَبْغَضُ الْخَلَائِقِ إِلَى اللّٰهِ الْمُغْتَابُ
مخلوق میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن غیبت کرنے والا ہے۔

۳۱۲۴ —— أَكْثَرُ الصَّلَاحِ وَالصَّوَابِ فِي صُحْبَةِ أُولِي النُّهٰى وَالْأَلْبَابِ
کثیر ترین صلح و راستی صاحبانِ عقل و خرد کی صحبت میں ہے۔

۳۱۲۵ —— أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ أَرْضَاهُمْ بِقَضَائِهٖ
انسانوں میں اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے، اس کی قضا (فیصلے) پر سب سے زیادہ راضی رہنے والے ہیں۔

۳۱۲۶ —— أَعْظَمُ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللّٰهِ ذَنْبٌ أَصَرَّ عَلَيْهِ عَامِلُهُ
اللہ کے نزدیک بزرگ ترین گناہوں میں وہ گناہ ہے

کہ جس پر اس کا کرنے والا اصرار کر رہا ہو۔

۳۱۲۷ —— اَوَّلُ اللَّهْوِ لَعِبٌ وَ آخِرُهُ حَرْبٌ

کھیل کا آغاز مستی اور اس کا آخر جنگ ہے۔

۳۱۲۸ —— اَوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ وَ آخِرُهَا عَطَبٌ

خواہش کا آغاز خوشی اور اس کا انجام ہلاکت ہے۔

۳۱۲۹ —— اَفْضَلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الشَّهَوَاتِ

سب سے افضل پرہیز گاری خواہشوں سے اجتناب برتنا ہے۔

۳۱۳۰ —— اَفْضَلُ الطَّاعَاتِ الْعُزُوفُ عَنِ اللَّذَّاتِ

اطاعتوں میں سب سے افضل لذّتوں سے مُنہ موڑ لینا ہے

۳۱۳۱ —— اَزْرٰی بِنَفْسِهٖ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ

اپنے نفس کو اس نے عیب دار کیا کہ جس نے لالچ کو اپنا لباس قرار دیا۔

۳۱۳۲ —— أَفْسَدَ دِينَهُ مَنْ تَعَرَّى عَنِ الْوَرَعِ
اس نے اپنے دین کو فاسد کردیا جس نے لباسِ پرہیزگاری اتار پھینکا۔

۳۱۳۳ —— إِدْمَانُ تَحَمُّلِ الْمَغَارِمِ يُوجِبُ الْجَلَالَةَ
جرمانوں کا مسلسل ادا کرنا جلالت و بزرگی کو لازمی کردیتا ہے (تمام واجب حقوق کی ادائیگی)

۳۱۳۴ —— إِغْبَابُ الزِّيَارَةِ أَمَانٌ مِنَ الْمَلَامَةِ
دوستوں کی زیارت میں وقفہ دراصل دل شکنی سے امان ہے۔

۳۱۳۵ —— أَشَدُّ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ ذَنْبٌ اسْتَهَانَ بِهِ رَاكِبُهُ
اللہ سبحانہٗ کے نزدیک گناہوں میں سخت گناہ وہ گناہ ہے کہ جس کا کرنے والا اس کو معمولی جان رہا ہو۔

۳۱۳۶ —— أَعْظَمُ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ ذَنْبٌ صَغُرَ عِنْدَ صَاحِبِهِ

— اللہ سبحانہٗ کے نزدیک گناہوں میں سب سے بڑا گناہ وہ ہے کہ جو کرنے والے کے نزدیک چھوٹا ہو۔

۳۱۳۷ — أَحْلَى النَّوَالِ بَذْلٌ بِغَيْرِ سُؤَالٍ

سب سے شیریں عطا بغیر مانگے بخشنا ہے۔

۳۱۳۸ — أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ مَا كَانَ قَبْلَ مَذَلَّةِ السُّؤَالِ

سب سے افضل عطیہ وہ ہے جو سوال کی ذلت سے پہلے ہو۔

۳۱۳۹ — أَزْكَى الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الْحَلَالِ

سب سے زیادہ بڑھنے والی کمائی حلال کی کمائی ہے۔

۳۱۴۰ — أَفْضَلُ الْأَمْوَالِ أَحْسَنُهَا أَثَرًا عَلَيْكَ

اموال میں سب سے افضل وہ ہے کہ جس کا اثر تیرے اوپر سب سے بہتر پڑے۔

۳۱۴۱ — أَسْرَعُ الْمَعَاصِي عُقُوبَةً أَنْ تَبْغِيَ

عَلٰى مَنْ لَا يَبْغِيْ عَلَيْكَ

از لحاظِ سزا گناہوں میں تیز تر یہ ہے کہ تو اس پر ستم کرے کہ جو تجھ پر ستم نہ کر رہا ہو۔

۳۱۴۲ — اَعْقَلُ النَّاسِ اَطْوَعُهُمْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا اللہ سبحانہٗ کے لیے سب سے زیادہ فرمانبردار رہنے والا ہے۔

۳۱۴۳ — اَعْظَمُ النَّاسِ عِلْمًا اَشَدُّهُمْ خَوْفًا لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ

انسانوں میں از لحاظِ علم سب سے زیادہ عظیم اللہ سبحانہٗ سے سب سے زیادہ خوف رکھنے والا ہے۔

۳۱۴۴ — اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ سَهَرُ الْعُيُوْنِ بِذِكْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ

سب سے افضل عبادت آنکھوں کا اللہ سبحانہٗ کے ذکر کے ساتھ راتوں میں بیدار رکھنا ہے۔

۳۱۴۵ — اَقْوَى النَّاسِ اِيْمَانًا اَكْثَرُهُمْ

تَوَكُّلاً عَلَى اللهِ سُبْحَانَهُ
انسانوں میں سب سے زیادہ مومن اللہ سبحانہٗ پر سب سے زیادہ توکل کرنے والا ہے۔

۳۱۴۶ —— اَدَلُّ شَيْءٍ عَلٰى غَزَارَةِ الْعَقْلِ حُسْنُ التَّدْبِيْرِ
زیادتیٔ عقل پر سب سے زیادہ دلالت کرنے والی چیز حُسنِ تدبیر ہے۔

۳۱۴۷ —— اَفْضَلُ النَّاسِ رَأْياً مَنْ لَا يَسْتَغْنِيْ عَنْ رَأْيِ مُشِيْرٍ
انسانوں میں از لحاظِ رائے وہ انسان سب سے افضل ہے جو کسی مشورہ دینے والے کی رائے سے بے نیاز نہ ہو۔

۳۱۴۸ —— اَفْضَلُ الْجُوْدِ اِيْصَالُ الْحُقُوْقِ اِلٰى اَهْلِهَا
سب سے افضل بخشش حقوق کا اس کے اہل تک پہنچانا ہے۔

۳۱۴۹ — اَقْبَحُ الْبُخْلِ مَنْعُ الْاَمْوَالِ مِنْ مُسْتَحِقِّهَا

سب سے برا بخل مال کا اس کے مستحق سے روک لینا ہے۔

۳۱۵۰ — اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ اسْتِقْبَالُ الرَّجُلِ مَاءَ وَجْهِهِ

سب سے افضل مروّت انسان کا اپنے چہرے کی آب وتاب کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔

۳۱۵۱ — اَشْقَى النَّاسِ مَنْ بَاعَ دِيْنَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

سب سے بدبخت انسان وہ ہے جو اپنے دین کو کسی غیر کی دنیا کے لیے بیچ دے۔

۳۱۵۲ — اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ اَكْثَرُهُمْ خَشْيَةً لَهُ

انسانوں میں اللہ کے بارے سب سے زیادہ علم

رکھنے والے، اس سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں۔

۳۱۵۳ — اَحَبُّ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ اَطْوَعُھُمْ لَہٗ

بندوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب
اُن میں اُس کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والے ہیں۔

۳۱۵۴ — اَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَۃِ عَالِمٌ
یَجْرِیْ عَلَیْہِ حُکْمُ جَاھِلٍ،
وَکَرِیْمٌ یَسْتَوْلِیْ عَلَیْہِ لَئِیْمٌ،
وَبَرٌّ تَسَلَّطَ عَلَیْہِ فَاجِرٌ

انسانوں میں سب سے زیادہ رحم کیے جانے کا مستحق
وہ عالم ہے کہ جس پر جاہل ہونے کا حکم لگایا جائے
اور وہ کریم کہ جس پر کوئی پست سوار ہو اور وہ نیک
انسان کہ جس پر کوئی فاجر مسلّط ہو۔

۳۱۵۵ — اَمْقَتُ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ الْفَقِیْرُ الْمُزْھُوُّ
وَالشَّیْخُ الزَّانِ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ

بندوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن

وہ فقیر ہے جو تکبّر میں مبتلا ہو، اور وہ بوڑھا جو بدکار ہو، اور وہ عالم جو فاجر ہو۔

۳۱۵۶ —— اَفْضَلُ الْعُدَدِ اَخٌ وَفِيٌّ وَشَفِيْقٌ زَكِيٌّ

سب سے عمدہ تیاری وفادار بھائی اور پاکیزہ برادر ہے۔

۳۱۵۷ —— اَبْعَدُ الْخَلَائِقِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْبَخِيْلُ الْغَنِيُّ

اللہ تعالیٰ سے مخلوق میں سب سے زیادہ دُور بخیل دولت مند ہے۔

۳۱۵۸ —— اَكْثَرُ النَّاسِ حُمْقًا اَلْفَقِيْرُ الْمُتَكَبِّرُ

انسانوں میں از لحاظِ حماقت سب سے زیادہ تکبّر کرنے والا فقیر ہے۔

۳۱۵۹ —— اَبْغَضُ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَلْعَالِمُ الْمُتَجَبِّرُ

اللہ سبحانہٗ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن بندہ

جبر پسند عالم ہے۔

۳۱۶۰ —— أَحْسَنُ الْمَكَارِمِ عَفْوُ الْمُقْتَدِرِ وَجُوْدُ الْمُفْتَقِرِ

بہترین اخلاق صاحبِ اختیار کا معاف کرنا اور ضرورت والے کا جود و بخشش کرنا ہے۔

۳۱۶۱ —— أَكْبَرُ الْكُلْفَةِ تَعَنِّيْكَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ

سب سے بڑی زحمت تیرا اُن چیزوں میں زحمت کرنا ہے جو تیرے لیے مددگار نہ ہوں۔

۳۱۶۲ —— أَكْبَرُ الْعَيْبِ اَنْ تَعِيْبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِيْكَ

سب سے بڑا عیب وہ ہے کہ جو تجھ میں ہو اور جس کی وجہ سے تو دوسرے کی عیب جوئی کر رہا ہو۔

۳۱۶۳ —— أَقَلُّ شَيْءٍ اَلصِّدْقُ وَالْاَمَانَةُ

سب سے کم ترین چیز سچائی اور امانت ہے (لوگوں کے درمیان)

۳۱۶۴ — اَکْثَرُ شَیْءٍ الْکِذْبُ وَالْخِیَانَۃُ

سب سے بیشتر چیز جھوٹ اور خیانت ہے (لوگوں میں پائی جانے والی)

۳۱۶۵ — اَعْدَلُ السِّیْرَۃِ اَنْ تُعَامِلَ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ یُعَامِلُوْکَ بِہٖ

سب سے عدل والی سیرت تیرا انسانوں کے ساتھ اس انداز میں معاملہ کرنا ہے کہ جس طریقے پر تو یہ پسند کرتا ہے کہ تیرے ساتھ معاملہ کیا جائے۔

۳۱۶۶ — اَجْوَرُ السِّیْرَۃِ اَنْ تَنْتَصِفَ مِنَ النَّاسِ وَلَا تُعَامِلَھُمْ بِہٖ

سب سے ناروا سیرت یہ ہے کہ تو لوگوں سے انصاف چاہے مگر یہ کہ ان کے ساتھ باانصاف معاملت نہ کرے۔

۳۱۶۷ — اَشْبَہُ النَّاسِ بِاَنْبِیَاءِ اللّٰہِ اَقْوَلُھُمْ لِلْحَقِّ وَاَصْبَرُھُمْ عَلَی الْعَمَلِ بِہٖ

انسانوں میں اللہ کے پیغمبروں سے سب سے زیادہ مشبہ ان میں حق کی سب سے زیادہ بات کرنے والا اور

حق پر عمل کرتے ہوئے ان پر سب سے زیادہ ثابت قدم رہنے والا ہے۔

۳۱۶۸ —— اَفْضَلُ النَّاسِ سَالِفَةً عِنْدَكَ مَنْ اَسْلَفَكَ حُسْنَ التَّاْمِيْلِ لَكَ

بلحاظِ تقدّم انسانوں میں تیرے نزدیک سب سے افضل وہ ہے جس نے پیشگی تیری حُسنِ اُمید کو خرید رکھا ہے۔

۳۱۶۹ —— اَسْرَعُ الْاَشْيَاءِ عُقُوْبَةً رَجُلٌ عَاهَدْتَهُ عَلٰى اَمْرٍ وَكَانَ مِنْ نِيَّتِكَ الْوَفَاءُ لَهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ الْغَدْرُ بِكَ

از لحاظِ سزا سب سے تیز ترین چیز یہ ہے کہ کوئی ایسا شخص جس نے تیرے ساتھ کسی امر کا معاہدہ کیا ہو اور تیری نیّت اُس عہد کے وفا کی ہو اور اس کی نیّت میں تیرے ساتھ غدّاری کرنا ہو۔

۳۱۷۰ —— اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ

بُرُوقُ الْمَطَامِعِ
عقلوں کی سب سے زیادہ لغزش گاہیں لالچوں کی چکاچوند کے نیچے ہیں۔

۳۱۷۱ —— ازری بنفسہ من ملکتہ الشھوۃ واستعبدتہ المطامع
اس نے اپنے نفس کو خوار کیا کہ خواہشیں جس کی مالک بن گئیں اور وہ لالچوں کا بندہ بن گیا۔

۳۱۷۲ —— اعجز الناس من قدر علی ان یزیل النقص عن نفسہ و لم یفعل
انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے کہ کسی نقص کو اپنے نفس سے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہو اور وہ ایسا نہ کرے۔

۳۱۷۳ —— اخسر الناس من قدر ان یقول الحق ولم یقل

— انسانوں میں سب سے زیادہ خسارے میں وہ ہے جو حق کہنے کی قدرت رکھتا ہو اور نہ کہے۔

۳۱۷۴ — أَعْظَمُ النَّاسِ رِفْعَةً مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ

انسانوں میں از لحاظِ رفعت سب سے زیادہ عظیم وہ ہے کہ جو اپنے نفس کو پست رکھے۔

۳۱۷۵ — أَكْثَرُ النَّاسِ ضَعَةً مَنْ تَعَاظَمَ فِي نَفْسِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ اپنے آپ کو خوار کرنے والا وہ ہے جو اپنے نفس کو عظیم جانے۔

۳۱۷۶ — أَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ بِعِلْمِهِ

غالب ترین انسان وہ ہے جو اپنی امنگوں پر اپنے علم کے ذریعہ غالب آجائے۔

۳۱۷۷ — أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلَى غَضَبِهِ بِحِلْمِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ قوی وہ ہے جو اپنے

غضب پر اپنے حلم کے ذریعہ قوت پالے۔

۳۱۷۸ —— اَفْضَلُ الْحِلْمِ کَظْمُ الْغَیْظِ وَ مِلْكُ النَّفْسِ مَعَ الْقُدْرَةِ

سب سے افضل حلم غیظ کو کچلنا اور قدرت کے باوجود نفس کا مالک بنے رہنا ہے۔

۳۱۷۹ —— اَحْسَنُ الْعَفْوِ مَا کَانَ عَنْ قُدْرَةٍ

سب سے بہترین معافی وہ ہے جو قدرت رکھنے پر ہو۔

۳۱۸۰ —— اَفْضَلُ الْجُوْدِ مَا کَانَ عَنْ عُسْرَةٍ

سب سے افضل بخشش وہ ہے جو تنگ حالی کے باوجود ہو۔

۳۱۸۱ —— اَعْدَلُ النَّاسِ مَنْ اَنْصَفَ مِنْ ظَالِمِهٖ

سب سے زیادہ عادل انسان وہ ہے جو اپنے ظلم کا خود انصاف کرے۔

۳۱۸۲ —— اَجْوَرُ النَّاسِ مَنْ ظَلَمَ مَنْ اَنْصَفَهُ

سب سے ستم گر انسان وہ ہے جو انصاف کرنے والے

کے ساتھ ظلم کرے۔

۳۱۸۳ —— اَقْوَی النَّاسِ اَعْظَمُهُمْ سُلْطَانًا عَلٰی نَفْسِهٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ قوّت والا اپنے نفس پر سب سے زیادہ عظیم تسلّط رکھنے والا ہے۔

۳۱۸۴ —— اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ اِصْلَاحِ نَفْسِهٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے بھی عاجز ہو۔

۳۱۸۵ —— اَبْخَلُ النَّاسِ بِعَرَضِهٖ اَسْخَاهُمْ بِعِرْضِهٖ

انسانوں میں اپنے مال میں سب سے زیادہ بخیل ان میں اپنی عزت و ناموس کے سلسلے میں سب سے زیادہ سخی ہے۔

۳۱۸۶ —— اَعْوَنُ شَیْءٍ عَلٰی صَلَاحِ النَّفْسِ

الْقَنَاعَةُ
نفس کی درستگی کے لیے سب سے زیادہ مددگار شے قناعت ہے۔

۳۱۸۷ —— اَجْدَرُ النَّاسِ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اَقْوَمُهُمْ بِالطَّاعَةِ
اللہ کی رحمت کا سزاوار ترین انسان ان میں اطاعت میں سب سے زیادہ کمربستہ رہنے والا ہے۔

۳۱۸۸ —— اَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَحْسَنُهُمْ اِيْمَانًا
اللہ سبحانہٗ کے نزدیک سب سے زیادہ قریب ترین انسان ان میں ایمان میں سب سے بہترین درجہ رکھنے والا ہے۔

۳۱۸۹ —— اَعْيٰى مَا يَكُوْنُ الْحَكِيْمُ اِذَا خَاطَبَ سَفِيْهًا
سب سے زیادہ عاجز حکیم اس وقت ہے کہ جب وہ کسی نادان سے گفتگو کرے۔

۳۱۹۰ — اَوَّلُ الْمُرُوْءَةِ طَاعَةُ اللّٰهِ وَآخِرُهَا التَّنَزُّهُ عَنِ الدَّنَايَا

مروّت کا آغاز اللہ کی اطاعت اور اس کا انجام پستیوں سے پاکیزگی ہے۔

۳۱۹۱ — اَهْلُ الدُّنْيَا عَرَضُ النَّوَائِبِ وَذَرِيَّةُ الْمَصَائِبِ وَنَهْبُ الرَّزَايَا

اہل دنیا حوادث کا ہدف اور مصائب کی تاراجی اور بلاؤں سے بربادی کا ہدف ہے۔

۳۱۹۲ — اَعْظَمُ النَّاسِ وِزْرًا الْعُلَمَاءُ الْمُفَرِّطُوْنَ

انسانوں میں از لحاظ بوجھ وہ علماء ہیں جو کمی کرنے والے ہیں (تفریط کرنے والے)

۳۱۹۳ — اَشَدُّ النَّاسِ نَدَمًا عِنْدَ الْمَوْتِ الْعُلَمَاءُ غَيْرُ الْعَامِلِيْنَ

انسانوں میں موت کے وقت از لحاظِ ندامت سب سے زیادہ سخت وہ علماء ہیں جو عمل کرنے والے نہیں۔

۳۱۹۴ — اَسْفَهُ السُّفَهَاءِ الْمُتَبَجِّحُ بِفُحْشِ الْكَلَامِ

احمقوں میں احمق ترین انسان فحش کلامی سے مزے لینے والا ہے۔

۳۱۹۵ — اَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

بخیل ترین انسان وہ ہے جو سلام میں بخل کرے۔

۳۱۹۶ — اَغْنَى الْاَغْنِيَاءِ مَنْ لَمْ يَكُنْ لِلْحِرْصِ اَسِيْراً

دولت مند ترین انسان وہ ہے جو لالچ کا اسیر نہ رہا ہو۔

۳۱۹۷ — اَجَلُّ الْاُمَرَاءِ مَنْ لَمْ يَكُنِ الْهَوٰى عَلَيْهِ اَمِيْراً

جلیل ترین فرمانروا وہ ہے کہ جس پر خواہشوں نے کبھی امیری نہ کی ہو۔

۳۱۹۸ — اَحْسَنُ السَّنَاءِ الْخُلُقُ السَّجِيْحُ

بہترین بلندی نرم روی کی خُو ہے۔

۳۱۹۹ —— اَحسَنُ الفِعلِ الکَفُّ عَنِ القَبِیحِ

بہترین فعل بدی سے رک جانا ہے۔

۳۲۰۰ —— اَفضَلُ مَا مَنَّ اللّٰہُ سُبحَانَہٗ بِہٖ عَلٰی عِبَادِہٖ عِلمٌ وَعَقلٌ وَمُلکٌ وَعَدلٌ

اللہ سبحانہ نے اپنے بندوں پر جو انعام کیے ہیں ان میں سب سے افضل علم، عقل، ملک اور عدل ہیں۔

۳۲۰۱ —— اَجَلُّ المُلُوکِ مَن مَلَکَ نَفسَہٗ وَبَسَطَ العَدلَ

بزرگ ترین بادشاہ وہ ہے جو اپنے نفس کا مالک ہو اور عدل پھیلا رہا ہو۔

۳۲۰۲ —— اَدیَنُ النَّاسِ مَن لَم تُفسِدِ الشَّھوَۃُ دِینَہٗ

انسانوں میں سب سے زیادہ دیندار وہ ہے کہ جس کے دین کو اس کی خواہشیں فاسد نہ کریں

٣٢٠٣ —— اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يُزِلِ الشَّكُّ يَقِيْنَهٗ

انسانوں میں سب سے زیادہ عالم وہ ہے کہ جس کے یقین کو شک زائل نہ کردے۔

٣٢٠٤ —— اَحَقُّ النَّاسِ بِالزَّهَادَةِ مَنْ عَرَفَ نَقْصَ الدُّنْيَا

انسانوں میں زہد اختیار کرنے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو دنیا کے نقص کی معرفت رکھتا ہے۔

٣٢٠٥ —— اَفْضَلُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا الْاَسْخِيَاءُ وَفِي الْاٰخِرَةِ الْاَتْقِيَاءُ

دنیا میں سب سے افضل انسانوں میں سخی لوگ ہیں اور آخرت میں متقی لوگ ہیں۔

٣٢٠٦ —— اَسْوَءُ النَّاسِ حَالًا مَنِ انْقَطَعَتْ مَادَّتُهٗ وَبَقِيَتْ عَادَتُهٗ

از لحاظ حالت انسانوں میں بدترین وہ ہے کہ جس کا (معاش) منقطع ہو اور اس کی عادتیں (اخراجات) باقی ہوں

۳۲۰۷ —— اَتْعَبُ النَّاسِ قَلْباً مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ وَكَثُرَتْ مُرُوءَتُهُ وَقَلَّتْ مَقْدُرَتُهُ

از لحاظِ دل سب سے زیادہ انسانوں میں خستہ وہ ہے کہ جس کی ہمت بلند ہے اور جس کی مروت کثیر ہے اور جس کی قدرت قلیل ہے۔

۳۲۰۸ —— اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ طَلَبُ الْحَاجَةِ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا

موت سے زیادہ دشوار تر کسی نااہل سے حاجت طلب کرنا ہے۔

۳۲۰۹ —— اَظْهَرُ النَّاسِ نِفَاقاً مَنْ اَمَرَ بِالطَّاعَةِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا وَنَهَىٰ

عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهَا

انسانوں میں از لحاظ نفاق سب سے زیادہ ظاہر وہ ہے کہ جو اطاعت کا حکم دے مگر خود اس پر عمل نہ کرے اور نافرمانی سے روکے مگر اس سے خود کو نہ روک سکے۔

۳۲۱۰ —— اَشَدُّ الْغُصَصِ فَوْتُ الْفُرَصِ

سب سے بُرا غصہ فرصت کا ہاتھ سے نکل جانے میں ہے۔

۳۲۱۱ —— اَفْضَلُ الرَّاْيِ مَالَمْ يُفِتِ الْفُرَصَ وَلَمْ يُورِثِ الْغُصَصَ

سب سے افضل رائے وہ ہے کہ جس میں مہلت ضائع نہ ہو اور جس کا انجام رنج و غصہ نہ ہو۔

۳۲۱۲ —— اَشَدُّ النَّاسِ عُقُوبَةً رَجُلٌ كَافَاَ الْاِحْسَانَ بِالْاِسَاءَةِ

از لحاظِ گناہ سب سے بُرا انسان وہ ہے کہ جس نے احسان کا بدلہٗ بدی سے دیا ہو۔

۳۲۱۳ —— اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ لَذَّةً

فَانِيَةً لِلَذَّةٍ بَاقِيَةٍ

سب سے نیک بخت انسان وہ ہے کہ جس نے فنا ہونے والی لذتوں کو باقی رہنے والی لذتوں کے لیے ترک کر دیا ہو۔

۳۲۱۴ — اَكْرَمُ الْاَخْلَاقِ السَّخَاءُ وَأَعَمُّهَا نَفْعًا الْعَدْلُ

سب سے کریم ترین اخلاق سخاوت اور نفع میں سب سے زیادہ عام اخلاق عدل ہے۔

۳۲۱۵ — افضلُ الْعَقْلِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهُ ، فَمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَقَلَ وَمَنْ جَهِلَهَا ضَلَّ

سب سے زیادہ افضل عقل انسان کی اپنے نفس کی معرفت ہے۔ پس جس نے اپنے نفس کو پہچانا دانا ہو گیا اور جس نے اس کو نہ جانا وہ گمراہ ہو گیا۔

۳۲۱۶ — اَغْنَى النَّاسِ فِي الْآخِرَةِ اَفْقَرُهُمْ فِي الدُّنْيَا

— آخرت میں سب سے زیادہ تونگر لوگ وہ ہیں جو دنیا میں سب سے زیادہ فقر میں مبتلا ہیں۔

۳۲۱۷ — أَوْفَرُ النَّاسِ حَظًّا مِنَ الْآخِرَةِ أَقَلُّهُمْ حَظًّا مِنَ الدُّنْيَا

انسانوں میں آخرت کا سب سے زیادہ حصہ پانے والے وہ ہیں جو دنیا میں سب سے کم نصیب رکھتے ہیں۔

۳۲۱۸ — أَشْرَفُ الْخَلَائِقِ التَّوَاضُعُ وَالْحِلْمُ وَلِينُ الْجَانِبِ

شریف ترین اخلاق تواضع اور حلم اور پہلوؤں کا نرم رکھنا ہے۔

۳۲۱۹ — أَحْسَنُ الشِّيَمِ إِكْرَامُ الْمُصَاحِبِ وَإِسْعَافُ الطَّالِبِ

بہترین خصلت اپنے ساتھی کو گرامی رکھنا اور طلب کرنے والے کی حاجت کو پورا کرنا ہے۔

۳۲۲۰ — أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَلْمُتَسَخِّطُ لِقَضَاءِ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ عذاب کا شکار قیامت کے دن اللہ کے فیصلوں پر نکتہ چینی کرنے والا ہے۔

۳۲۲۱ — اَوْثَقُ سَبَبٍ اَخَذْتَ بِهٖ سَبَبٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ

سب سے محکم سبب جس کو تو پکڑلے وہ تیرے اور اللہ کے مابین ہے۔

۳۲۲۲ — اَغْنَى النَّاسِ الرَّاضِيْ بِقَسْمِ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ تونگر اللہ کی تقسیم پر راضی رہنے والا ہے۔

۳۲۲۳ — اَعْقَلُ النَّاسِ اَقْرَبُهُمْ مِنَ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل مند ان میں اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہے

۳۲۲۴ — اَفْضَلُ السَّخَاءِ اَنْ تَكُوْنَ بِمَالِكَ مُتَبَرِّعًا، وَعَنْ مَالِ غَيْرِكَ

مُتَوَرِّعاً

سب سے افضل سخاوت یہ ہے کہ تو اپنے مال سے بیزار رہنے والا اور دوسرے کے مال سے پرہیزگار رہنے والا ہو۔

۳۲۲۵ —— أَعْرَفُ النَّاسِ بِاللّٰهِ أَعْذَرُهُمْ لِلنَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَهُمْ عُذْراً

انسانوں میں اللہ کا سب سے زیادہ عارف، ان میں انسانوں کے لیے سب سے زیادہ معذوری سمجھنے والا ہے کہ اگر ان کے لیے کوئی عذر بھی نہ مل سکے۔

۳۲۲۶ —— أَحَقُّ مَنْ تُطِيعُهُ مَنْ لَا تَجِدُ مِنْهُ بُدّاً وَلَا تَسْتَطِيعُ لِأَمْرِهِ رَدّاً

تیری اطاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے کہ جس کے بغیر تو کوئی چارہ نہ پائے اور جس کے حکم کو رد کرنے کے سوا استطاعت نہ رکھتا ہو۔

۳۲۲۷ —— أَفْضَلُ الْجِهَادِ جِهَادُ النَّفْسِ عَنِ الْهَوٰى، وَفِطَامُهَا عَنْ لَذَّاتِ

سب سے افضل جہاد نفس کا خواہشوں سے جہاد کرنا ہے۔

۳۲۲۸ — اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ کَانَ بِعَیْبِہٖ بَصِیْرًا وَعَنْ عَیْبِ غَیْرِہٖ ضَرِیْرًا

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا وہ ہے جو اپنے عیب کو دیکھتا ہو اور دوسرے کے عیبوں پر نابینا ہو۔

۳۲۲۹ — اَفْضَلُ الْمُلُوْکِ مَنْ حَسُنَ فِعْلُہٗ وَنِیَّتُہٗ وَعَدَلَ فِیْ جُنْدِہٖ وَ رَعِیَّتِہٖ

سب سے افضل بادشاہ وہ ہے کہ جس کے فعل اور نیت پسندیدہ ہوں اور جو اپنے لشکر اور رعیت میں عدل سے کام لیتا ہو۔

۳۲۳۰ — اَضْیَقُ النَّاسِ حَالاً مَنْ کَثُرَتْ

شَهْوَتُهُ وَكَبُرَتْ هِمَّتُهُ وَ
زَادَتْ مَؤُنَتُهُ وَقَلَّتْ مَعُوْنَتُهُ
سب سے زیادہ تنگی میں از لحاظِ حالت انسانوں
میں وہ ہے کہ جس کی خواہشیں کثرت سے ہوں
جس کی ہمت بڑی ہو اور جس کے اخراجات زیادہ
ہوں اور جس کی مددگاری کم سے کم ہو۔

۳۲۳۱ —— اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ عَصَى هَوَاهُ
وَاَفْضَلُ مِنْهُ مَنْ رَفَضَ دُنْيَاهُ
انسانوں میں سب سے زیادہ افضل ہوس کا نافرمان اور اس
سے بھی زیادہ افضل دنیا سے مُنہ موڑنے والا ہے۔

۳۲۳۲ —— اَشْقَى النَّاسِ مَنْ غَلَبَهُ هَوَاهُ
فَمَلَكَتْهُ دُنْيَاهُ وَاَفْسَدَ اُخْرَاهُ
انسانوں میں سب سے بدبخت وہ ہے کہ جس پر
اس کی خواہش غالب آگئی اور اس کی دنیا اُس
کی مالک بن گئی ہو اور اس کی آخرت فاسد ہو چکی ہو۔

۳۲۳۳ —— اَصْدَقُ الْاِخْوَانِ مَوَدَّةً اَفْضَلُهُمْ

لِاِخْوَانِہٖ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مُوَاسَاۃً

از لحاظِ محبّت دوستوں میں سب سے زیادہ سچے وہ ہیں جو ان میں اپنے دوست کے لیے (ان کی) خوشی اور پریشانی میں سب سے زیادہ ساتھ دینے والے ہیں۔

۳۲۳۴ —— اَحَقُّ مَنْ اَطَعْتَہٗ مَنْ اَمَرَکَ بِالتُّقٰی وَنَہَاکَ عَنِ الْھَوٰی

جس کی تو اطاعت کرے اس کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو تجھے پرہیزگاری کا حکم دے اور خواہشوں سے روکے۔

۳۲۳۵ —— اَحْسَنُ اللِّبَاسِ الْوَرَعُ وَخَیْرُ الذُّخْرِ التَّقْوٰی

سب سے حسین لباس پرہیزگاری اور سب سے اچھا ذخیرہ تقویٰ ہے۔

۳۲۳۶ —— اَفْضَلُ الْاَدَبِ اَنْ یَقِفَ الْاِنْسَانُ

عِنْدَ حَدِّهِ وَلَا يَتَعَدّٰى قَدْرَهٗ
سب سے افضل ادب یہ ہے کہ انسان اپنی حد پر ٹھہر جائے اور اپنے اندازے سے زیادہ تجاوز نہ کرے۔

۳۲۳۷ — اَعْدَلُ النَّاسِ مَنْ اَنْصَفَ عَنْ قُوَّةٍ وَاَعْظَمُهُمْ حِلْمًا مَنْ حَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ
انسانوں میں سب سے زیادہ عادل وہ ہے جو قوت کے باوجود انصاف سے کام لے اور ان میں از لحاظِ حلم عظیم ترین وہ ہے جو قدرت کے باوجود حلم سے کام لے۔

۳۲۳۸ — اَقْرَبُ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ كُرْهُهٗ
اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندوں میں سب سے زیادہ قریب وہ ہے جو اُن میں سب سے زیادہ حق کا کہنے والا ہے۔ اگرچہ وہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور ان میں

حق پر سب سے زیادہ عمل کرنے والا ہے اگرچہ وہ اس کے لیے کتنا ہی ناخوشگوار ہو۔

۳۲۳۹ —— اَقْبَحُ مِنَ الْعِيِّ الزِّيَادَةُ عَلَى الْمَنْطِقِ عَنْ مَوْضِعِ الْحَاجَةِ

گونگے پن سے زیادہ بُری بات غیر ضروری موقع پر زیادہ کلام کرنے میں ہے۔

۳۲۴۰ —— اَحْمَدُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصَّمْتُ لَا يَنْبَغِي الْكَلَامُ

سب سے زیادہ قابل تعریف بلاغت، وہ خاموشی ہے جو ایسے موقع پر ہو جہاں کلام کی ضرورت نہ ہو۔

۳۲۴۱ —— اَعْوَنُ الْاَشْيَاءِ عَلٰى تَزْكِيَّةِ الْعَقْلِ التَّعْلِيْمُ

عقل کی پاکیزگی کے لیے بہترین مددگار تعلیم ہے۔

۳۲۴۲ —— اَجْدَرُ الْاَشْيَاءِ بِصِدْقِ الْاِيْمَانِ

الرِّضَا وَالتَّسْلِيْمُ

صداقتِ ایمانی کے لیے لازم ترین چیزوں میں رضا اور تسلیم ہیں۔

۳۲۴۳ —— اَعْظَمُ الْحَمَاقَةِ الْاِخْتِيَالُ فِي الْفَاقَةِ

سب سے بڑی حماقت محتاجی میں تکبّر کرنا ہے۔

۳۲۴۴ —— اَغْنَى الْغِنَى الْقَنَاعَةُ وَالتَّحَمُّلُ فِي الْفَاقَةِ

سب سے بے نیاز بے نیازی قناعت اور محتاجی کو برداشت کرنے میں ہے۔

۳۲۴۵ —— اَفْضَلُ الْمَالِ مَا قُضِيَتْ بِهِ الْحُقُوْقُ

سب سے افضل مال وہ ہے کہ جس سے حقوق ادا ہو جائیں۔

۳۲۴۶ —— اَقْبَحُ الْمَعَاصِي قَطِيْعَةُ الرَّحِمِ وَالْعُقُوْقِ

— سب سے بڑی نافرمانی رشتے توڑنا اور عقوق (بدسلوکی) ہے

۳۲۴۷ —— اَعرَفُ النَّاسِ بِالزَّمَانِ مَن لَم یَتَعَجَّب مِن اَحدَاثِہِ

زمانے کا بہترین عارف وہ ہے جو اس کے حوادث پر متعجب نہیں ہوتا۔

۳۲۴۸ —— اَبخَلُ النَّاسِ مَن بَخِلَ عَلٰی نَفسِہِ بِمَالِہِ وَخَلَّفَہُ لِوُرَّاثِہِ

بخیل ترین انسان وہ ہے جو اپنے مال کا اپنے نفس پر بخل کرتا ہے اور اپنے وارثوں کے لیے چھوڑ جاتا ہے۔

۳۲۴۹ —— اَفضَلُ الذَّخَائِرِ حُسنُ الضَّمَائِرِ

افضل ذخیرے ضمیر (و باطن) کی اچھائی ہے۔

۳۲۵۰ —— اَفضَلُ الذِّکرِ القُرآنُ بِہٖ تُشرَحُ الصُّدُورُ وَتَستَنِیرُ السَّرَائِرُ

سب سے افضل ذکر قرآن ہے کہ جس سے سینے کھلتے ہیں اور باطن منور ہوتا ہے۔

۳۲۵۱ — أَشْرَفُ أَخْلَاقِ الْكَرِيْمِ تَغَافُلُهُ عَمَّا يَعْلَمُ

— کریم کے سب سے شرف والے اخلاق ہیں جو کچھ وہ جانتا ہے اس سے تغافل برتنا شامل ہے۔

۳۲۵۲ — أَشْجَعُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ الْجَهْلَ بِالْحِلْمِ

بہادر ترین انسان وہ ہے جو حلم کے ذریعے جہالت پر قابو پائے۔

۳۲۵۳ — أَوْهَنُ الْأَعْدَاءِ كَيْدًا مَنْ أَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ

از لحاظ دشمنی سب سے کمزور دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر کر دے۔

۳۲۵۴ — أَعْظَمُ النَّاسِ سُلْطَانًا عَلٰى نَفْسِهِ مَنْ قَمَعَ غَضَبَهُ وَأَمَاتَ شَهْوَتَهُ

— انسانوں میں اپنے نفس پر از لحاظ تسلّط سب سے زیادہ عظیم وہ ہیں جو اپنے غضب کو کچلنے والے اور اپنی خواہشوں کو مارنے والے ہیں۔

٣٢٥٥ — أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ أَكْثَرُهُمْ لَهُ مَسْئَلَةً

انسانوں میں اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والے اس سے سب سے زیادہ سوال کرنے والے ہیں۔

٣٢٥٦ — أَحْسَنُ الْمُلُوكِ حَالاً مَنْ حَسَنَ عَيْشُ النَّاسِ فِي عَيْشِهِ وَعَمَّ رَعِيَّتَهُ بِعَدْلِهِ

از لحاظ حال سب سے اچھے بادشاہ وہ ہیں کہ جن کی زندگی میں انسانوں کی زندگی اچھی گزرے اور جو رعیت کو عدل سے مالا مال کر دیں۔

٣٢٥٧ — أَجْهَلُ النَّاسِ الْمُغْتَرُّ بِقَوْلِ مَادِحٍ مُتَمَلِّقٍ يُحَسِّنُ لَهُ الْقَبِيحَ وَ

يُبَغِّضُ اِلَيْهِ النَّصِيْحَ

جاہل ترین انسان وہ ہے جو چاپلوس تعریف کرنے والے کی بات پر دھوکا کھائے ہوئے ہے جو اس کے لیے بری بات کو حسین بنا کر پیش کر رہا ہے۔ اور خالص کو اس کے لیے ناگوار بنا رہا ہے۔

۳۲۵۸ — اَكْبَرُ الشَّرِّ فِي الْاِسْتِخْفَافِ بِمُولِمِ عِظَةِ الْمُشْفِقِ النَّاصِحِ وَالْاِغْتِرَارِ بِحَلَاوَةِ ثَنَاءِ الْمَادِحِ الْكَاشِحِ

سب سے بڑا شر شفیق نصیحت کرنے والے کے وعظ کے درد کو ہلکا جاننا اور تعریف کرنے والے چھپے دشمن کی مدح کی حلاوت پر فریفتہ رہنے میں ہے۔

۳۲۵۹ — اَصْوَبُ الرَّمْيِ الْقَوْلُ الْمُصِيْبُ

سب سے صحیح نشانہ درست قول کہنا ہے۔

۳۲۶۰ — اَعْظَمُ النَّاسِ ذُلًّا الطَّامِعُ الْحَرِيْصُ الْمُرِيْبُ

انسانوں میں سب سے زیادہ ذلت والا، لالچی حریص اور شک و شبہ کرنے والا ہے۔

۳۲۶۱ — أَعْظَمُ الذُّنُوبِ ذَنْبٌ أَصَرَّ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

گناہوں میں سب سے عظیم وہ ہے کہ جس پر اس کا صاحب اصرار کر رہا ہو۔

۳۲۶۲ — أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْخَيْرِ الْعَامِلُ بِهِ

نیکی سے انسانوں میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا وہ ہے جو اس پر عمل کر رہا ہے۔

۳۲۶۳ — أَقَلُّ مَا يَجِبُ لِلْمُنْعِمِ أَنْ لَا يُعْصَى بِنِعْمَتِهِ

قلیل ترین جو نعمت دینے والے کے لیے لازمی ہے وہ یہ ہے کہ اس کی نعمت کا انکار نہ کیا جائے۔

۳۲۶۴ — أَعْدَى عَدُوٍّ لِلْمَرْءِ غَضَبُهُ وَشَهْوَتُهُ، فَمَنْ مَلَكَهُمَا عَلَتْ

دَرَجَتُہُ وَبَلَغَ غَایَتَہُ

انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا غصّہ اور شہوت ہے پس جوان دونوں کا مالک بن گیا اس کے درجات بلند ہو گئے اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گیا

۳۲۶۵ —— اَوَّلُ الْھَوٰی فِتْنَۃٌ وَآخِرُہٗ مِحْنَۃٌ

ھوس کی ابتدا فتنہ اور انجام رنج و تعب ہے۔

۳۲۶۶ —— اَفْضَلُ الشِّیَمِ السَّخَاءُ وَالْعِفَّۃُ وَالسَّکِیْنَۃُ

سب سے برتر خصلتیں سخاوت، عفت اور سکینہ وقار ہیں۔

۳۲۶۷ —— اَحَقُّ النَّاسِ اَنْ یُحْذَرَ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ وَالْعَدُوُّ الْقَادِرُ وَالصَّدِیْقُ الْغَادِرُ

انسانوں میں سب سے پرہیز کیے جانے کے مستحق ستمگر بادشاہ، قدرت رکھنے والا دشمن اور فریب دینے والا دوست ہے۔

۳۲۶۸ — أَفْضَلُ الْعَقْلِ الْاِعْتِبَارُ وَ أَفْضَلُ الْحَزْمِ الْاِسْتِظْهَارُ وَ أَكْبَرُ الْحُمْقِ الْاِغْتِرَارُ

سب سے افضل عقل عبرت حاصل کرنا اور افضل احتیاط پُشت پناہی اور سب سے بڑی حماقت دھوکہ کھانا ہے۔

۳۲۶۹ — أَحْزَمُ النَّاسِ مَنْ تَوَهَّمَ الْعَجْزَ لِفَرْطِ اسْتِظْهَارِهِ

دُور اندیش ترین انسان وہ ہے جو کثرتِ پشت پناہی کے سبب اپنی ناتوانی کے وہم میں ہے۔

۳۲۷۰ — أَحْزَمُ النَّاسِ مَنْ كَانَ الصَّبْرُ وَالنَّظَرُ فِي الْعَوَاقِبِ شِعَارَهُ وَ دِثَارَهُ

سب سے محتاط انسان وہ ہے کہ جو صبر اور انجام پر نظر کو اپنا باطنی اور ظاہری لباس قرار دے۔

۳۲۷۱ —— أَكْيَسُ الْأَكْيَاسِ مَنْ مَقَتَ دُنْيَاهُ وَقَطَعَ مِنْهَا أَمَلَهُ وَمُنَاهُ وَصَرَفَ عَنْهَا طَمَعَهُ وَرَجَاهُ

زیرک ترین ذہین وہ ہے کہ جو اپنی دنیا کو دشمن جانتا ہو اور اس نے اس سے اپنی امید اور آرزو منقطع کرلی ہو اور اپنی لالچ اور خوش امیدی کو اس سے (بالکل) پھیر لیا ہو۔

۳۲۷۲ —— أَفْضَلُ الْمُسْلِمِينَ إِسْلَامًا مَنْ كَانَ هَمُّهُ لِأُخْرَاهُ وَاعْتَدَلَ خَوْفُهُ وَرَجَاهُ

از لحاظِ اسلام مسلمانوں میں سب سے افضل وہ ہے کہ جس کا اندوہ اس کی آخرت کے لیے ہو اور جس کے خوف اور اُمید (دونوں) میں اعتدال ہو۔

۳۲۷۳ —— أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا مَنْ كَانَ لِلّٰهِ أَخْذُهُ وَعَطَاهُ وَسَخَطُهُ

وَرِضَاهُ

ایمان کے لحاظ سے مومنین میں سب سے افضل وہ ہیں کہ اللہ ہی کے لیے جن کا لینا، عطا کرنا، غضبناک ہونا یا راضی ہونا ہے۔

۳۲۷۴ —— اَفْضَلُ مَنْ شَاوَرْتَ ذُوالتَّجَارِبِ وَشَرُّ مَنْ قَارَنْتَ ذُوالْمَعَايِبِ

تونے جن سے مشورہ کیا ان میں سب سے افضل وہ ہے جو تجربے رکھنے والا ہو اور تو جن کے قریب آیا ان میں بدترین وہ ہے جو عیب والا ہو۔

۳۲۷۵ —— اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ بَذْلُ الرَّغَائِبِ وَاِسْعَافُ الطَّالِبِ وَالْاِجْمَالُ فِي الْمَطَالِبِ

فضیلتوں میں سب سے افضل عطیات کی بخشش، طلبگار حاجت کی حاجت براری اور طلب میں میانہ روی اختیار کرنا ہے۔

۳۲۷۶ —— اَفْضَلُ الْكُنُوزِ مَعْرُوفٌ يُودَعُ

الْاَحْرَارِ، وَعِلْمٌ يَتَدَارَسُهُ الْاَخْيَارُ

خزانوں میں سب سے افضل خزانہ وہ نیکی ہے جو مَردِ آزاد کے سپرد کی گئی ہے اور وہ علم ہے جس کا باہم درس نیک لوگ لیتے ہیں۔

۳۲۷۷ —— اَحْسَنُ النَّاسِ حَالاً فِی النِّعَمِ مَنْ اسْتَدَامَ حَاضِرَهَا بِالشُّكْرِ وَارْتَجَعَ فَائِتَهَا بِالصَّبْرِ

انسانوں میں از لحاظِ حالتِ نعمت کے سلسلے میں سب سے بہترین وہ ہے کہ جس نے ان میں سے موجود (نعمتوں) کو شکر کے ذریعے دائمی کر لیا اور ان میں سے فوت شدہ کو صبر کے ذریعے پلٹوا لیا۔

۳۲۷۸ —— اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ ثَوَابَ الْخَيْرِ

احمق ترین انسان وہ ہے جو نیکی کو روکتا ہے اور شکر گزاری مانگتا ہے اور شر کو فعل میں لاتا ہے اور نیکی کے ثواب کا

متوقع رہتا ہے۔

۳۲۷۹ —— اَنْجَحُ الْاُمُوْرِ مَا اَحَاطَ بِهِ الْكِتْمَانُ

کامیاب ترین امور وہ ہیں جن پر پوشیدگی کا احاطہ کیا جائے۔

۳۲۸۰ —— اَفْضَلُ الشَّرَفِ كَفُّ الْاَذٰى وَ بَذْلُ الْاِحْسَانِ

سب سے افضل شرف اذیّت رسانی سے باز رہنا اور نچھاور کرنا ہے۔ (احسان کا)

۳۲۸۱ —— اَهْوَنُ شَيْءٍ لَائِمَةُ الْجُهَّالِ

سب سے خفیف چیز جاہلوں کی سرزنش ہے۔

۳۲۸۲ —— اَهْلَكُ شَيْءٍ اِسْتِدَامَةُ الضَّلَالِ

سب سے ہلاک کرنے والی چیز گمراہی پر دائمی رہنا ہے۔

۳۲۸۳ —— اَبْعَدُ النَّاسِ سَفَرًا مَنْ كَانَ سَفَرُهُ فِي ابْتِغَاءِ اَخٍ صَالِحٍ

انسانوں میں از لحاظِ سفر سب سے زیادہ دور جانے والے

وہ ہیں کہ جن کا سفر کسی صالح بھائی کی تلاش میں ہو۔

۳۲۸۴ —— اَقْرَبُ النِّیَّاتِ بِالنَّجَاحِ أَعْوَدُھَا بِالصَّلَاحِ

کامیابی کے قریب ترین نیّتیں ان میں وہ ہیں جو صلاح و درستگی کے سب سے قریب ہیں۔

۳۲۸۵ —— اَوَّلُ الْمُرُوْءَۃِ طَلَاقَۃُ الْوَجْہِ وَآخِرُھَا التَّوَدُّدُ اِلَی النَّاسِ

مروّت کا آغاز شگفتہ روئی اور اس کی انتہا لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

۳۲۸۶ —— اَوَّلُ الْاِخْلَاصِ الْیَأْسُ مِمَّا فِی اَیْدِی النَّاسِ

اخلاص کا آغاز اس سے مایوس ہو جانا ہے جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔

۳۲۸۷ —— اَوَّلُ الْمُرُوْءَۃِ الْبِشْرُ، وَآخِرُھَا اِسْتِدَامَۃُ الْبِرِّ

— مروت کی ابتدا روشن روئی اور اس کی انتہا نیکی کا مسلسل جاری رکھنا ہے۔

۳۲۸۸ — اقرب ما یکون الفرج عند تضایق الامر

آسانیاں کاموں کے انتہائی تنگ ہو جانے پر قریب ترین ہوتی ہیں۔

۳۲۸۹ — امقت العباد الی اللہ سبحانہ من کان ھمتہ بطنہ وفرجہ

اللہ سبحانہ کے نزدیک اس کے بندوں میں سب سے زیادہ دشمن وہ ہے جس کی ہمت اس کے پیٹ اور شرمگاہ تک محدود ہو۔

۳۲۹۰ — انعم الناس عیشا من منحہ اللہ سبحانہ القناعۃ واصلح لہ زوجہ

انسانوں میں سب سے نعمت والی زندگی اس کی ہے کہ

جس کو اللہ نے قناعت عطا کی ہو اور اس کے لیے
صالح زوجہ قرار دی ہو۔

۳۲۹۱ — اَشَدُّ النَّاسِ عَمىً مَنْ عَمِیَ
عَنْ حُبِّنَا وَفَضْلِنَا وَنَاصَبَنَا
الْعَدَاوَةَ بِلَا ذَنْبٍ سَبَقَ مِنَّا
اِلَیْهِ اِلَّا اَنَّا دَعَوْنَاهُ اِلَی الْحَقِّ
وَدَعَاهُ سِوَانَا اِلَی الْفِتْنَةِ وَ
الدُّنْیَا فَآثَرُوهَا وَنَصَبُوا
الْعَدَاوَةَ لَنَا

انسانوں میں سب سے زیادہ نابینا وہ ہے جو
ہماری محبت اور فضیلت سے نابینا ہے اور ہم
سے بلا کسی ستم کے ہوئے بغیر آمادۂ دشمنی رہا
سوائے اس کے کہ ہم نے اسے حق کی طرف بلایا اور
ہمارے غیر نے اسے فتنہ اور دنیا کی طرف بلایا پس
انھوں نے (دنیا کو) ترجیح دی اور ہماری
عداوت کو برپا کر دیا۔

۳۲۹۲ —— اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ عَرَفَ فَضْلَنَا، وَتَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ بِنَا، وَاَخْلَصَ حُبَّنَا، وَعَمِلَ بِمَا اِلَيْهِ نَدَبْنَا، وَانْتَهٰى عَمَّا عَنْهُ نَهَيْنَا فَذَاكَ مِنَّا وَهُوَ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ مَعَنَا

نیک بخت انسانوں میں وہ ہے جس نے ہماری فضیلت جانی اور اللہ کے قریب ہمارے ذریعے گیا اور ہماری محبّت کو خالص کیا اور اس پر عمل کیا جس پر ہم نے اسے پکارا اور اس کام سے رک گیا جس سے ہم نے اسے روکا۔ پس وہ ہم میں سے ہے اور وہ خانۂ اقامت (بہشت) میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

۳۲۹۳ —— اَحْسَنُ الْاٰدَابِ مَا كَفَّكَ عَنِ الْمَحَارِمِ

بہترین آداب وہ ہے جو تجھے حرام سے روک دے۔

۳۲۹۴ —— اَحْسَنُ الْاَخْلَاقِ مَا حَمَلَكَ

عَلَى الْمَكَارِمِ
بہترین اخلاق وہ ہے جو تجھے خوش افعال بنادے۔

۳۲۹۵ —— اَبْلَغُ الشَّكْوٰى مَا نَطَقَ بِهٖ ظَاهِرُ الْبَلْوٰى
بلیغ ترین شکوہ وہ ہے جو مصیبت کے ظاہر (حالت کے) نطق سے ہو۔

۳۲۹۶ —— اَفْضَلُ النَّجْوٰى مَا كَانَ عَلَى الدِّيْنِ وَالتُّقٰى، وَاَسْفَرَ عَنِ اتِّبَاعِ الْهُدٰى وَمُخَالَفَةِ الْهَوٰى
سب سے افضل راز گوئی وہ ہے جو دین اور پرہیزگاری کے لیے ہو اور جو ہدایت کے اتباع اور خواہشِ نفس کی مخالفت کو آشکار کردے۔

۳۲۹۷ —— اَصْدَقُ الْمَقَالِ مَا نَطَقَ بِهٖ لِسَانُ الْحَالِ
راست ترین گفتار وہ ہے جو زبان حال سے گویا ہو۔

۳۲۹۸ —— اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَاصَدَّقَهُ حُسْنُ الْفِعَالِ

بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق حسنِ افعال کریں۔

۳۲۹۹ —— اَحْسَنُ الْكَلَامِ مَازَانَهُ حُسْنُ النِّظَامِ وَفَهِمَهُ الْخَاصُّ وَالْعَامُّ

احسنِ کلام وہ ہے کہ جس میں حُسنِ نظم (ونظام) پایا جائے اور جس کو ہر خاص وعام سمجھ (بھی) لیں۔

۳۳۰۰ —— اَشْرَفُ الْهِمَمِ رِعَايَةُ الذِّمَامِ

شریف ترین ہمّت ذمہ داری کو ملحوظِ خاطر رکھنا ہے۔

۳۳۰۱ —— اَفْضَلُ الشِّيَمِ صِلَةُ الْاَرْحَامِ

افضل ترین خُو صلۂ رحمی ہے۔

۳۳۰۲ —— اَبْلَغُ الْبَلَاغَةِ مَاسَهُلَ فِيْ الصَّوَابِ مَجَازُهُ وَحَسُنَ اِيْجَازُهُ

سب سے بلیغ بلاغت وہ ہے کہ جس کے مجازی (معنیٰ) درست فہمی میں آسان ہوں اور جس میں کمی بھی اچھی لگتی ہو۔

۳۳۰۳ —— اَشَدُّ النَّاسِ نَدَامَةً وَاَكْثَرُهُمْ مَلَامَةً الْعَجِلُ النَّزِقُ الَّذِىْ لَا يُدْرِكُهُ عَقْلُهُ اِلَّا بَعْدَ فَوْتِ اَمْرِهٖ

انسانوں میں ندامت کے لحاظ سے سب سے زیادہ اور ملامت کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر وہ جلد باز ناداں ہے کہ جس کی عقل کسی کام کے ضائع ہونے کے بعد ہی واپس آتی ہے۔

۳۳۰۴ —— اَشَدُّ النَّاسِ نِفَاقًا مَنْ اَمَرَ بِالطَّاعَةِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا وَنَهٰى عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهَا

انسانوں میں نفاق میں سب سے زیادہ وہ ہے کہ جس نے اطاعت کا حکم دیا اور اس پر عمل نہ کیا اور نافرمانی سے روکا مگر خود اس سے نہ رُکا۔

۳۳۰۵ —— اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا التَّارِكُ لَهَا، وَاَسْعَدُهُمْ بِالْآخِرَةِ الْعَامِلُ لَهَا

دنیا میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا اس کو چھوڑ دینے والا اور لوگوں میں آخرت میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا اس کے لیے عمل کرنے والا ہے۔

۳۳۰۶ —— اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ الْحَيَاءُ وَ ثَمَرَتُهُ الْعِفَّةُ

سب سے افضل مروّت حیا اور اس کا ثمر پاکبازی ہے۔

۳۳۰۷ —— اَفْضَلُ الذَّخَائِرِ عِلْمٌ يُعْمَلُ بِهٖ وَمَعْرُوْفٌ لَا يُمَنُّ بِهٖ

خزانوں میں سب سے افضل وہ علم ہے جس پر عمل ہو اور وہ نیکی ہے جس پر احسان نہ جتایا جائے۔

۳۳۰۸ —— اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ لَا يَتَجَاوَزُ

الصَّمْتُ فِیْ عُقُوْبَۃِ الْجُهَّالِ

عقل مند ترین انسان وہ ہے کہ جو جاہلوں کی تکلیف دہی پر خاموشی سے تجاوز نہیں کرتا۔

۳۳۰۹ ـــــ اَفْضَلُ الْمُرُوْءَۃِ مُوَاسَاۃُ الْاِخْوَانِ بِالْاَمْوَالِ وَمُسَاوَاتُهُمْ فِی الْاَحْوَالِ

سب سے افضل مروّت بھائیوں کی مال سے مدد کرنا اور ان کے مساوی احوال کے ساتھ زندگی گزارنا ہے۔

۳۳۱۰ ـــــ اَفْضَلُ الدِّیْنِ قِصَرُ الْاَمَلِ وَ اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ

سب سے افضل دین امیدوں کا چھوٹا رکھنا اور سب سے افضل عبادت عمل کا اخلاص ہے۔

۳۳۱۱ ـــــ اَفْضَلُ الْاِیْمَانِ الْاِخْلَاصُ وَ الْاِحْسَانُ، وَاَقْبَحُ الشِّیَمِ التَّجَافِیْ وَالْعُدْوَانُ

افضل ایمان اخلاص اور احسان ہیں اور بدترین خُو جفا اور ستمگری ہے۔

۳۳۱۲ —— اَفْضَلُ الْاِیْمَانِ حُسْنُ الْاِیْقَانِ وَاَفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الْاِحْسَانِ

سب سے افضل ایمان حسنِ یقین اور سب سے افضل شرف احسان کی نچھاوری ہے۔

۳۳۱۳ —— اَھْلَكُ شَیْءٍ الشَّكُّ وَالْاِرْتِیَابُ وَاَمْلَكُ شَیْءٍ الْوَرَعُ وَالْاِجْتِنَابُ

سب سے زیادہ ہلاک کرنے والی شے شک اور اضطراب ہے اور سب سے مالک بننے والی چیز پرہیزگاری اور (حرام سے) اجتناب ہے۔

۳۳۱۴ —— اَکْرَمُ حَسَبٍ حُسْنُ الْاَدَبِ

سب سے گرامی حسب حُسنِ ادب ہے۔

۳۳۱۵ —— اَفْضَلُ سَبَبٍ کَفُّ الْغَضَبِ وَالتَّنَزُّہُ عَنْ مَذَلَّةِ الطَّلَبِ

— سب سے افضل سبب غضب کا کچلنا اور ذلّت والی طلب سے بے نیاز رہنا ہے۔

۳۳۱۶ — أَشْرَفُ الْأَقْوَالِ الصِّدْقُ

سب سے شریف قول صداقت ہے۔

۳۳۱۷ — أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ لُزُومُ الْحَقِّ

سب سے افضل عمل حق سے وابستگی ہے۔

۳۳۱۸ — أَفْضَلُ الْخَلْقِ أَقْضَاهُمْ بِالْحَقِّ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ أَقْوَلُهُمْ لِلصِّدْقِ

سب سے برتر مخلوق میں وہ ہے جو حق کے ساتھ سب سے زیادہ فیصلہ کرنے والا ہے اور ان میں اللہ سبحانہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو ان میں صداقت کی سب سے زیادہ بات کہنے والا ہے۔

۳۳۱۹ — أَحْسَنُ الْأَفْعَالِ مَا وَافَقَ الْحَقَّ ،

وَاَفْضَلُ الْمَقَالِ مَا طَابَقَ الصِّدْقَ

بہترین فعل وہ ہے جو حق کے موافق ہو اور سب سے افضل قول وہ ہے جو صداقت کے مطابق ہو۔

۳۳۲۰ —— اَدْرَكُ النَّاسِ لِحَاجَتِهٖ ذُوالْعَقْلِ الْمُتَرَفِّقُ

اپنی طلب کو سب سے زیادہ پانے والا وہ ہے جو عقل والا، نرم خو شخص ہے۔

۳۳۲۱ —— اَفْضَلُ النَّاسِ اَعْمَلُهُمْ بِالرِّفْقِ وَاَكْيَسُهُمْ اَصْبَرُهُمْ عَلَى الْحَقِّ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل اُن میں نرمی کے ساتھ سب سے زیادہ عمل کرنے والے اور ان میں سب سے زیادہ ذہین ان میں حق پر سب سے زیادہ صبر کرنے والے ہیں۔

۳۳۲۲ —— اَحْسَنُ الصِّدْقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ، وَاَفْضَلُ الْجُوْدِ بَذْلُ الْجَهْدِ

— سب سے اچھا سچ عہد کی وفا ہے اور سب سے افضل جود (وسخا) طاقت وتوانائی کو صرف کرنا ہے (اللہ کے لیے)

۳۳۲۳ — أَشْرَفُ الشِّيَمِ رِعَايَةُ الْوُدِّ، وَأَحْسَنُ الْهِمَمِ إِنْجَازُ الْوَعْدِ

سب سے اشرف خُو دوستی کی رعایت ہے، اور سب سے خوبصورت ہمّت وعدے کی وفا ہے۔

۳۳۲۴ — أَوَّلُ مَا يَجِبُ عَلَيْكُمْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ شُكْرُ أَيَادِيهِ وَابْتِغَاءُ مَرَاضِيهِ

اللہ سبحانہٗ کے لیے جو چیز سب سے پہلے تم پر واجب ہے وہ اس کی نعمتوں کا شکر اور اس کی رضا کی طلب ہے۔

۳۳۲۵ — أَقَلُّ مَا يَلْزَمُكُمُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ أَنْ لَا تَسْتَعِينُوا بِنِعَمِهِ عَلَىٰ مَعَاصِيهِ

اللہ تعالیٰ کے لیے تم پر جو سب سے قلیل بات لازمی ہے وہ یہ ہے کہ تم اس کی نعمت کے ذریعے اس کی نافرمانی میں مدد نہ لو۔

۳۳۲۶ —— اَوَّلُ مَا تُنْكِرُوْنَ مِنَ الْجِهَادِ جِهَادُ اَنْفُسِكُمْ

سب سے پہلے تم جس جہاد کا انکار کرو گے وہ تمھارے نفسوں کا جہاد ہے۔

۳۳۲۷ —— آخِرُ مَا تَفْقِدُوْنَ مُجَاهَدَةُ اَهْوَائِكُمْ وَطَاعَةُ اُوْلِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

وہ آخری بات کہ جس کا تم میں فقدان پایا جائے گا وہ تمھاری اپنی خواہشوں سے مجاہدہ اور تم میں سے اولی الامر کی اطاعت کا ہوگا۔

۳۳۲۸ —— اَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ النَّجَاحِ الْمُسْتَهْتِرُ بِاللَّهْوِ وَالْمِزَاحِ

کامیابی سے دُور ترین شخص وہ ہے جو کھیل کود اور تفریح کا دلدادہ ہو۔

۳۳۲۹ — اَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ الصَّلَاحِ الْكَذُوْبُ وَذُو الْوَجْهِ الْوَقَاحِ

انسانوں میں درستگی سے دُور ترین شخص وہ ہے جو جھوٹا اور بے شرم چہرے والا ہے۔

۳۳۳۰ — اَوْلَى الْعِلْمِ بِكَ مَالَا يُتَقَبَّلُ الْعَمَلُ اِلَّا بِهِ

تیرے لیے سب سے اہم علم وہ ہے کہ جس علم کے بغیر عمل قبول نہیں ہوتا۔

۳۳۳۱ — اَوْجَبُ الْعِلْمِ عَلَيْكَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ عَنِ الْعَمَلِ بِهِ

تیرے لیے واجب ترین علم وہ ہے کہ جس کے ذریعے تجھ سے عمل کا سوال ہوگا۔

۳۳۳۲ — اَلْزَمُ الْعِلْمِ بِكَ مَا دَلَّكَ عَلٰى صَلَاحِ

دِينِكَ وَاَبَانَ لَكَ عَنْ فَسَادِهٖ

تیرے لیے سب سے لازمی علم وہ ہے جو تجھے تیرے دین کی اصلاح تک لے جائے اور تجھے اس کی تباہی کی وضاحت کروا دے۔

۴۴۴۳ —— اَحْمَدُ الْعِلْمِ عَاقِبَةً مَازَادَ فِیْ عَمَلِكَ فِی الْعَاجِلِ وَاَزْلَفَكَ فِی الْآجِلِ

از لحاظِ عاقبت سب سے قابلِ تعریف علم وہ ہے جو تیرے عمل کو اس دنیا میں بڑھا دے اور تجھ کو اُس دنیا میں بلند تر کر دے۔

۴۴۴۴ —— اَعْجَزُ النَّاسِ اَمْنُهُمْ لِوُقُوْعِ الْحَوَادِثِ وَهُجُوْمِ الْاَجَلِ

ناتوان ترین شخص ان میں وہ ہے جو حوادث کے وقوع ہونے کی اور موت کے ناگاہ وارد ہونے کا ایمان رکھتا ہے (سرکشی نہیں کرتا)

۴۴۴۵ —— اَفْضَلُ النَّاسِ عَقْلًا اَحْسَنُهُمْ تَقْدِيْرًا لِمَعَاشِهٖ وَاَشَدُّهُمْ

اهْتِمَامًا بِإِصْلَاحِ مَعَادِهِ

از لحاظِ عقل انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جوان میں اپنے معاش کے لیے بہترین اندازہ رکھتا ہے اور اصلاحِ آخرت کے لیے سب سے زبردست اہتمام کرتا ہے۔

۳۳۳۶ —— أَحْزَمُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمِهِ لِغَدِهِ

انسانوں میں از لحاظِ رائے سب سے زیادہ محتاط وہ ہے جو اپنے وعدے کو پورا کرے اور اپنے آج کے دن کے عمل کو کل پر نہ چھوڑے۔

۳۳۳۷ —— أَفْقَرُ النَّاسِ مَنْ قَتَّرَ عَلٰى نَفْسِهِ مَعَ الْغِنٰى وَالسَّعَةِ وَخَلَّفَهُ لِغَيْرِهِ

محتاج ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس پر باوجود تونگری اور وسعت کے تنگی کرے اور (مال کو) اپنے غیر کے لیے چھوڑ جائے۔

۳۳۳۸ —— أحمق الناس من أنكر على غيره رذيلة وهو مقيم عليها

احمق ترین انسان وہ ہے جو اپنے غیر میں کسی پست صفت کو بُرا جانے اور خود اس میں مبتلا ہو۔

۳۳۳۹ —— أرجى الناس صلاحاً من إذا وقف على مساويه سارع إلى التحول عنها

انسانوں میں درست ہونے کی سب سے زیادہ اُمید اس کے لیے ہے کہ جو اپنی کسی بُری بات سے واقف ہوا اور تیزی سے اس سے دور ہونے کی کوشش شروع کر دی۔

۳۳۴۰ —— أنصف الناس من أنصف من نفسه من غير حاكم عليه

انسانوں میں سب سے زیادہ منصف وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔ بغیر اس کے کہ اس پر کوئی حکم چلا رہا ہو۔

۳۳۴۱ —— اَجْوَرُ النَّاسِ مَنْ عَدَّ جَوْرَهُ عَدْلًا مِنْهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ ستمگر وہ ہے جو اپنے جور کو عدل جان رہا ہو۔

۳۳۴۲ —— اَوْلَى النَّاسِ بِالْاِصْطِنَاعِ مَنْ اِذَا مُطِلَ صَبَرَ وَاِذَا مُنِعَ عَذَرَ وَاِذَا اُعْطِيَ شَكَرَ

انسانوں میں نیکی کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ وعدہ فراموشی ہو تو وہ صبر کرے اور جب روکا جائے تو معذرت قبول کرے اور جب اسے عطا کیا جائے تو شکرگزار رہے۔

۳۳۴۳ —— اَبْلَغُ مَا تُسْتَدَرُّ بِهِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ وَاَعْظَمُ مَا تُمَحَّصُ بِهِ الْمِحْنَةُ الصَّبْرُ

نعمت کو سب سے زیادہ پروان چڑھانے والی شے شکر ہے اور رنج کو سب سے عظیم طریقے پر محو کرنے والی

چیز صبر ہے۔

۳۳۴۴ —— اَحَقُّ النَّاسِ بِزِيَادَةِ النِّعْمَةِ اَشْكَرُهُمْ لِمَا اُعْطِيَ مِنْهَا

انسانوں میں نعمت کے اضافے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو ان میں عطا کردہ چیزوں کا سب سے زیادہ شکر گزار ہے۔

۳۳۴۵ —— اَعْقَلُ الْمُلُوكِ مَنْ سَاسَ نَفْسَهُ لِلرَّعِيَّةِ بِمَا يَسْقُطُ عَنْهُ حُجَّتُهَا وَسَاسَ الرَّعِيَّةَ بِمَا تَثْبُتُ بِهِ حُجَّتُهُ عَلَيْهَا

عقلمند ترین بادشاہ اپنے نفس کو اپنی رعیت کے لیے اس طرح سے مؤدّب رکھتے ہیں کہ اِن سے اُن کی حجت ساقط رہے اور رعیّت کو اس طرح سے کاربند رکھتے ہیں کہ ان کی حجت عوام پر برقرار رہے۔

۳۳۴۶ —— اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ

الْعَامِلُ فِيمَا اَنْعَمَ بِهِ عَلَيْهِ بِالشُّكْرِ وَاَبْغَضُهُمْ اِلَيْهِ الْعَامِلُ فِي نِعَمِهِ بِكُفْرِهَا

اللہ سبحانہٗ کے نزدیک سب سے محبوب انسانوں میں وہ ہے جو ان نعمتوں کے شکر میں عامل ہے جو اس کو میسر کی گئی ہیں اور انسانوں میں سب سے زیادہ اس کے نزدیک قابلِ نفرت وہ ہے جو اس کی نعمتوں کے کفران میں مصروف ہے۔

۳۳۴۷ —— اَبْلَغُ مَا تُسْتَجْلَبُ بِهِ النِّقْمَةُ الْبَغْيُ وَكُفْرُ النِّعْمَةِ

سب سے زیادہ سزا کو جلد جھپا کرنے والی (چیزوں میں) سرکشی اور کفرِ نعمت ہے۔

۳۳۴۸ —— اَبْلَغُ مَا تُسْتَدَرُّ بِهِ الرَّحْمَةُ اَنْ تُضْمِرَ لِجَمِيعِ النَّاسِ الرَّحْمَةَ

رحمت کو سب سے زیادہ نازل کروانے کے لیے (ضروری یہ ہے) کہ تو تمام انسانوں کے لیے اپنے ضمیر میں رحمت

شامل رکھے۔

۳۳۴۹ —— اَفضَلُ حَظِّ الرَّجُلِ عَقلُهُ، اِن ذَلَّ اَعَزَّهُ وَاِن سَقَطَ رَفَعَهُ وَاِن ضَلَّ اَرشَدَهُ وَاِن تَكَلَّمَ سَدَّدَهُ

مرد کا سب سے افضل نصیب اس کی عقل ہے کہ اگر وہ ذلیل ہو تو اس کو معزز کر دے اور اگر وہ گر جائے تو اس کو بلند تر کر دے، اگر وہ بھٹکے تو راہ راست عطا کر دے اور اگر وہ کلام کرے تو اس کو پختگی عطا کرے۔

۳۳۵۰ —— اَعقَلُ النَّاسِ مَن غَلَبَ جِدُّهُ هَزلَهُ وَاستَظهَرَ عَلٰى هَوَاهُ بِعَقلِهِ

عقلمند ترین انسان وہ ہے جو اپنی کوششوں کو اپنے لہو و لعب پر غالب کر دے اور اپنی ہوائے نفس پر اپنی عقل کے ذریعے پشت پناہی پا لے۔

۳۳۵۱ —— اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ ذَلَّ لِلْحَقِّ فَاَعْطَاهُ مِنْ نَفْسِهٖ وَعَزَّ بِالْحَقِّ فَلَمْ يَهِنْ اِقَامَتَهٗ وَحُسْنَ الْعَمَلِ بِهٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا وہ ہے جو برائے حق ذلیل اور حق سے معزز ہوا اور حق کے قیام کو اور اس کے ذریعے حسنِ عمل کو معمولی نہ سمجھے۔

۳۳۵۲ —— اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ صِلَةُ الْهَاجِرِ وَاِينَاسُ النَّافِرِ وَالْاَخْذُ بِيَدِ الْعَاثِرِ

فضائل میں سب سے افضل رشتہ توڑنے والے کے ساتھ پیوستہ ہونا۔ اور نفرت کرنے والے کے ساتھ انس کرنا اور دستِ لغزش کناں کو تھام لینا ہے۔

۳۳۵۳ —— اَعْظَمُ الْجَهْلِ مُعَادَاةُ الْقَادِرِ وَ مُصَادَقَةُ الْفَاجِرِ وَالثِّقَةُ بِالْغَادِرِ

سب سے بڑا جہل قدرت والے سے دشمنی کرنا، فاجر سے دوستی رکھنا اور دغاباز پر تکیہ کرنا ہے۔

۳۳۵۴ —— اَبْغَضُ الْخَلَائِقِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی الْجَاھِلُ لِاَنَّہٗ حَرَمَہٗ مَا مَنَّ بِہٖ عَلٰی خَلْقِہٖ وَھُوَ الْعَقْلُ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دشمن ترین خلق جاہل ہے اس لیے کہ اس نے اپنے آپ کو اس شے سے محروم رکھا جو اللہ نے اپنی مخلوق کو بخشی ہے اور وہ شے عقل ہے۔

۳۳۵۵ —— اَظْلَمُ النَّاسِ مَنْ سَنَّ سُنَنَ الْجَوْرِ وَمَحَا سُنَنَ الْعَدْلِ

انسانوں میں ظالم ترین وہ ہے جو جَور کی سنّتوں کو جاری کرے اور عدل کی سُنّتوں کو مٹا دے۔

۳۳۵۶ —— اَبْلَغُ الْعِظَاتِ النَّظَرُ اِلٰی مَصَارِعِ الْاَمْوَاتِ، وَالْاِعْتِبَارُ بِمَصَایِرِ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّھَاتِ

بلیغ ترین موعظے منازلِ اموات پر نظر رکھنا اور آباؤ امّہات کے مقامِ بازگشت سے عبرت حاصل کرنا ہے۔

۳۳۵۷ —— اَبْلَغُ نَاصِحٍ لَكَ الدُّنْيَا لَوِ انْتَصَحْتَ بِمَا تُرِيكَ مِنْ تَغَايُرِ الْحَالَاتِ وَتُؤْذِنُكَ بِهِ مِنَ الْبَيْنِ وَالشَّتَاتِ

تیرے لیے سب سے بلیغ ناصح دنیا ہے کہ اگر تو اس سے نصیحت حاصل کرے کہ جو حالات کا تغیر تجھے دکھلا دے اور جدائی نیز پراگندگی کا تجھ پر اعلامیہ کر دے۔

۳۳۵۸ —— اَحْسَنُ الْحَسَنَاتِ حُبُّنَا وَاَسْوَءُ السَّيِّئَاتِ بُغْضُنَا

نیکیوں میں سب سے بہترین ہماری محبت اور بدی میں سب سے بُری ہم سے بُغض ہے۔

۳۳۵۹ —— اَوْلَى النَّاسِ بِنَا مَنْ وَالَانَا وَعَادَا مَنْ عَادَانَا

انسانوں میں ہم سے سب سے زیادہ قریب ہماری ولایت رکھنے والا اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنے والا ہے۔

۳۳۶۰ —— اَفْضَلُ تُحْفَةِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ

مومن کے لیے سب سے افضل تحفہ موت ہے۔

۳۳۶۱ — اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ مَا یُتَمَنّٰی الْخَلَاصُ مِنْهُ بِالْمَوْتِ

موت سے زیادہ سخت وہ چیز ہے کہ جس سے موت کے ذریعے چھٹکارا حاصل کرنے کی تمنا کی جاتی ہے۔

۳۳۶۲ — اَعْقَلُ النَّاسِ اَنْظَرُهُمْ فِی الْعَوَاقِبِ

انسانوں میں سب سے عقل والے ان میں انجام پر سب سے زیادہ نظر رکھنے والے ہیں۔

۳۳۶۳ — اَوْرَعُ النَّاسِ اَنْزَهُهُمْ عَنِ الْمَطَالِبِ

انسانوں میں سب سے پرہیزگار ان میں سب سے زیادہ پاکیزہ مطالب رکھنے والے ہیں۔

۳۳۶۴ — اَحَقُّ النَّاسِ بِالْاِحْسَانِ مَنْ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْهِ وَبَسَطَ بِالْقُدْرَةِ یَدَیْهِ

انسانوں میں احسان کرنے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا

ہے کہ جس پر اللہ نے احسان کیا ہو اور جس کے ہاتھوں کو
توانائی کے ذریعے کھول دیا ہو۔

۳۳۶۵ —— اَولَی النَّاسِ بِالْاِنْعَامِ مَنْ كَثُرَتْ
نِعَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

انسانوں میں انعام کرنے کا سب سے زیادہ سزاوار
وہ ہے جس پر اللہ کی نعمتوں کی کثرت ہو گئی ہو۔

۳۳۶۶ —— اَحسَنُ الْكَلَامِ مَالَا تَمُجُّهُ
الْاٰذَانُ وَلَا يُتْعِبُ فَهْمُهُ الْاَفْهَامَ

احسنِ کلام وہ ہے جو کانوں پر گراں نہ ہو اور
جس کو سمجھنے میں فہم کو دشواری نہ ہو۔

۳۳۶۷ —— اَعلَى الْاَعْمَالِ اِخْلَاصُ الْاِيْمَانِ
وَصِدْقُ الْوَرَعِ وَالْاِيْقَانِ

اعلیٰ ترین اعمال، اخلاص ایمان، صدق پرہیزگاری و
ایقان ہے۔

۳۳۶۸ —— اَشْفَقُ النَّاسِ عَلَيْكَ اَعْوَنُهُمْ لَكَ

عَلَىٰ صَلَاحِ نَفْسِكَ وَأَنْصَحُهُمْ لَكَ فِي دِيْنِكَ

انسانوں میں تیرے لیے مشفق ترین وہ ہے جو تیرے نفس کی اصلاح کے لیے، ان میں تیرا سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا ہے۔

۳۳۶۹ —— أَحَقُّ مَنْ أَحْبَبْتَهُ مَنْ نَفْعُهُ لَكَ وَضَرُّهُ لِغَيْرِكَ

تیری محبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس نے تجھ کو سب سے زیادہ نفع پہنچایا اور جس کا ضرر تیرے غیر کے لیے رہا۔

لفظ "اِنَّ" (بے شک) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۳۳۷۰ — اِنَّ فِی الْخُمُوْلِ لَرَاحَةً
بے شک گمنامی میں راحت ہے۔

۳۳۷۱ — اِنَّ فِی الشَّرِّ لَوَقَاحَةً
بے شک شر بے شرمی ہے۔

۳۳۷۲ — اِنَّ فِی الْقُنُوْعِ لَغَنَاءً
بے شک قناعت تونگری ہے۔

۳۳۷۳ — اِنَّ فِی الْحِرْصِ لَعَنَاءً
بے شک لالچ رنج و تعب ہے۔

۳۳۷۴ — إِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ

بے شک حسنِ عہد جزوِ ایمان ہے۔

۳۳۷۵ — إِنَّ حُسْنَ التَّوَكُّلِ لَمِنْ صِدْقِ الْإِيقَانِ

بے شک حسنِ توکّل صدقِ ایمان میں سے ہے۔

۳۳۷۶ — إِنَّ أَعْجَلَ الْعُقُوبَةِ عُقُوبَةُ الْبَغْيِ

بے شک تیز ترین سزا سرکشی کی سزا ہے۔

۳۳۷۷ — إِنَّ أَسْوَءَ الْمَعَاصِي مَغَبَّةً الْبَغْيُ

بے شک بدترین گناہ از لحاظِ انجام گمراہی ہے۔

۳۳۷۸ — إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ

بے شک تیز ترین نیکی از لحاظِ ثواب خود کو محروم رکھ کر عطا کرنا ہے۔

۳۳۷۹ — إِنَّ أَحْمَدَ الْأُمُورِ عَاقِبَةً الصَّبْرُ

— بے شک سب سے زیادہ قابلِ تعریف امور میں از لحاظِ انجام صبر (ہی) ہے۔

۳۳۸۰ — إِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَاباً الظُّلْمُ

بے شک تیز ترین شر از لحاظ سزا ظلم ہے۔

۳۳۸۱ — إِنَّ أَفْضَلَ أَخْلَاقِ الرِّجَالِ الْحِلْمُ

بے شک مردوں کا سب سے افضل خُلق حلم ہے۔

۳۳۸۲ — إِنَّ أَعْظَمَ الْمَثُوبَةِ مَثُوبَةُ الْإِنْصَافِ

بے شک سب سے عظیم جزا انصاف کا ثواب ہے۔

۳۳۸۳ — إِنَّ أَزْيَنَ الْأَخْلَاقِ الْوَرَعُ وَالْعَفَافُ

بے شک سب سے قابلِ زینت اخلاق پرہیزگاری اور عفت ہیں۔

۳۳۸۴ —— اِنَّ اَدْنَى الرِّيَاءِ شِرْكٌ

بے شک ریا کا ادنیٰ (حصہ بھی) شرک ہے۔

۳۳۸۵ —— اِنَّ ذِكْرَ الْغِيْبَةِ شَرُّ الْاِفْكِ

بے شک غیبت کا ذکر بدترین بہتان ہے۔

۳۳۸۶ —— اِنَّ اِعْطَاءَ هٰذَا الْمَالِ قِنْيَةٌ وَاِنَّ اِمْسَاكَهُ فِتْنَةٌ

بے شک اس مال کو بخش دینا ایک ذخیرہ ہے
اور بے شک اس کا روکے رکھنا ایک فتنہ ہے۔

۳۳۸۷ —— اِنَّ اِنْفَاقَ هٰذَا الْمَالِ فِيْ طَاعَةِ اللهِ اَعْظَمُ نِعْمَةٍ وَاِنَّ اِنْفَاقَهُ فِيْ مَعَاصِيْهِ اَعْظَمُ مِحْنَةٍ

بے شک اس مال کا اللہ کی اطاعت میں خرچ کرنا
سب سے بڑی نعمت ہے اور بے شک اس مال کا
اس کی نافرمانی میں خرچ کرنا سب سے بڑی پریشانی ہے۔

۳۳۸۸ —— اِنَّ النُّفُوْسَ اِذَا تَنَاسَبَتِ ائْتَلَفَتْ

—— بے شک نفوس جب مناسبت رکھتے ہیں تو باہم الفت پاتے ہیں۔

٣٣٨٩ —— إِنَّ الرَّحِمَ إِذَا تَمَاسَّتْ تَعَاطَفَتْ

بے شک جب رحم (رشتے) آپس میں مَس ہوتے ہیں تو مہربان ہو جاتے ہیں۔

٣٣٩٠ —— إِنَّ مِنَ النِّعْمَةِ تَعَذُّرَ الْمَعَاصِي

بے شک نعمت میں گناہ کرنے سے معذور رہنا بھی ہے۔

٣٣٩١ —— إِنَّ أَسْعَدَ النَّاسِ مَنْ كَانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ بِطَاعَةِ اللهِ مُتَقَاضٍ

نیک بخت ترین شخص وہ ہے جو اپنے نفس سے اللہ کی اطاعت کا متقاضی رہے۔

٣٣٩٢ —— إِنَّ أَهْنَأَ النَّاسِ عَيْشًا مَنْ كَانَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَهُ رَاضِيًا

انسانوں میں از لحاظ زندگی سب سے زیادہ خوشگوار

وہ ہے کہ جو اس پر راضی ہو کہ جو کچھ اللہ نے اس کے لیے مقسوم کر دیا۔

۳۳۹۳ —— إِنَّ مِنَ الْفَسَادِ إِضَاعَةُ الزَّادِ

بے شک فساد میں زادِ راہ کا ضائع کرنا بھی ہے۔

۳۳۹۴ —— إِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ إِفْسَادُ الْمَعَادِ

بے شک بدبختی میں آخرت کو فاسد کر لینا (بھی) ہے۔

۳۳۹۵ —— إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ كُلُّ مُؤْمِنٍ هَيْنٍ لَيْنٍ

بے شک اہلِ جنّت ہر وہ مومن ہے جو نرم خو اور ملائم (طبیعت) ہے۔

۳۳۹۶ —— إِنَّ الْأَتْقِيَاءَ كُلُّ سَخِيٍّ مُتَعَفِّفٍ مُحْسِنٍ

بے شک پرہیزگار ہر سخی صاحبِ عفت اور اور احسان کرنے والا ہے۔

۳۳۹۷ —— إِنَّ أَهْلَ النَّارِ كُلُّ كَفُورٍ مَكُورٍ

—— بے شک اہلِ جہنم ہر بہت کفر کرنے والا اور مکر کرنے والا ہے۔

۳۳۹۸ —— اِنَّ الْفُجَّارَ كُلُّ ظَلُوْمٍ خَتُوْرٍ

بے شک فاجروں میں ہر بہت ستمگر اور بہت زیادہ بے وفائی کرنے والا ہے۔

۳۳۹۹ —— اِنَّ بَذْلَ التَّحِيَّةِ مِنْ مَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ

بے شک تحیّہ (خوش آمدیدگی) کا خرچ کرنا محاسنِ اخلاق میں سے ہے۔

۳۴۰۰ —— اِنَّ مُوَاسَاةَ الرِّفَاقِ مِنْ كَرَمِ الْاَعْرَاقِ

بے شک رفیقوں کے ساتھ مواسات بلند نژادی میں شامل ہے۔

۳۴۰۱ —— اِنَّ مَنْعَ الْمُقْتَصِدِ اَحْسَنُ مِنْ عَطَاءِ الْمُبَذِّرِ

بے شک فضول خرچی کی عطا سے میانہ روی کا انکار بہتر ہے۔

۳۴۰۲ —— اِنَّ اِمْسَاكَ الْحَافِظِ اَجْمَلُ مِنْ بَذْلِ الْمُضَيِّعِ

بے شک ضائع ہو جانے والی بخشش سے اچھا محفوظ رہنے والا روک لینا ہے۔

۳۴۰۳ —— اِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ وَرُعَاتَهُ قَلِيْلٌ

بے شک علم کی روایت کرنے والے کثیر اور اس کی رعایت رکھنے والے قلیل ہیں۔

۳۴۰۴ —— اِنَّ الصَّادِقَ لَمُكْرَمٌ جَلِيْلٌ وَاِنَّ الْكَاذِبَ لَمُهَانٌ ذَلِيْلٌ

بے شک سچا مکرّم و جلیل ہے اور بے شک جھوٹا حقیر و ذلیل ہے۔

۳۴۰۵ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يُحِبُّ الْعَقْلَ

الْقَوِيمَ وَالْعَمَلَ الْمُسْتَقِيمَ
بے شک اللہ سبحانہٗ، عقلِ راست کو اور عملِ مستقیم کو پسند کرتا ہے۔

۳۴۰۶ —— اِنَّ بَطْنَ الْاَرْضِ مَيِّتٌ وَظَهْرُهُ سَقِيمٌ
بے شک زمین کے پیٹ میں مُردہ اور اس کی پیٹھ پر بیمار لوگ ہیں۔

۳۴۰۷ —— اِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُونُهَا
بے شک جانوروں کی ہمتیں ان کے شکم ہیں۔

۳۴۰۸ —— اِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلٰى غَيْرِهَا
بے شک درندوں کی ہمتیں اپنے غیر پر ستم ڈھانے میں ہیں۔

۳۴۰۹ —— اِنَّ النِّسَاءَ هَمُّهُنَّ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْفَسَادُ فِيهَا

بے شک عورتوں کی ہمتیں دنیاوی زندگی کی زینت اور اس کے فساد میں ہیں۔

۳۴۱۰ — اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ مُسْتَکِیْنُوْنَ

بے شک صاحبانِ اسلام فروتنی کرنے والے ہیں۔

۳۴۱۱ — اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ مُشْفِقُوْنَ

بے شک صاحبانِ ایمان دہشت زدہ رہتے ہیں۔

۳۴۱۲ — اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ خَائِفُوْنَ

بے شک صاحبانِ ایمان خوف زدہ رہتے ہیں۔

۳۴۱۳ — اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَجِلُوْنَ

بے شک صاحبانِ ایمان ہول میں رہتے ہیں۔

۳۴۱۴ — اِنَّ لِسَانَكَ يَقْتَضِيْكَ مَا عَوَّدْتَهُ

بے شک تیری زبان تجھ سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ جس کی تونے اس کو عادت ڈالی ہے۔

٣٤١٥ — إِنَّ طِبَاعَكَ تَدْعُوكَ إِلٰى مَا أَلِفْتَهُ

بے شک تیری طبیعتیں تجھ کو اس بات کی طرف بلاتی ہیں کہ جن کی الفت میں تو (گرفتار) ہے۔

٣٤١٦ — إِنَّ مِنَ الْعِبَادَةِ لِيْنَ الْكَلَامِ وَ إِفْشَاءَ السَّلَامِ

بے شک کلام کی نرمی اور سلام کا بکھیرنا عبادت میں داخل ہے۔

٣٤١٧ — إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنْ خَلَائِقِ الْإِسْلَامِ

بے شک فحش اور فحش کلامی دونوں اسلامی خصلت میں سے نہیں ہیں۔

٣٤١٨ — إِنَّ الْحَازِمَ مَنْ لَا يَغْتَرُّ بِالْخُدَعِ

بے شک دُور اندیش وہ ہے جو دھوکوں سے فریب

نہ کھائے۔

۳۴۱۹ —— اِنَّ الْعَاقِلَ لَا یَنْخَدِعُ لِلطَّمَعِ

بے شک عقلمند وہ ہے جو لالچ کے فریب میں نہ آئے۔

۳۴۲۰ —— اِنَّ لِلْبَاقِیْنَ بِالْمَاضِیْنَ مُعْتَبَرًا

بے شک باقی رہنے والوں کے لیے گزشتگان سے عبرت موجود ہے۔

۳۴۲۱ —— اِنَّ لِلْآخِرِ بِالْاَوَّلِ مُزْدَجَرًا

بے شک آخر کے لیے اوّل کے سبب باز رہنے کی تلقین ہے۔

۳۴۲۲ —— اِنَّ كُفْرَ النِّعْمَةِ لُؤْمٌ وَمُصَاحَبَةَ الْجَاهِلِ شُؤْمٌ

بے شک نعمتوں کا کفران ملامت اور جاہل کی صحبت بدبختی ہے۔

۳۴۲۳ —— اِنَّ الْفَقْرَ مَذَلَّةٌ لِلنَّفْسِ مَدْهَشَةٌ

لِلْعَقْلِ جَالِبٌ لِلْهُمُوْمِ
بے شک محتاجی نفس کی ذلّت کا ذریعہ، عقل کی حیرانی کا آلہ اور اندیشوں کو جمع کرنے کا سبب ہے۔

۳۴۲۴ ـــــ اِنَّ عُمْرَكَ مَهْرُ سَعَادَتِكَ اِنْ اَنْفَذْتَهُ فِىْ طَاعَةِ رَبِّكَ
بے شک تیری عمر تیری نیک بختی کا مہر ہے اگر تو نے اس کو اپنے رب کی فرماں برداری میں رواں رکھا۔

۳۴۲۵ ـــــ اِنَّ اَنْفَاسَكَ اَجْزَاءُ عُمْرِكَ فَلَا تُفْنِهَا اِلَّا فِىْ طَاعَةٍ تُزْلِفُكَ
بے شک تیرے سانس تیری عمر کے اجزا ہیں پس تو ان کو فنا مت کر مگر (اللہ سے) نزدیک کر دینے والی فرمانبرداری میں۔

۳۴۲۶ ـــــ اِنَّ عُمْرَكَ وَقْتُكَ الَّذِىْ اَنْتَ فِيْهِ
بے شک تیری عمر تیرا وہ وقت ہی ہے کہ جس میں تو ہے۔

۳۴۲۷ ـــــ اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يُجْرِى الْاُمُوْرَ

عَلٰی مَا یَقْضِیْهِ لَا عَلٰی مَا تَرْتَضِیْهِ

بے شک اللہ سبحانہٗ امور کو ان کی قضا پر چلاتا ہے، نہ تیری رضا کی مناسبت سے۔

۳۴۲۸ —— اِنَّ لِلْقُلُوْبِ خَوَاطِرَ سَوْءٍ وَ الْعُقُوْلُ تَزْجُرُ مِنْهَا

بے شک دلوں کے لیے برُے وسوسے ہوتے ہیں اور عقلیں ان سے روکتی رہتی ہیں۔

۳۴۲۹ —— اِنَّ عُمْرَكَ عَدَدُ اَنْفَاسِكَ وَعَلَيْهَا رَقِيْبٌ تُحْصِيْهَا

بے شک تیری عمر تیری سانسوں کے عدد کا نام ہے اور ان پر ایک نگہبان ہے جو ان کو گنتا رہتا ہے۔

۳۴۳۰ —— اِنَّ ذَهَابَ الذَّاهِبِيْنَ لَعِبْرَةٌ لِلْقَوْمِ الْمُتَخَلِّفِيْنَ

بے شک گزر جانے والوں کا جانا آنے والی قوم کے

لیے عبرت ہے۔

۳۴۳۱ —— اِنَّ اللّٰہ سُبحَانَہٗ یُحِبُّ کُلَّ سَمِحِ الیَدَینِ حَرِیزِ الدِّینِ

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر دین کی حفاظت کرنے والی عطا کو پسند کرتا ہے۔

۳۴۳۲ —— اِنَّ اللّٰہ سُبحَانَہٗ لَیُبغِضُ الوَقِحَ المُتَجَرِّیءَ عَلَی المَعَاصِی

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر بے شرم گناہوں پر جرات رکھنے والے سے بغض رکھتا ہے۔

۳۴۳۳ —— اِنَّ اللّٰہ سُبحَانَہٗ یُحِبُّ المُتَعَفِّفَ الحَیَّ التَّقِیَّ الرَّاضِیَ

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر پاکباز حیادار، پرہیزگار اور رضامند سے محبت رکھتا ہے۔

۳۴۳۴ —— اِنَّ اَفضَلَ الاِیمَانِ اِنصَافُ

الرَّجُلِ مِنْ نَفْسِهِ

بے شک افضل ایمان، آدمی کا اپنے نفس سے انصاف کرنا ہے۔

۴۴۳۵ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ مُجَاهَدَةُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ

بے شک افضل جہاد، آدمی کا اپنے نفس سے مجاہدہ کرنا ہے۔

۴۴۳۶ —— اِنَّ مِنَ الْعَدْلِ اَنْ تُنْصِفَ فِي الْحُكْمِ وَتَجْتَنِبَ الظُّلْمَ

بے شک عدل یہ ہے کہ تو حکم انصاف سے دے اور ظلم سے اجتناب برتے۔

۴۴۳۷ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْعِلْمِ السَّكِيْنَةُ وَ الْحِلْمُ

بے شک افضل علم سکون اور بردباری ہے۔

۴۴۳۸ —— اِنَّ الْقُبْحَ فِي الظُّلْمِ بِقَدْرِ الْحُسْنِ

فِی الْعَدْلِ
بے شک ظلم برائی میں ایسا ہی ہے جیسے کہ عدل اچھائی میں۔

۳۴۳۹ —— اِنَّ الزُّهْدَ فِی الْجَهْلِ بِقَدْرِ الرَّغْبَةِ فِی الْعَقْلِ
بے شک جہل میں بے رغبتی ایسی ہی ہے جیسے عقل سے رغبت رکھنا۔

۳۴۴۰ —— اِنَّ الْیَوْمَ عَمَلٌ وَلَاحِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ لَاعَمَلَ
بے شک آج کے دن عمل ہے بغیر حساب کے اور کل حساب بغیر عمل کے۔

۳۴۴۱ —— اِنَّ جِدَّ الدُّنْیَا هَزْلٌ وَعِزَّهَا ذُلٌّ وَعُلُوَّهَا سُفْلٌ
بے شک دنیاوی کوشش ایک کھیل اور عزّت ایک ذلّت ہے اور اس کی بلندی پستی ہے۔

۳۴۴۲ — إِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ عِنْدَ إِضْمَارِ كُلِّ مُضْمِرٍ وَقَوْلِ كُلِّ قَائِلٍ وَعَمَلِ كُلِّ عَامِلٍ

اللہ سبحانہ، ہر صاحب ضمیر کے ضمیر کے نزدیک، ہر بولنے والے کے قول کے قریب اور ہر عمل کرنے والے کے عمل کے پاس ہے۔

۳۴۴۳ — إِنَّ الزُّهْدَ فِي وِلَايَةِ الظَّالِمِ بِقَدْرِ الرَّغْبَةِ فِي وِلَايَةِ الْعَادِلِ

بے شک ظالم کی حکومت میں بے رغبتی عادل کی حکومت میں رغبت رکھنے کی مقدار کے برابر ہونی چاہیے۔

۳۴۴۴ — إِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ أَوْعِيَةٌ فَخَيْرُهَا أَوْعَاهَا لِلْخَيْرِ

بے شک یہ دل ظروف ہیں پس ان میں بہترین وہ ہیں جو نیکیوں سے پُر ہوں۔

۳۴۴۵ — إِنَّ هٰذِهِ الطَّبَائِعَ مُتَبَايِنَةٌ

وَخَيْرُهَا اَبْعَدُهَا مِنَ الشَّرِّ

بے شک یہ طبیعتیں ایک دوسرے کے برخلاف ہیں اور ان کا بہترین وہ ہے جو ان میں شر سے بہت دور ہو۔

۳۴۴۶ ـــــ اِنَّ وَلِیَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاِنْ بَعُدَتْ لُحْمَتُهُ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا دوست وہ ہے جس نے اللہ کی اطاعت کی اگرچہ اس کا گوشت رشتے میں دور ہو۔

۳۴۴۷ ـــــ اِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَنْ عَصَى اللّٰهَ وَاِنْ قَرُبَتْ قَرَابَتُهُ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا دشمن وہ ہے جو اللہ کا نافرمان ہے اگرچہ کہ رشتے میں ان کے قریب ہو۔

۳۴۴۸ ـــــ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِالْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ

السَّلَامُ اَعْلَمُهُمْ بِمَا جَاؤُابِهِ
بے شک انبیاء علیہم السلام کے قریب تر انسانوں میں وہ ہے جو ان کی لائی ہوئی چیزوں کا زیادہ علم رکھنے والا ہو۔

۳۴۴۹ —— اِنَّ بِشْرَ الْمُؤْمِنِ فِیْ وَجْهِهِ ، وَ قُوَّتَهُ فِیْ دِیْنِهِ ، وَحُزْنَهُ فِیْ قَلْبِهِ
بے شک مومن کی شگفتگی اس کے چہرے میں ، اس کی قوت اس کے دین میں اور اس کا غم اس کے دل میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

۳۴۵۰ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَیُبْغِضُ الطَّوِیْلَ الْاَمَلِ السَّیِّئَ الْعَمَلِ
بے شک اللہ سبحانہٗ لمبی امیدیں باندھنے والے عمل بد میں مبتلا کو دشمن رکھتا ہے۔

۳۴۵۱ —— اِنَّ الصَّبْرَ لَجَمِیْلٌ اِلَّا عَنْكَ وَ اِنَّ الْجَزَعَ لَقَبِیْحٌ اِلَّا عَلَیْكَ وَ

إِنَّ الْمُصَابَ بِكَ لَجَلِيلٌ، وَإِنَّهُ قَبْلَكَ وَبَعْدَكَ لَجَلَلٌ

بے شک صبر جمیل ہے مگر تیرے علاوہ اور بے شک گریہ و بکا بُرا ہے مگر تیرے اوپر، اور بے شک تیری مصیبت بہت بڑی ہے جبکہ تجھ سے پہلے اور تیرے بعد کی مصیبت اس سے عظیم تر ہے۔ (وفاتِ رسول ص پر)

۳۴۵۲ —— إِنَّ مَنْ مَشَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ لَصَائِرٌ إِلَى بَطْنِهَا

بے شک جو زمین کی پیٹھ پر چل رہا ہے اس کے شکم میں جانے والا ہے۔

۳۴۵۳ —— إِنَّ الْأُمُورَ إِذَا تَشَابَهَتْ اُعْتُبِرَ آخِرُهَا بِأَوَّلِهَا

بے شک جب امور باہم متشابہ ہو جائیں تو ان آخر کو ان کے اول کے ساتھ اعتبار کیا جاتا ہے۔

۳۴۵۴ —— إِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُسْرِعَانِ فِي هَدْمِ الْأَعْمَارِ

بے شک لیل ونہار عمروں کو فنا کرنے والی دو تیز رفتار (سواریاں) ہیں۔

۳۴۵۵ —— اِنَّ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ مَوْعِظَةً وَعِبْرَةً لِذَوِی اللُّبِّ وَالْاِعْتِبَارِ

بے شک صاحبِ عقل وعبرت کے لیے ہر چیز میں موعظہ اور عبرت ہے۔

۳۴۵۶ —— اِنَّ مَاضِیَ یَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَبَاقِیَهُ مُتَّهَمٌ فَاغْتَنِمْ وَقْتَكَ بِالْعَمَلِ

بے شک تیرے دن کا گزرا ہوا منتقل ہو رہا ہے اور اس کا باقی تہمت شدہ ہے پس اپنے اس وقت کو عمل کے لیے غنیمت جان۔

۳۴۵۷ —— اِنَّ مَاضِیَ عُمْرِكَ اَجَلٌ وَاٰتِیَهُ اَمَلٌ وَالْوَقْتُ عَمَلٌ

بے شک تیری عمر کا گزرا ہوا حصہ اجل اور اس کا آنے والا محض ایک امید اور یہ وقت (صرف) عمل ہے۔

۳۴۵۸ —— إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَسْتَحْيِي إِذَا مَضَى لَهُ عَمَلٌ فِي غَيْرِ مَا عُقِدَ عَلَيْهِ إِيمَانُهُ

بے شک مومن اپنے ایسے عمل سے حیا کرتا ہے جو اس کے بندِ ایمان کے برخلاف ہو۔

۳۴۵۹ —— إِنَّ الْعَدْلَ مِيزَانُ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ الَّذِي وَضَعَهُ فِي الْخَلْقِ وَ نَصَبَهُ لِإِقَامَةِ الْحَقِّ فَلَا تُخَالِفْهُ فِي مِيزَانِهِ وَلَا تُعَارِضْهُ فِي سُلْطَانِهِ

بے شک عدل اللہ سبحانہٗ کی وہ میزان ہے جس کو اس نے مخلوق کے درمیان رکھا اور جس کو حق کے قیام کے لیے نصب کیا پس تو ہرگز اس کے میزان کی مخالفت نہ کر اور نہ ہی اس کی فرمانروائی میں متعارض ہو۔

۳۴۶۰ —— إِنَّ مَالَكَ لِحَامِدِكَ فِي حَيَاتِكَ

وَلِذامِّكَ بَعْدَ وَفَاتِكَ

بے شک تیرا مال تیری زندگی میں تیری تعریف کرنے والوں کے لیے ہے اور تیرے مرنے کے بعد تیری مذمت کرنے والوں کے لیے ہے۔

٣٤٦١ — اِنَّ التَّقْوٰی عِصْمَةٌ لَكَ فِیْ حَیٰوتِكَ وَ زُلْفٰی لَكَ بَعْدَ مَمَاتِكَ

بے شک تقویٰ تیری زندگی میں تیرے لیے ایک حصار اور تیری موت کے بعد تیرے لیے قربتِ (رب) ہے۔

٣٤٦٢ — اِنَّ حِلْمَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَی الْمَعَاصِیْ جَرَّأَكَ وَبِهَلَكَةِ نَفْسِكَ اَغْرَاكَ

بے شک اللہ تعالیٰ کا حلم تیرے گناہوں پر تجھے جرأت دلاتا ہے اور تیرے نفس کی ہلاکت پر تجھے ابھارتا ہے۔

٣٤٦٣ — اِنَّ اَمْرًا لَا تَعْلَمُ مَتٰی یَفْجَأُكَ

يَنْبَغِي اَنْ تَسْتَعِدَّ لَهٗ قَبْلَ اَنْ يَغْشَاكَ

بے شک (اللہ کا) فیصلہ تو نہیں جانتا کہ کب وارد ہو جائے لہٰذا تجھے چاہیئے کہ تو اس کی تیاری کرے اس سے قبل کہ وہ تجھے گھیر لے۔

۳۴۶۴ —— اِنَّ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ عِبَادًا يَخْتَصُّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ يُقِرُّهَا فِي اَيْدِيْهِمْ مَا بَذَلُوْهَا فَاِذَا مَنَعُوْهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ وَحَوَّلَهَا اِلٰى غَيْرِهِمْ

بے شک اللہ سبحانہٗ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اس نے اُن کو نعمتوں کے ساتھ مختص کر دیا ہے تاکہ وہ اللہ کے بندوں تک نفع پہنچا سکیں۔ اس وقت تک اللہ ان کو وہ نعمتیں دیتا ہے جب تک کہ وہ ان نعمتوں کو صرف کرتے ہیں اور جب وہ نعمتوں کو روک لیتے ہیں وہ ان سے چھین لیتا ہے اور دوسروں تک پہنچا دیتا ہے۔

۳۴۶۵ —— اِنَّ اَحسَنَ الزِّیِّ مَا خَلَطَكَ بِالنَّاسِ وَجَمَّلَكَ بَیْنَهُمْ وَ كَفَّ اَلْسِنَتَهُمْ عَنْكَ.

بے شک بہترین اندازِ زندگی وہ ہے کہ جس پر تو انسانوں کے ساتھ مخلوط رہے اور ان کے درمیان تو زیباترین زندگی گزارے اور یہ کہ ان کی زبانیں تیرے بارے میں گفتگو کرنے سے رُکی رہیں۔

۳۴۶۶ —— اِنَّ الْمَوَدَّةَ یُعَبِّرُ عَنْهَا اللِّسَانُ وَعَنِ الْمَحَبَّةِ الْعَیْنَانِ

بے شک مودّت وہ ہے کہ جسے زبان ظاہر کرتی ہے اور دونوں آنکھوں میں محبت (کا اظہار) ہوتا ہے۔

۳۴۶۷ —— اِنَّ مَحَلَّ الْاِیْمَانِ الْجَنَانُ وَ سَبِیْلَهُ الْاُذُنَانِ

بے شک جائے ایمان (انسان کا) باطن اور اس کی گزرگاہ دونوں کان ہیں۔

۳۴۶۸ —— اِنَّ لِاَنْفُسِكُمْ اَثْمَانًا فَلَاتَبِیْعُوْهَا

الآ بالجنّة

بے شک تمھارے نفسوں کی ایک قیمت ہے پس ان کو جنّت کے عوض ہرگز نہ بیچو۔

۳۴۶۹ ــــــ اِنّ من باع نفسہ بغیر الجنّۃ فقد عظمت علیہ المحنۃ

بے شک جس نے اپنے نفس کو جنّت کے بغیر بیچ دیا، یقیناً اس پر رنج ومحن عظیم تر ہو گئے۔

۳۴۷۰ ــــــ اِنّ بذوی العقول من الحاجۃ الی الادب کما یظماُ الزّرع الی المطر

بے شک صاحبانِ عقل کے لیے ادب کی حاجت ایسے ہی ہے جیسے زراعت بارش کے لیے پیاسی ہو۔

۳۴۷۱ ــــــ اِنّ اللہ سبحانہ وتعالیٰ یحبّ السّھل النّفس السّمح الخلیقۃ القریب الامر

—— بے شک اللہ سبحانہٗ تعالیٰ محبت کرتا ہے نرم النفس اور بخشندہ خُو اور امور کے قریب تر رہنے والے سے (یعنی کاموں کو نہ ٹالنے والے سے)

۳۴۷۲ —— اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ مَنْ حَلُمَ عَنْ قُدْرَۃٍ وَ زَھَدَ عَنْ غُنْیَۃٍ وَ اَنْصَفَ عَنْ قُوَّۃٍ

بے شک انسانوں میں افضل وہ ہے جو قدرت رکھتے ہوئے حلم اختیار کرے، تونگری میں زاہد رہے اور قوت کے باوجود انصاف سے کام لے۔

۳۴۷۳ —— اِنَّ کَرَمَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ لَا یَنْقُضُ حِکْمَتَہٗ فَلِذٰلِکَ لَا یَقَعُ الْاِجَابَۃُ فِیْ کُلِّ دَعْوَۃٍ

بے شک اللہ سبحانہٗ کا کرم اس کی حکمت کو نہیں توڑتا۔ اس لیے ہر دعا قبولیت نہیں پاتی۔

۳۴۷۴ —— اِنَّ لِلَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ شُرُوْطًا وَاِنِّیْ

وَ ذُرِّيَّتِي مِنْ شُرُوطِهَا

بے شک لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں ہیں اور یقیناً "میں" اور میری ذرّیت ان شرطوں میں سے ایک ہے۔

۳۴۷۵ —— اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ خَبَالٍ وَ وَبَالٍ وَ زَوَالٍ وَ اِنْتِقَالٍ لَا تُسَاوِي لَذَّاتُهَا تَنْغِيصَهَا وَلَا تَفِي سُعُودُهَا بِنُحُوسِهَا، وَلَا يَقُومُ صُعُودُهَا بِهُبُوطِهَا

بے شک دنیا خانۂ خراب و وبال و زوال ہے۔ اور انتقال کی جگہ ہے، اس کی لذّتیں اس کی کدورتوں کے برابر ہرگز نہیں، اور اس کی سعادتیں اس کی نحوستوں سے وفاداری نہیں کرتیں، اور اس کا چڑھنا اس کے اتارنے کے ساتھ کوئی مقام نہیں پاتا۔

۳۴۷۶ —— اِنَّ مِنْ فَضْلِ الرَّجُلِ اَنْ يُنْصِفَ

مِنْ نَفْسِهٖ وَ يُحْسِنَ اِلٰى مَنْ
اَسَاءَ اِلَيْهِ

بے شک آدمی کے فضل میں یہ شامل ہے کہ اپنے
نفس سے انصاف کرے اور جس نے اس سے بدی
کی ہے اس کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

۳۴۷۷ —— اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَيْسَ بِكُمْ بَدَاَ
وَلَا اِلَيْكُمْ اِنْتَهٰى وَقَدْ كَانَ
صَاحِبُكُمْ هٰذَا يُسَافِرُ فَعُدُّوْهُ
فِىْ بَعْضِ سَفَرَاتِهٖ فَاِنْ قَدِمَ
عَلَيْكُمْ وَاِلَّا قَدِمْتُمْ عَلَيْهِ

بے شک یہ امر تمھارے ذریعہ شروع نہیں ہوا اور
نہ ہی تمھاری طرف اس کی انتہا ہے۔ اور تمھارے
ساتھی سفر پر چلے گئے۔ پس اپنے ساتھی کو اس کے
بعض سفروں میں شمار کرو اگر وہ تمھارے پاس پہنچ
جائے ورنہ تم اس کے پاس پہنچ جاؤ گے۔

۳۴۷۸ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ قَدْ وَضَعَ

الْعِقَابِ عَلٰی مَعَاصِیهِ زِیَادَةً لِعِبَادِهِ عَنْ نَقِمَتِهِ

بے شک اللہ سبحانہ، نے اپنی نافرمانی پر سزا کو اپنے بندوں سے انتقام لینے سے بڑھ کر قرار دیا۔

۳۴۷۹ —— اِنَّ مَنْ بَاعَ جَنَّةَ الْمَأْوٰی لِعَاجِلَةِ الدُّنْیَا تَعِسَ جَدُّهُ وَخَسِرَتْ صَفْقَتُهُ

بے شک جس نے جنّت الماوٰی کو دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں کے عوض بیچ دیا اس کی کوشش برباد ہوئی اور اس کی فروخت خسارے کا شکار ہوگئی۔

۳۴۸۰ —— اِنَّ هٰذِهِ النُّفُوْسَ طَلِعَةٌ اِنْ تُطِیعُوْهَا تَنْزِعُ بِکُمْ اِلٰی شَرِّ غَایَةٍ

بے شک یہ نفوس نگہبان ہیں، اگر ان کی اطاعت کرو گے تو تم کو بدترین انجام تک پہنچا دیں گے۔

۳۴۸۱ — اِنَّ طَاعَةَ النَّفْسِ وَمُتَابَعَةَ اَهْوِيَتِهَا اُسُّ كُلِّ مِحْنَةٍ وَ رَأْسُ كُلِّ غَوَايَةٍ

بے شک اطاعتِ نفس اور اس کی آرزو کی پیروی ہر رنج کی بنیاد اور ہر بے راہ روی کا سر ہے۔

۳۴۸۲ — اِنَّ النَّفْسَ اَبْعَدُ شَيْءٍ مَنْزَعًا وَاِنَّهَا لَاتَزَالُ تَنْزِعُ اِلٰى مَعْصِيَةٍ فِي هَوًى

بے شک نفس (عادتوں سے) ہٹنے کے لحاظ سے سب سے مشکل تر ہے اور یقیناً یہ (اپنی) ہوا میں نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے۔

۳۴۸۳ — اِنَّ مُجَاهَدَةَ النَّفْسِ لَتَزُمُّهَا عَنِ الْمَعَاصِيْ وَتَعْصِمُهَا عَنِ الرَّدٰى

بے شک مجاہدۂ نفس اس کے ارتکابِ نافرمانی پر

مہار ڈال دیتا ہے اور اس کو ہلاکت سے بچاؤ میں رکھتا ہے۔

۳۴۸۴ — إِنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ فَمَنْ أَهْمَلَهَا جَمَحَتْ بِهِ إِلَى الْمَآثِمِ

بے شک یہ نفس بدی کی طرف بہت اُکسانے والا ہے پس جس نے اس کو ڈھیل دی وہ اسے گناہوں کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

۳۴۸۵ — إِنَّ نَفْسَكَ لَخَدُوْعٌ إِنْ تَثِقْ بِهَا يَقْتَدْكَ الشَّيْطَانُ إِلَى ارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

بے شک تیرا نفس بہت فریب دینے والا ہے کہ اگر تو اس پر بھروسہ کرے (تو) شیطان حرام کاری کی طرف تیرا قائد بن جاتا ہے۔

۳۴۸۶ — إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ

فَمَنِ ایتَمَنَهَا خَانَتہُ، وَمَنِ استَنَام
اِلَیہَا اَهلَکَتہُ ، وَمَن رَضِیَ عَنہَا
اَوردَتہُ شَرَّ المَوَارِدِ
بے شک نفس بدی اور افعالِ قبیح کا بہت حکم دیتا
ہے پس جس نے اِس کو امین جانا اِس نے اُس سے
خیانت کی اور جو اس پر (تکیہ کرکے) سویا اس نے اُسے
ہلاک کر دیا اور جو اِس سے رضا مند رہا اُس کو بدترین
مقامات پر لا کھڑا کیا۔

۳۴۸۷ —— اِنَّ مُقَابَلَةَ الاِسَاءَةِ بِالاِحسَانِ
وَتَغَمُّدَ الجَرَائِمِ بِالغُفرَانِ
لَمِن اَحسَنِ الفَضَائِلِ وَاَفضَلِ
المَحَامِدِ
بے شک بدی کا مقابلہ احسان کے ذریعے اور جرائم
کی پوشیدگی عفو و درگزر کے ذریعے سراسر بہترین
فضائل اور سب سے افضل خوبیوں میں سے ہے۔

۳۴۸۸ —— اِنَّ المُؤمِنَ لَا یُمسِی وَلَا یُصبِحُ

إِلَّا وَنَفْسُهُ ظَنُونٌ عِنْدَهُ فَلَا يَزَالُ زَارِيًا عَلَيْهَا وَمُسْتَزِيدًا لَهَا

بے شک مومن نہ تو شام کرتا اور نہ ہی صبح کرتا ہے مگر یہ کہ اس کا نفس اس کے نزدیک تہمت شدہ ہوتا ہے۔ پس وہ ہمیشہ اس کے ذریعے عتاب میں اور اس کے لیے (نفس کے لیے) زیادتی (خوبی) کی طلب میں رہتا ہے۔

۳۴۸۹ —— إِنَّ النَّفْسَ لَجَوْهَرَةٌ ثَمِينَةٌ مَنْ صَانَهَا رَفَعَهَا وَمَنِ ابْتَذَلَهَا وَضَعَهَا

بے شک نفس ایک گراں بہا جوہر ہے کہ جس نے اس کی نگہبانی کی اس کو بلند کیا اور جس نے اس سے صرفِ نظر کی اس کو پست کر دیا۔

۳۴۹۰ —— إِنَّ الْكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلَالِ خَيْرٌ مِنْ رُكُوبِ الْأَهْوَالِ

بے شک گمراہی کی حیرانیوں میں اپنے آپ کو روکے رکھنا

اس سے بہتر ہے کہ پُر از ہول سواری کی جائے۔

۳۴۹۱ —— اِنَّ قَدْرَ السُّؤَالِ اَکْثَرُ مِنْ قِیمَۃِ النَّوَالِ فَلَا تَسْتَکْثِرُوا مَا اَعْطَیْتُمُوْہُ فَاِنَّہُ لَنْ یُوَازِیَ قَدْرَ السُّؤَالِ

بے شک سوال کی قدر عطیہ کی قیمت سے زیادہ ہے۔ پس اپنی عطا کو کثیر نہ جانو اس لیے کہ یہ ہرگز قیمتِ سوال کے برابر نہیں ہو سکتی۔

۳۴۹۲ —— اِنَّ الْیَسِیْرَ مِنَ اللّٰہِ سُبْحَانَہُ لَاَکْرَمُ مِنَ الْکَثِیْرِ مِنْ خَلْقِہِ

بے شک اللہ سبحانہ کی طرف سے تھوڑا سا بھی مخلوق کی طرف سے کثیر ملنے پر مکرّم رہتا ہے۔

۳۴۹۳ —— اِنَّ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ مُجَابَۃٌ عِنْدَ اللّٰہِ سُبْحَانَہُ لِاَنَّہُ یَطْلُبُ

حَقَّهُ وَاللّٰهُ تَعَالیٰ اَعْدَلُ اَنْ
يَمْنَعَ ذَاحَقٍّ حَقَّهُ
بے شک مظلوم کی دعا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک
قبول کردہ ہے اس لیے کہ وہ اپنے حق کو طلب کر رہا
ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ عادل تر ہے کہ
صاحبِ حق سے اس کے حق کو روک لے۔

۳۴۹۴ —— اِنَّ غَايَةً تَنْقُصُهَا اللَّحْظَةُ
وَتَهْدِمُهَا السَّاعَةُ لَحَرِيَّةٌ
بِقِصَرِ الْمُدَّةِ
بے شک کہ وہ زمانہ کہ جسے آنکھوں کا جھپکنا کم
کر رہا ہے اور ہر ساعت جسے برباد کر رہی ہے کوتاہیٔ
مدت کا (عمر کا) ہر آئینہ سزاوار ہے۔

۳۴۹۵ —— اِنَّ قَادِمًا يَقْدُمُ بِالْفَوْزِ اَوِالشِّقْوَةِ
لَمُسْتَحِقٌّ لِاَفْضَلِ الْعُدَّةِ
بے شک وہ آنے والا جو فیروزی کے ساتھ یا بدبختی
کے ساتھ آئے گا اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے لیے

سب سے افضل تیاری رکھی جائے۔

۳۴۹۶ —— اِنَّ غَائِبًا يَحْدُوهُ الْجَدِيدَانِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَحَرِيٌّ بِسُرْعَةِ الْأَوْبَةِ

بے شک وہ غائب کہ جس کو (ہمیشہ) دو تازہ (رہنے والے) یعنی لیل و نہار لے کر آرہے ہیں تیزی سے بازگشت کروانے کا ہر آئینہ سزاوار ہے۔

۳۴۹۷ —— اِنَّ الْمَغْبُونَ مَنْ غَبَنَ عُمْرَهُ وَاِنَّ الْمَغْبُوطَ مَنْ اَنْفَذَ عُمْرَهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ

بے شک مغبون (چیز کو مہنگا خریدنے والا) وہ ہے جس نے اپنی عمر کے ساتھ گھاٹے کا سودا کیا اور مغبوط (قابل رشک) وہ ہے جس نے اپنی عمر اطاعت رب میں صرف کر دی۔

۳۴۹۸ —— اِنَّ غَدًا مِنَ الْيَوْمِ قَرِيبٌ يَذْهَبُ

الْيَوْمُ بِمَا فِيهِ وَيَأْتِي الْغَدُ لَاحِقًا بِهِ

بے شک کل آج سے قریب ہے کہ آج کا دن اسی طرح کہ جو کچھ اس میں ہے گزر جائے گا اور کل کا دن کہ اس سے ملحق رہنے والا ہے کہ آ جائے گا۔

۳۴۹۹ —— إِنَّ مَا تُقَدِّمُ مِنْ خَيْرٍ يَكُنْ لَكَ ذُخْرُهُ وَمَا تُؤَخِّرُهُ يَكُنْ لِغَيْرِكَ خَيْرُهُ

بے شک تو مے جو کچھ نیکیاں پہلے سے بھیج دیں وہ تیرے لیے ذخیرہ بن جائیں گی اور جن کو تو تاخیر میں ڈالے گا اس میں تیرے غیر کے لیے خیر ہو گی۔

۳۵۰۰ —— إِنَّ لِلنَّاسِ عُيُوبًا فَلَا تَكْشِفْ مَا غَابَ عَنْكَ فَإِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يَحْكُمُ عَلَيْهَا وَاسْتُرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ يَسْتُرِ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ

مَا تُحِبُّ سَتْرَہٗ

بے شک انسانوں کے عیوب ہوتے ہیں. پس جو تجھ سے پنہاں ہیں ان کو تو مت کھول. کیونکہ اللہ سبحانہٗ ان پر فیصلہ صادر کرے گا اور جس قدر تجھ سے ممکن ہو پردہ پوشی کر پس اللہ سبحانہٗ اتنی ہی پردہ پوشی کرے گا جتنا کہ تو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے۔

۳۵۰۱ —— اِنَّ الْمَرْءَ عَلٰی مَا قَدَّمَ قَادِمٌ وَعَلٰی مَا خَلَّفَ نَادِمٌ

بے شک انسان جو کچھ بھیج چکا ہے اس پر وارد ہونے والا ہے اور جو کچھ اس نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے اس پر نادم ہونے والا ہے۔

۳۵۰۲ —— اِنَّ عَظِیْمَ الْاَجْرِ مُقَارِنٌ عَظِیْمَ الْبَلَاءِ فَاِذَا اَحَبَّ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ قَوْمًا اِبْتَلَاھُمْ

بے شک عظیم اجر عظیم بلاؤں کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب اللہ سبحانہٗ لوگوں کو پسند کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

۳۵۰۳ —— إِنَّ الْغَايَةَ أَمَامَكُمْ وَإِنَّ السَّاعَةَ وَرَائَكُمْ تَحْدُوكُمْ

بے شک انجام کار تمھارے سامنے ہے اور یقیناً قیامت تمھارے پیچھے پیچھے ہے کہ جو تمھیں فنا کر دے گی۔

۳۵۰۴ —— إِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوا إِلٰى نِهَايَتِكُمْ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَماً فَانْتَهُوا بِعَلَمِكُمْ

بے شک تمھارے لیے ایک انتہا ہے لہٰذا اس انتہا ہی تک پہنچو اور بے شک تمھارے لیے ایک رہنمائی ہے پس تم اپنی رہنمائی تک اپنی انتہا رکھو۔

۳۵۰۵ —— إِنَّ الْوَفَاءَ تَوْأَمُ الصِّدْقِ وَمَا أَعْرِفُ جُنَّةً أَوْقٰى مِنْهُ

بے شک وفا صداقت کی ہمزاد ہے اور میں اس سے بڑھ کر حفاظت کرنے والی کوئی ڈھال نہیں جانتا۔

۳۵۰۶ —— إِنَّ بِأَهْلِ الْمَعْرُوفِ مِنَ الْحَاجَةِ

إِلَى اصْطِنَاعِهِ أَكْثَرَ مِمَّا بِأَهْلِ الرَّغْبَةِ إِلَيْهِمْ مِنْهُ

بے شک صاحبانِ خیر کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے کی ضرورت اس سے بڑھ کر ہے کہ جتنی ضرورتمندوں کو ان سے نیکی کی طلب ہے۔

۳۵۰۷ —— إِنَّ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ سَطَوَاتٍ وَ نَقِمَاتٍ فَإِذَا نَزَلَتْ بِكُمْ فَادْفَعُوهَا بِالدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَدْفَعُ الْبَلَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ

بے شک اللہ سبحانہٗ کی پکڑ اور قہر ہوتے ہیں جب تمہارے ساتھ ایسا ہو تو اس کو دعا کے ذریعے دور کر دو کیونکہ بلا دور نہیں ہوتی مگر دعا ہی کے ذریعے۔

۳۵۰۸ —— إِنَّ كَلَامَ الْحَكِيمِ إِذَا كَانَ صَوَابًا كَانَ دَوَاءً وَإِذَا كَانَ

خَطَاءً كَانَ دَاءً

بے شک صاحبِ حکمت کا کلام اگر درست ہوتا ہے تو وہ دوا ہے اور اگر وہ خطا کرے تو ایک بیماری ہے۔

۳۵۰۹ —— اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءُوْنَ مَنَازِلَ شِيْعَتِنَا كَمَا يَتَرَاءَى الرَّجُلُ مِنْكُمُ الْكَوَاكِبَ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ

بے شک اہلِ جنّت ہمارے دوستوں کی منزلوں کو اسی طرح سے دیکھتے ہیں کہ جس طرح تم میں سے کوئی شخص آسمان کے افق پر ستاروں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۱۰ —— اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ اَنْصَحُهُمْ لِنَفْسِهٖ وَاَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهٖ

بے شک پاک ترین انسان وہ ہے جو ان میں اپنے نفس کے لیے سب سے زیادہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اپنے رب کا ان میں سب سے زیادہ اطاعت گزار ہے۔

۳۵۱۱ —— اِنَّ اَغَشَّ النَّاسِ اَغَشُّهُمْ لِنَفْسِهٖ

وَاَعْصَاهُمْ لِرَبِّهِ

بے شک انسانوں میں سب سے میلا وہ ہے جو ان میں اپنے نفس کے ساتھ سب سے زیادہ میلا ہے اور اپنے رب کا ان میں سب سے زیادہ نافرمان ہے۔

۳۵۱۲ —— اِنَّ الدُّنْيَا مَاضِيَةٌ بِكُمْ عَلٰى سَنَنٍ وَاَنْتُمْ وَالْاٰخِرَةُ فِيْ قَرَنٍ

بے شک دنیا تمھارے اوپر ایک نہج سے گزر رہی ہے جبکہ تم اور آخرت ایک ہی شاخ سے وابستہ ہو۔

۳۵۱۳ —— اِنَّ الدُّنْيَا لَمَفْسَدَةُ الدِّيْنِ مَسْلَبَةُ الْيَقِيْنِ وَاِنَّهَا لَرَاْسُ الْفِتَنِ وَاَصْلُ الْمِحَنِ

بے شک دنیا دین کو فاسد، یقین کو سلب کرنے والی (شے) ہے اور یقیناً یہ ہر فتنے کا سر اور ہر رنج کی جڑ ہے۔

۳۵۱۴ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ جَعَلَ الطَّاعَةَ غَنِيْمَةَ الْاَكْيَاسِ عِنْدَ تَفْرِيْطِ

اَلْعَجَزَة

بے شک اللہ سبحانہٗ نے فرمانبرداری کو ذہین لوگوں کی پونجی قرار دیا کہ جب ناتوان لوگ عاجزی اختیار کریں۔

۳۵۱۵ —— اِنَّ النَّارَ لَا یَنْقُصُهَا مَا اُخِذَ مِنْهَا وَلٰكِنْ یُخْمِدُهَا اَنْ لَا تَجِدَ حَطَباً ، وَكَذٰلِكَ الْعِلْمُ لَا یُفْنِیْهِ الْاِقْتِبَاسُ لٰكِنْ بُخْلُ الْحَامِلِیْنَ لَهُ سَبَبُ عَدَمِهِ

بے شک آگ اس سے کم نہیں ہوتی کہ اگر کچھ اس میں سے لے لیا جائے۔ لیکن اگر اس میں لکڑی نہ ڈالی جائے تو بجھ جاتی ہے۔ اسی طرح علم ہے کہ وہ اگر اقتباس کیا جائے تو فنا نہیں ہوتا لیکن اس کو رکھنے والوں کا بخل اس کے معدوم ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔

۳۵۱۶ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ یُعْطِی الدُّنْیَا مَنْ یُحِبُّ وَمَنْ لَا یُحِبُّ ؛ وَلَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا مَنْ یُحِبُّ

— بے شک اللہ سبحانہٗ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور اس کو بھی جس کو وہ پسند نہیں کرتا مگر دین عطا نہیں کرتا مگر اس کو جو اسے محبوب ہو۔

۳۵۱۷ — اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یَمْنَحُ الْمَالَ مَنْ یُحِبُّ وَیُبْغِضُ، وَلَا یَمْنَحُ الْعِلْمَ اِلَّا مَنْ اَحَبَّ

بے شک اللہ سبحانہٗ دولت اسے بھی دیتا ہے جسے وہ پسند رکھتا ہے اور اس کو بھی جس کو وہ دشمن رکھتا ہے مگر وہ علم عطا نہیں کرتا مگر اسے جسے وہ محبوب رکھتا ہے۔

۳۵۱۸ — اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا لِخَاصَّتِہٖ وَصَفْوَتِہٖ مِنْ خَلْقِہٖ

بے شک اللہ تعالیٰ دین عطا نہیں کرتا مگر اپنی مخلوق میں اس کے خاص بندوں اور اپنے گرامی مرتبہ لوگوں کو۔

۳۵۱۹ —— اِنَّ لِلاِسْلَامِ غَایَةً فَانْتَھُوا اِلٰی غَایَتِهٖ ، وَاخْرُجُوا اِلَی اللّٰہِ مِمَّا افْتَرَضَ عَلَیْکُمْ مِنْ حُقُوْقِهٖ

بے شک اسلام کی ایک غایت (انتہا) ہے اپنی غایت کی طرف رغبت اختیار کرو اور اللہ کی طرف اپنے حقوق کو ادا کر کے بڑھو جو تمھارے اوپر فرض کیے گئے ہیں۔

۳۵۲۰ —— اِنَّ تَخْلِیْصَ النِّیَّةِ مِنَ الْفَسَادِ اَشَدُّ عَلَی الْعَامِلِیْنَ مِنْ طُوْلِ الْاِجْتِھَادِ

بے شک نیّت کا فساد سے خالص کر لینا عمل کرنے والوں پر طویل مشقّت اٹھانے سے زیادہ سخت ہے۔

۳۵۲۱ —— اِنَّ اَمَامَکَ طَرِیْقًا ذَا مَسَافَةٍ بَعِیْدَةٍ وَ مَشَقَّةٍ شَدِیْدَةٍ وَ لَاغِنٰی بِکَ مِنْ حُسْنِ الْاِرْتِیَادِ وَ قَدْرِ بَلَاغِکَ مِنَ الزَّادِ

—— بے شک تیرے سامنے وہ راستہ ہے جو لمبی مسافت والا ہے اور شدید مشقت والا ہے اور تیرے لیے کوئی چارہ نہیں مگر حُسن طلب کے اور زادِ راہ میں ایک قدر (اندازہ) رکھنے کے

۳۵۲۲ —— اِنَّ النَّفْسَ الَّتِیْ تَطْلُبُ الرَّغَائِبَ الْفَانِیَۃَ لَتَھْلِكُ فِیْ طَلَبِھَا وَ تَشْقٰی فِیْ مُنْقَلَبِھَا

بے شک وہ نفس جو فنا ہونے والی پونجیوں کو مانگتا رہتا ہے، اس کی طلب میں ہلاک ہو جاتا ہے یا اس کے انقلاب میں بدبخت ہو جاتا ہے۔

۳۵۲۳ —— اِنَّ النَّفْسَ الَّتِیْ تَجْھَدُ فِیْ اِقْتِنَاءِ الرَّغَائِبِ الْبَاقِیَۃِ لَتُدْرِكُ طَلَبَھَا وَ تَسْعَدُ فِیْ مُنْقَلَبِھَا

بے شک وہ نفس جو باقی رہنے والے سامان کے کمانے میں جدوجہد کرتا ہے اپنے مطلب کو پا لیتا ہے اور اس کے منقلب ہونے میں (دنیا سے جانے میں) سعادت

پالیتا ہے۔

۳۵۲۴ —— اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی فِی السَّرَّاءِ نِعْمَۃَ الْاِفْضَالِ وَ فِی الضَّرَّاءِ نِعْمَۃَ التَّطْھِیْرِ

بے شک اللہ تعالیٰ کی اچھے دنوں میں فضل کی نعمت ہوتی ہے اور سختی کے دنوں میں پاک کر دینے کی نعمت ہوتی ہے۔

۳۵۲۵ —— اِنَّ مَنْ اَعْطٰی مَنْ حَرَمَہٗ وَ وَصَلَ مَنْ قَطَعَہٗ وَ عَفٰی عَمَّنْ ظَلَمَہٗ کَانَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ الظَّھِیْرُ وَالنَّصِیْرُ

بے شک جس نے اس کو عطا کیا جس نے اسے محروم رکھا اور اس سے رشتہ جوڑا جس نے اس سے قطع تعلق کیا اور اس کو معاف کر دیا جس نے اس پر ظلم کیا پس اس کے لیے اللہ سبحانہٗ کی طرف سے پشت پناہ اور مدد گار مل گیا۔

۳۵۲۶ —— اِنَّ مَثَلَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَرَجُلٍ لَهُ امْرَأَتَانِ اِذَا اَرْضٰى اِحْدٰيهُمَا اَسْخَطَ الْاُخْرٰى

بے شک دنیا اور آخرت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کی دو بیویاں ہوں کہ جب وہ دو میں سے ایک کو راضی کرلے تو دوسری کو ناراض کر دے۔

۳۵۲۷ —— اِنَّ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا بِمَحَالِ الْاٰمَالِ وَخَدَعَتْهُ بِزُوْرِ الْاَمَانِيْ اَوْرَثَتْهُ كَمَهًا وَاَلْبَسَتْهُ عَمًى وَقَطَعَتْهُ عَنِ الْاُخْرٰى وَاَوْرَدَتْهُ مَوَارِدَ الرَّدٰى

بے شک دنیا نے جس کو اپنی امیدوں کے بہروپ سے فریب دے رکھا ہو اور جھوٹی آرزوؤں سے دھوکا دے رکھا ہو وہ اس کے لیے نابینائی کو جنم دیتی ہے اور اسے اندھے پن کا لباس پہنا دیتی ہے اور آخرت سے (رشتہ) کاٹ دیتی ہے اور اس کو ہلاکت کے

گھاٹ لا اُتارتی ہے۔

۳۵۲۸ —— اِنَّ اللّٰہ سُبحَانَہُ اَبٰی اَن یَجعَلَ اَرزَاقَ عِبَادِہِ المُؤمِنِینَ اِلَّا مِن حَیثُ لَا یَحتَسِبُونَ

بے شک اللہ سبحانہ نے منع کر دیا ہے کیونکہ اس کے مومن بندوں کا رزق قرار پائے مگر یہ کہ ایسے مقامات سے جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں۔

۳۵۲۹ —— اِنَّ المُؤمِنِینَ ھَینُونَ لَینُونَ

بے شک صاحبانِ ایمان انکساری کرنے والے نرم طبیعت ہوتے ہیں۔

۳۵۳۰ —— اِنَّ المُؤمِنِینَ مُحسِنُونَ

بے شک صاحبانِ ایمان محسنین ہیں۔

۳۵۳۱ —— اِنَّ المُؤمِنِینَ خَائِفُونَ

بے شک صاحبانِ ایمان خوف میں رہنے والے ہیں

۳۵۳۲ —— اِنَّ سَخَاءَ النَّفسِ عَمَّا فِی اَیدِی

النَّاسِ لَاَفْضَلُ مِنْ سَخَاءِ الْبَذْلِ

بے شک جو کچھ انسانوں کے ہاتھ میں ہو اس سے نفس کو سخاوت میں رکھنا یقیناً عطا کرنے والی سخاوت سے افضل ہے۔

۳۵۴۳ —— اِنَّ الْوَعْظَ الَّذِی لَا یَمُجُّهٗ سَمْعٌ وَلَا یَعْدِلُهٗ نَفْعٌ مَا سَکَتَ عَنْهُ لِسَانُ الْقَوْلِ وَنَطَقَ بِهٖ لِسَانُ الْفِعْلِ

بے شک وہ وعظ کہ جس کو کوئی کان رد نہیں کرتا اور جس کے برابر نفع میں اور کوئی شے نہیں وہ ہے کہ جس میں بولنے والی زبان خاموش ہو اور جس میں عمل کی زبان بول رہی ہو۔

۳۵۴۴ —— اِنَّ الْمِسْکِیْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَنْ اَعْطَاهُ فَقَدْ اَعْطَی اللّٰهَ وَمَنْ مَنَعَهٗ فَقَدْ مَنَعَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ

بے شک مسکین اللہ کا قاصد ہے لہٰذا جس نے

اسے عطا کیا تو گویا اللہ کو عطا کیا اور جس نے اسے منع کیا تو گویا اس نے اللہ سبحانہٗ کو منع کیا۔

۳۵۳۵ —— اِنَّ اَفْضَلَ الدِّیْنِ الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ وَالْاَخْذُ فِی اللّٰہِ وَالْعَطَاءُ فِی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ

بے شک دین کی سب سے بڑی فضیلت اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی اللہ ہی کے لیے پکڑ اور اللہ سبحانہٗ کے لیے عطا کرنے میں ہے۔

۳۵۳۶ —— اِنَّ الدِّیْنَ لَشَجَرَۃٌ اَصْلُھَا الْیَقِیْنُ بِاللّٰہِ وَثَمَرُھَا الْمُوَالَاۃُ فِی اللّٰہِ وَالْمُعَادَاۃُ فِی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ

بے شک دین ایک درخت ہے کہ جس کی جڑ اللہ پر یقین رکھنا ہے اور جس کا ثمر اللہ ہی کے لیے محبت رکھنا اور اللہ سبحانہٗ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

۳۵۳۷ —— اِنَّ مَکْرُمَۃً صَنَعْتَھَا اِلٰی اَحَدٍ

مِنَ النَّاسِ اِنَّمَا اَكْرَمْتَ
بِهَا نَفْسَكَ وَزَيَّنْتَ بِهَا عِرْضَكَ
فَلَا تَطْلُبُ مِنْ غَيْرِكَ شُكْرَ
مَا صَنَعْتَ اِلٰى نَفْسِكَ

بے شک وہ کرامت اور نیکی جو تونے انسان کے ساتھ کی مگر یہ کہ تُونے وہ اپنے آپ کے ساتھ کی اور اس کے ذریعے اپنے وجود کو سجایا پس اپنے غیر سے اس نیکی پر شکر طلب مت کر کہ جو تُونے اپنے نفس کے ساتھ کیا ہے۔

۳۵۳۸ —— اِنَّ مِنْ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ اَنْ تَصِلَ
مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ
وَتَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

بے شک مکارم اخلاق میں سے یہ ہے کہ تو ان سے پیوست ہو جو تجھ سے رشتہ توڑے اور اس کو عطا کر جو تجھے محروم کرے اور اس کو معاف کر جو تجھ پر ظلم کرے۔

۳۵۳۹ —— اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُدْخِلُ بِحُسْنِ السِّنِیَّۃِ وَصَالِحِ السَّرِیْرَۃِ مَنْ یَشَاءُ مِنْ عِبَادِہِ الْجَنَّۃَ

بے شک اللہ تعالیٰ حُسنِ نیّت اور باطن کے صالح ہونے کی بنیاد پر اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے جنّت میں داخل کرتا ہے۔

۳۵۴۰ —— اِنَّ مَنْ رَزَقَہُ اللّٰہُ عَقْلاً قَوِیْماً وَعَمَلاً مُسْتَقِیْماً فَقَدْ ظَاہَرَ لَدَیْہِ النِّعْمَۃَ وَاَعْظَمَ عَلَیْہِ الْمِنَّۃَ

بے شک اللہ نے جس کو عقلِ استوار اور عملِ مستقیم روزی کر دیا تو گویا اس نے اس پر نعمتوں کو آشکار کر دیا اور اس پر فضل وکرم کو عظیم کر دیا۔

۳۵۴۱ —— اِنَّ الْمُجَاہِدَ نَفْسَہُ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ وَعَنْ مَعَاصِیْہِ ، عِنْدَ اللّٰہِ

سُبْحَانَهُ بِمَنْزِلَةِ بَرٍّ شَهِيدٍ

بے شک اپنے نفس سے اللہ کی اطاعت میں اور اس کی نافرمانی سے جنگ کرنے والا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک ایک ابرار شہید کا رتبہ رکھتا ہے۔

۳۵۴۲ — إِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ عَقْلُهُ فِي إِرْشَادٍ وَ مَنْ رَأْيُهُ فِي ازْدِيَادٍ فَلِذٰلِكَ رَأْيُهُ سَدِيدٌ وَفِعْلُهُ حَمِيدٌ

بے شک عقلمند وہ ہے کہ جس کی عقل اسے رشد (و ہدایت) پر رکھے اور جس کی رائے (نیکیوں میں) اضافے پر مبنی ہو اس وجہ سے اس کی رائے محکم اور اس کا فعل قابل تعریف رہتا ہے۔

۳۵۴۳ — إِنَّ الْجَاهِلَ مَنْ جَهْلُهُ فِي إِغْوَاءٍ وَمَنْ هَوَاهُ فِي إِغْرَاءٍ فَقَوْلُهُ سَقِيمٌ وَفِعْلُهُ ذَمِيمٌ

بے شک جاہل وہ ہے جس کا جہل اس کو اغوا کرنے میں اور جس کی خواہش نفس ترغیب دینے میں رہتی ہے پس

اس کی گفتار بیمار اور اس کا فعل قابل مذمت ہوتا ہے۔

۳۵۴۴ —— اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَائِفَ الْحِكَمِ

بے شک یہ دل اسی طرح سے تھک جاتے ہیں کہ جیسے بدن تھکتے ہیں پس ان کے لیے تازہ حکمتیں تلاش کرتے رہو۔

۳۵۴۵ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْخَيْرِ صَدَقَةُ السِّرِّ وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ

بے شک سب سے بڑی فضیلت والی نیکی پوشیدہ صدقہ دینا اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور صلہ رحمی ہے۔

۳۵۴۶ —— اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُرٰى يَقِيْنُهُ فِيْ عَمَلِهِ وَاِنَّ الْمُنَافِقَ يُرٰى شَكُّهُ فِيْ عَمَلِهِ

بے شک مومن کے عمل میں اس کا یقین دکھائی دیتا ہے
اور منافق کے عمل میں اس کا شک دکھائی دیتا ہے۔

۳۵۴۷ —— اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ تَعَالٰی کُلُّ مُسْتَقْرِبٍ
اَجَلَہٗ مُکَذِّبٍ اَمَلَہٗ کَثِیْرٍ عَمَلُہٗ
قَلِیْلٍ زَلَلُہٗ

بے شک اللہ تعالیٰ کے دوست وہ ہیں کہ جو اپنی اجل
کو نزدیک سمجھنے والے اپنی امیدوں کو جھٹلانے والے
اپنے عمل کو کثیر رکھنے والے اور اپنی لغزشوں کو کم سے
کم رکھنے والے ہوتے ہیں۔

۳۵۴۸ —— اِنَّ اَمْرَنَا صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ
لَا یَحْتَمِلُہٗ اِلَّا عَبْدٌ امْتَحَنَ اللّٰہُ
قَلْبَہٗ لِلْاِیْمَانِ وَلَا یَعِیْ حَدِیْثَنَا
اِلَّا صُدُوْرٌ اَمِیْنَۃٌ وَاَحْلَامٌ رَزِیْنَۃٌ

بے شک ہمارا امر سخت اور بہت زیادہ سختی
طلب ہے اور اس کو کوئی برداشت نہیں
کرسکتا مگر وہ بندہ کہ جس کے دل کا امتحان

اللہ نے ایمان کے ذریعے لے لیا ہو۔ اور ہماری حدیثوں کو کوئی جمع نہیں کر سکتا مگر امانت والے سینے اور آرام و وقار والی عقلیں۔